عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ کا ترجمان
ہفت روزہ
ختم نبوۃ
انٹر نیشنل
جلد نمبر ۱۲ • شمارہ نمبر ۴۷
KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

حج تمتع

عمرہ اور حج کے کچھ مسائل اور
حجاج کرام کیلئے اہم معلومات

ولا تقربوا
الزنیٰ انہ کان
فاحشہ
(زنا حرام ہے)

دُنیائے عالم کا
ایک منفرد، مکار اور چالباز فرد
مرزا قادیانی

مسلمانو! جاگو
ذکری مذہب کا ایک جائزہ

ارتداد اور کفر پھیلانے کے قادیانی انداز

A QUESTION TO ALL MUSLIM BRETHREN

Do you want:	Your money should be spent on making Muslims into Apostates?
Certainly your answer will be:	No.
But you are!	Unintentionally, unknowingly.
How:	In this way that some of you transact business with Qadianis. You purchase and use their products. You deal with them commercially and don't realise the harm you are doing to Islam.
Do you know:	A large part of the profit, accruing to Qadianis from your deals is deposited by them in their apostatic Centre at Rabwah.
What work this Centre does:	It makes unwary Muslims into Kafirs and Apostates.
Alas:	Your money is used against your very Deen and you are unaware.
Realise:	You are contributing towards apostacising Muslims because you buy, sell, and use the products manufactured by Qadianis.

Mark:

It's your money that is spent on Qadiani apostatic activities.

It's your money that is letting Qadianis print their literature.

It's your money that is abetting publication of Qadianis' distorted translations of Quran.

It's your money that is supporting Qadiani Rabwah Centre.

It's your money that is helping Qadiani preachers to preach Kufr in the world.

It's your money which is spent by Qadianis in spread of their heresy.

O'SAVIOURS OF DEEN-E-ISLAM

Rally round the banner of your Prophet Muhammad Rasool Allah Sallal-Lah-o-Alaihe-Wa-Sallam.

Boycott all Qadiani products; don't deal in them, don't buy them, don't use them.

Cut them out at social, commercial, economic levels.

Don't attend their functions, marriages, funerals etc.

Be hostile, you, your friends and your relatives towards these enemies of your Deen for sake of Allah.

See through the fraud of these self-styled "Ahmadis".

Identify them as Kafirs, Apostates and Dualist-infidels.

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ
ختم نبوت
کراچی
انٹرنیشنل

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)

جلد نمبر ۱۲ • شمارہ نمبر ۴۷ • بتاریخ یکم ذی الحجہ تا ۷ ذی الحجہ ۱۴۱۴ھ • بمطابق ۱۳ مئی تا ۱۹ مئی ۱۹۹۴ء

اس شمارے میں

۱۔ ہم اہل جنون کو (نظم) —— ۴
۲۔ اداریہ —— ۵
۳۔ حج تمتع اور حج کے ضروری مسائل —— ۶
۴۔ مسلمانوں جاگو —— ۱۲
۵۔ زنا حرام ہے —— ۱۳
۶۔ ذکری مذہب کا ایک جائزہ —— ۱۵
۷۔ دنیائے عالم کا چالباز فرد مرزا قادیانی —— ۱۷
۸۔ ارتداد و کفر پھیلانے کے قادیانی انداز —— ۲۱
۹۔ توہین رسالت کی سزا کے خلاف مہم —— ۲۲
۱۰۔ داتا مانسہرہ میں قادیانیوں کے خلاف مظاہرہ —— ۲۲
۱۱۔ خبریں —— ۲۳

سرپرست
حضرت مولانا خواجہ خان محمد زید مجدہ

مدیر اعلیٰ
حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مدیر مسئول
عبدالرحمٰن باوا

مجلس ادارت
مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا اللہ وسایا • مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا محمد جمیل خان • مولانا سعید احمد جلالپوری

[illegible]
حافظ محمد حنیف ندیم

سرکولیشن منیجر
محمد انور رانا

قانونی مشیر
حشمت علی حبیب ایڈووکیٹ

[illegible]
خوشی محمد انصاری

رابطہ دفتر
جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ) پرانی نمائش
ایم اے جناح روڈ کراچی فون 7780337

مرکزی دفتر
حضوری باغ روڈ ملتان فون نمبر 40978

بیرون ملک چندہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا ۴۰ ڈالر
یورپ اور افریقہ ۳۰ ڈالر
متحدہ عرب امارات و انڈیا ۱۵۰ ڈالر
چیک/ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ اکاؤنٹ نمبر ۲۳۴۳
کراچی پاکستان ارسال کریں

اندرون ملک چندہ
سالانہ ۱۵۰ روپے
ششماہی ۷۵ روپے
سہ ماہی ۳۵ روپے
فی پرچہ ۳ روپے

LONDON OFFICE:
35 STOCKWELL GREEN
LONDON SW9 9HZ U.K.
PHONE: 071-737-8199.

ناشر: عبدالرحمٰن باوا • طابع: سید شاہد حسن • مطبع: القادر پرنٹنگ پریس • مقام اشاعت: ۱۴۳ [illegible] کراچی

ہم اہل جنوں کو......!

پھر عشق و وفا کی راہوں میں ایک شور سلاسل برپا ہے
سینوں میں وفا کے جذبوں کے پھر شوق شہادت اٹھا ہے
ہم اہل جنوں کو ہر رخ سے سو بار جہاں پرکھا ہے
تاریخ کا جب بھی رخ بدلا ہے ہمیں دیوانوں نے
ایمان کی شمعیں روشن کیں جل جل کے ہمیں پروانوں نے

مقتل بھی ہمارا [illegible] زنداں بھی ہمارا مسکن ہے
ہم راہ وفا میں سر کھو دیں تو ہمارا جہاں پہ روشن ہے

ہم کھیل [illegible] ہیں طوفانوں کی بھیانک موجوں سے
کیا اہل جنوں [illegible] سے ان اہل جفا کی موجوں سے

سینوں میں وہ جذبے رکھتے ہیں جو آگ بھی ہیں اور شبنم بھی
ہم غنچے صفت بھی رہتے ہیں رکھتے ہیں مزاج برہم بھی

ماضی میں بھی جو طوفاں یورپ سے ٹکرانے یہاں تک آیا تھا
ہم نے ہی اسے لوٹا تو ہم نے اسے ٹھکرایا تھا

[illegible] جب بھی مصیبت پیش آئی
تحفظ نبوت ہم کو جب بھی ضرورت پیش آئی

ہم امن و اماں کے خوگر ہیں انصاف ہماری عادت ہے
سچائی ہمارا شیوہ ہے حق ازلی ہماری فطرت ہے!

[illegible]
[illegible]

قومی اسمبلی میں کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کو ہٹانے کا سوال حکومت اور اس کے وزراء کی قادیانیات نوازی

گزشتہ دنوں قومی اسمبلی میں قانون اور پارلیمانی امور کے وفاقی وزیر سید اقبال حیدر کی طرف سے وقفہ سوالات کے دوران کلیدی عہدوں پر فائز قادیانی افسروں کے نام بتانے میں لیت و لعل سے کام لینے پر زبردست ہنگامہ ہوا اور حزب اختلاف کے ارکان نے مطالبہ کیا کہ ان افسروں کے نام بتائے جائیں۔ سید اقبال حیدر نے کہا کہ حکومت ملک میں کسی قسم کی نفرتیں نہیں چاہتی۔ تاہم حزب اختلاف کے باصرار پر انہوں نے کہا کہ اس وقت گریڈ ۲۱ کے ۳ اور گریڈ ۲۰ میں سات (۷) قادیانی افسر ہیں۔

اس سے قبل صاحبزادہ فتح اللہ کے ضمنی سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس کے پاس ان کے نام نہیں ہیں ویسے بھی حکومت عصبیتوں میں نہیں پڑنا چاہتی وزیر قانون نے مزید کہا کہ حکومت قادیانی افسروں کو کلیدی عہدوں سے ہٹانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ جبکہ وفاقی وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا کہ حکومت قادیانی افسروں کے نام اس لئے نہیں بتانا چاہتی کہ ان کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہو جائے گا صاحبزادہ فتح اللہ نے یہ اعتراض اٹھایا کہ حکومت قادیانیوں میں میل ملاپ کیوں بڑھا رہی ہے۔ اسمبلی میں یہ مسئلہ بھی اٹھا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں پر میاں نواز شریف کے دور میں بٹھایا گیا۔

جہاں تک ہمارا خیال ہے قادیانیوں کی یہ تعداد نہ ہونے کے برابر ہے اس وقت تمام محکموں میں قادیانی ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں۔ خاص طور پر فوج اور محکمہ دفاع یہ دو محکمے انتہائی حساس محکمے ہیں جن میں قادیانی اہم پوسٹوں پر متعین ہیں۔ ملک میں قادیانیوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہے لیکن انہوں نے اپنی تعداد اور حیثیت سے زیادہ عہدے حاصل کئے ہوئے ہیں جبکہ یہ ملک مسلمانوں کا ہے اکثریت مسلمان ہے اس وقت لاکھوں مسلمان نوجوان بے روزگار ہیں جن کے حقوق کو قادیانیوں نے غصب کیا ہوا ہے۔ جب کسی ایک محکمہ میں کوئی قادیانی کسی کلیدی عہدے پر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے ماتحت عملے میں بھی زیادہ سے زیادہ قادیانی نوجوانوں کو بھرتی کرتا ہے۔ اس طرح اگر صحیح معنی میں قادیانی افسروں اور ملازموں کی مردم شماری کی جائے تو ان کی تعداد ہزاروں تک جا پہنچتی ہے۔

ہم یہ بات بتاتے چلیں کہ جب قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تو ان کا غیر مسلم ہونا ۱۹۷۳ء کے آئین کا حصہ ہے یہ آئین بھٹو مرحوم کے دور میں تیار ہوا اور ملک میں رائج کیا گیا لیکن قادیانی ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم کی وجہ سے اس آئین کو تسلیم نہیں کرتے۔ جب قادیانی اس آئین کو سرے سے تسلیم ہی نہیں کرتے تو وہ آئین کے باغی ہیں پھر انہیں کلیدی عہدوں پر بٹھانا سراسر زیادتی اور انصاف کے خلاف ہے۔ ہمیں وزیر قانون کی عقل پر ماتم کرنے کو جی چاہتا ہے جو اتنی اہم وزارت سنبھالے ہوئے ہیں لیکن انہیں قادیانیوں کے بارے میں ذرہ بھر بھی معلومات نہیں اور وہ ان کے بارے میں کہہ رہے ہیں کہ حکومت قادیانیوں کے بارے میں نفرتیں پیدا نہیں کرنا چاہتی اور نہ ہی عصبیتوں میں پڑنا چاہتی ہے۔

انہیں یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ قادیانیت کا خمیر ہی نفرتوں اور عصبیتوں پر اٹھا ہے۔ جب مشہور قادیانی ظفر اللہ خان وزیر خارجہ تھا تو اس نے قائد اعظم کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کی تھی جب اس سے پوچھا گیا کہ تو نے اس عظیم مملکت کے محسن اور بانی کی نماز جنازہ میں کیوں شرکت نہیں کی اور الگ تھلگ ہو کر کیوں بیٹھے رہے تو اس نے یہ جواب دیا کہ "مجھے مسلمان حکومت کا کافر ملازم سمجھ لیں یا کافر حکومت کا مسلمان ملازم"۔ جس جماعت کے سرکردہ لیڈر نے بانی پاکستان کے ساتھ یہ سلوک کیا ہو تو پھر دوسرے قادیانی اس ملک کے خیر خواہ اور محب وطن کیسے ہو سکتے ہیں۔ وزیر قانون صاحب! گستاخی معاف۔ آج آپ کی ان کی حمایت کر رہے ہیں کل اگر آپ کو موت آ دبوچے (جو ہر ایک کا مقدر ہے) تو قادیانی آپ کے اور وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر کے جنازے کے ساتھ بھی یہی سلوک کریں گے جو انہوں نے قائد اعظم کے جنازے کے ساتھ کیا۔ قادیانیوں کو مسلمانوں سے اتنی نفرت ہے کہ وہ ان کے ساتھ رشتے ناتے، سلام، کلام، میل جول حتیٰ کہ مسلمانوں کے بچوں کی نماز جنازہ پڑھنے کو بھی ناجائز اور حرام سمجھتے ہیں۔ کسی مسلمان کو اپنے قبرستان (مرگھٹ) میں دفن کی اجازت بھی نہیں دیتے۔ جب قادیانیوں میں اتنی نفرت اور عصبیت ہے تو وزیر قانون اور وزیر داخلہ ان کی حمایت پہ کس وجہ سے تلے ہوئے ہیں کیا اس کے پس پردہ کوئی سیاسی مقصد تو کار فرما نہیں؟

جناب وزیر قانون، وزیر داخلہ اور حکومت کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے کہ قادیانی پاکستان کے دشمن ہیں اور اکھنڈ بھارت ان کا بنیادی عقیدہ ہے یہ ہمارا الزام نہیں بلکہ خود ان کے الفضل میں ان کے دوسرے نام نہاد خلیفہ آنجہانی مرزا محمود قادیانی کی ایک پیشگوئی چھپی ہوئی موجود ہے۔ جو گروہ، جو جماعت قیام پاکستان کی مخالف، اکھنڈ بھارت کی حامی، اسلام اور امت مسلمہ کی دشمن بقول مفکر پاکستان علامہ اقبال یہودیت کا چربہ ہو اس پر کسی بھی صورت میں اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

لہٰذا ہمارا وزیر قانون اور وزیر داخلہ ہی سے نہیں بلکہ حکومت سے بھرپور اور پرزور مطالبہ ہے کہ پاکستان اور اسلام کی اس دشمن سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اور جملہ انبیاء کرام اولیاء عظام کی گستاخ جماعت پر قطعاً "اعتماد نہ کیا جائے" اور اس وقت جو بھی کلیدی عہدوں پر قادیانی فائز ہیں خواہ وہ فوج کا محکمہ ہو یا دفاع کا یا کوئی اور محکمہ ہو۔ صوبائی ہو یا وفاقی سب محکموں سے قادیانیوں کو ہٹا کر مسلمانوں کو مقرر کیا جائے۔ ورنہ یہاں کے غیور مسلمان خود ان کے نام پتے معلوم کر کے سرکاری محکموں ہی سے نہیں وطن عزیز پاکستان سے بھی نکلنے پر مجبور کر دیں گے۔

آہ! مولانا عبدالرؤف الازہری

محمد علی صدیقی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

ابھی مولانا زرین احمد خان بچہ مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت کا انتقال کا غم تازہ تھا کہ حضرت مولانا عبدالرؤف الازہری بھی غم اور تازہ کرتے ہوئے خالق حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا مرحوم جماعت کے اہم ترین مبلغین میں شامل تھے اور جماعتی فرائض سے آپ نے اسلام آباد کے علاوہ کراچی سندھ گوجرانوالہ ملتان سیالکوٹ اور مضافات ہزارہ ڈویژن سرحد میں پشاور بنوں تک محدود تھا۔ مولانا مرحوم ایک انتھک شخصیت کے مالک تھے جس جماعتی کام کو کرنے کا عزم کر لیتے تھے اس کو تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس کی تکمیل کیا کرتے تھے۔

مولانا مرحوم سے میری ملاقات تقریباً ۱۹۸۹ء میں ہوئی جب بندہ حصول تعلیم کے لئے جامعہ خیر المدارس کا طالب علم تھا اور ملتان دفتر مجلس میں مولانا عزیز الرحمان اور مولانا اللہ وسایا سے ملاقات کے لئے آیا ہوا تھا۔ مولانا مرحوم مولانا اللہ وسایا کے پاس بیٹھے ہوئے تھے یہ پہلی ملاقات اور پھر دوسری ملاقات ایک بہت ہی اچھی دوستی میں تبدیل ہوتی چلی گئی۔ مولانا مرحوم دیکھنے میں تو بندہ سے عمر میں کافی بڑے تھے لیکن ساتھی ساتھی کے ساتھ اتنی محبت اور خلوص سے پیش آتے [illegible] مولانا مرحوم کو زیادہ سے محسوس کرتا پھر [illegible] ۲۳ [illegible] بندہ جب مجلس کا باضابطہ مبلغ بنا تو پہلی تقرری بندہ کی بہاولنگر میں ہوئی جہاں حکیم محمد اسماعیل [illegible] مجلس کے مبلغ ہیں ان کی نگرانی میں تین ماہ کرنے کے بعد جماعت نے عارضی راولپنڈی بھیج دیا اور اس کے بعد مستقل طور پر جماعت نے مجھے راولپنڈی کے لئے مقرر کیا اور راولپنڈی میں بندہ کو جو کامیابی نصیب ہوئی اس میں حضرت مولانا مرحوم کی شفقت زیادہ قابل قدر ہے۔ مرحوم نے قدم قدم پر راہنمائی فرمائی جہاں مرحوم نے راہنمائی کی وہاں میں اپنے ان دوستوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا جنہوں نے جماعت کے کام کو آگے بڑھانے میں میرے معاون اور مددگار رہے جن میں سرفہرست مجلس کے شوریٰ کے ممبر یادگار اسلاف قاری محمد امین حکیم قاری محمد یونس مجددی نقشبندی قاری محمد زرین خان نقشبندی قاری محمد یوسف مولانا عبدالواحد ودانی مولانا عبدالمجید ہزاروی قاری محمد بشیر قاری محمد اشفاق مدنی حافظ عبدالرحمان علوی حافظ [illegible] شامل ہیں [illegible]

جب مولانا مرحوم کے ساتھ دو سال بڑی پیار محبت سے گزرے اگر کبھی [illegible] لئے تو مولانا مرحوم کے ساتھ [illegible] مانسہرہ مری پور ایبٹ آباد آزاد کشمیر [illegible] اور آزاد کشمیر کے سفر [illegible] المبارک کے بعد ایک تبلیغی [illegible] ترتیب دیا ہوا تھا جب رب العزت کی طرف سے [illegible] اچانک تمام سفر ملتوی [illegible] جہاں سے کوئی لوٹ کر نہیں [illegible] چین نصیب کرے۔ اور مولانا مرحوم کو سفر میں ایک مہربان شفیق پایا مولانا کی خدمت میں [illegible] بچے ہیں ایک دن میں نے مولانا سے پوچھا کہ آپ جماعت کے مبلغ کس سن میں بنے تو فرمانے لگے ۱۹۸۹ء میں [illegible] کر مجھ سے پوچھا کہ آپ کی پیدائش کون سے سن میں ہوئی تو میں نے ۱۹۶۷ء بتایا تو کہنے لگے آپ کی عمر جتنی میری سروس جماعت میں ہوئی۔ مولانا مرحوم کو اپنے اکابر سے بہت پیار تھا جن میں حاجی امداد اللہ مہاجر مکی مولانا محمد قاسم نانوتوی مولانا رشید احمد گنگوہی مولانا محمود الحسن دیوبندی مولانا حسین احمد مدنی مولانا سید انور شاہ کشمیری سید امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مولانا محمد علی جالندھری مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادی مولانا لال حسین اختر مولانا سید محمد یوسف بنوری مولانا غلام غوث ہزاروی مولانا مفتی محمود مولانا عبدالحق [illegible] تھے۔

[illegible]

[illegible] ۲۲ رمضان المبارک کو ٹیلی فون پر ہوئی طبیعت کی ناسازی کا کہہ رہے تھے [illegible] مولانا اللہ وسایا [illegible] [illegible]

[illegible] ہوئی ہے اور مولانا کے والدین اور رشتہ داروں سے تعزیت کرنے کے لئے مولانا کے گاؤں دولت والی ڈھوک پہنچا قبر پر کھڑا تھا تب بھی یقین نہیں آ رہا تھا کہ مولانا ہم سے جدا ہو جائیں گے اور سچ پوچھیے اب تک یقین نہیں آ رہا کہ مولانا مرحوم کا انتقال ہو گیا ہو گا بہرحال اللہ رب العزت کے فیصلوں میں کون دخل اندازی کر سکتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جماعت میں جو مولانا کی وفات سے خلا ہوا ہے اسے مولا پاک پر فرمائے آمین۔

اللہ والوں کو ستانے کی سزا

ایک شخص نے شیخ ابو بکر الکتانی کی چادر نماز کی حالت میں ان کے جسم سے اتار لی چونکہ ان کا دل اللہ کی طرف متوجہ تھا اس وجہ سے انھیں احساس تک نہ ہوا۔ اس شخص نے وہ چادر فروخت کی اور جب چادر خریدنے والے کے حوالے کرنے کا ارادہ کیا تو اس کا ہاتھ سوکھ گیا اور حرکت نہ ہوئی بس وہ سمجھ گیا کہ یہ اللہ والوں کو ستانے کی سزا ہے فوراً دوڑا ہوا شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان کی چادر واپس کرنے کے بعد معافی طلب کی۔ شیخ نے دعا کی "اے اللہ تیرے بندے نے مجھے میری چادر لوٹادی تو بھی اسے وہ نعمت لوٹا دے جو تو نے اس سے چھین لی ہے" دعا کر رہے تھے اس کے ہاتھ کی طاقت لوٹ آئی اور بالکل ٹھیک ہو گیا۔

تحریر۔ بانو شفقت قریشی سہام

حج تمتع کے اہم اور ضروری مسائل

(عمرہ اور حج کا مجموعہ)

عمرہ حج کے مہینوں میں میقات سے پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھ کر افعال عمرہ کے بعد احرام کھول دینا اور پھر حج ۸ ذوالحجہ کو مکہ سے احرام باندھ کر افعال حج پورے کرنا حج تمتع کہلاتا ہے۔

گھر سے روانگی۔ روانگی سے پہلے بدن سے غیر ضروری بال صاف کریں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن تراشیں نجاست وغیرہ سے فارغ ہو کر غسل یا وضو کریں۔ مرد دو نفل گھر میں اور دو قریبی مسجد میں اور خواتین صرف گھر میں روز مرہ کی طرح نیت کر کے دو نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ یعنی پوری الحمد شریف کے بعد سورہ الکافرون پڑھیں سلام پھیرنے کے بعد اہل خانہ اور عزیز و اقارب کے علاوہ سفر میں آسانی صحت اور تندرستی کے لئے بھی دعا مانگیں۔ خواتین ایام سے ہوں یا وقت مکروہ ہو تو نفل نہ پڑھیں صرف دعا مانگ لیں۔

مکروہ اوقات۔ عصر کی نماز کے بعد سے لے کر مغرب تک اور طلوع فجر ہونے سے لے کر ایک نیزہ کے برابر سورج نکلنے تک مکروہ اوقات ہیں اور عین سر کے اوپر آفتاب آجائے تو نفل جائز نہیں ہیں۔

عمرہ کا طریقہ

ائیرپورٹ یا بندرگاہ سے روانگی

احرام ہوائی جہاز سے عازمین حج حاجی کیمپ یا ائیرپورٹ سے اور بحری جہاز والے بندرگاہ سے تقریباً دو میٹر لمبی اور ایک میٹر چوڑی ایک چادر تہبند کے طور پر اس طرح باندھ لیں کہ ناف ڈھک جائے اور ٹخنے کھلے رہیں۔ اور پیٹی یا بیلٹ باندھ سکتے ہیں۔ اسی سائز کی دوسری چادر اس طرح اوڑھیں کہ دونوں کندھے اور پورا جسم ڈھک جائے۔ بچے کسی قسم کا کوئی سلا ہوا کپڑا مثلاً قمیض بنیان یا بندی اور سلا ہوا تہبند ہرگز نہ ہو۔ پاؤں میں ہوائی چپل یا ایسی جوتی ہو جس سے اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی نہ ڈھکے اور ننگی رہے۔

خواتین کا احرام۔ خواتین کا لباس ہی ان کا احرام ہوتا ہے البتہ ایک مربع نما رومال باندھ لیں تاکہ سر کے بال نہ نظر آئیں اور نہ گریں۔ وضو کرتے وقت رومال ہٹا کر مسح کریں۔ بند جوتا یا [illegible] قسم کا [illegible] استعمال کر سکتی ہیں۔

دو نفل احرام۔ مرد اوپر کی چادر سے سر ڈھانپ کر، عورتیں [illegible] کی نیت یوں کریں۔ دو رکعت نماز نفل احرام سنت [illegible] کعبہ شریف کی طرف۔ اللہ اکبر پہلی رکعت میں پوری الحمد شریف کے بعد پوری سورہ الکافرون اور دوسری رکعت میں پوری الحمد شریف کے بعد پوری سورہ قل ہو اللہ احد پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد مرد چادر ہٹا کر سر ننگا کر دیں۔ خواتین اگر ایام سے ہوں یا وقت مکروہ ہو تو نفل پڑھے بغیر [illegible] کی طرح بیٹھ کر عمرہ کی نیت کرلیں۔ البتہ میل کچیل دور کرنے کے لئے ایسی خواتین غسل یا وضو کرلیں۔ قرآن کریم کو ہاتھ میں نہ لیں اور حرم شریف میں داخل نہ ہوں۔ البتہ تلبیہ، درود شریف اور عربی دعائیں پڑھ سکتی ہیں۔

عمرہ کی نیت۔ اے اللہ میں تیری رضا کے لئے عمرہ کی نیت کرتا/کرتی ہوں تو میرے لئے اسے آسان بنا دے اور قبول فرمالے۔ صرف عمرہ کی نیت کریں اگر عمرہ کے ساتھ حج کی نیت کرلی تو حج قران کہلائے گا اور عمرہ کے بعد نہ بال کٹوا سکیں اور نہ احرام کھول سکیں گے اسی احرام میں حج کرنا ہوگا اور حج تک احرام کی پابندیوں میں رہنا ہوگا۔

تلبیہ۔ مرد بلند آواز سے اور عورتیں دھیمی آواز میں رک رک کر تین مرتبہ تلبیہ یوں پڑھیں۔ لبیک اللھم لبیک۔ لبیک لا شریک لک لبیک۔ ان الحمد والنعمۃ لک والملک۔ لا شریک لک۔ اس کے بعد [illegible] درود شریف [illegible] پڑھیں۔ [illegible]

احرام کی پابندیاں۔ مرد سر اور چہرہ کھلا رکھیں۔ نماز [illegible] ادا کریں۔ خواتین صرف چہرہ کھلا رکھیں۔ [illegible] چادر، [illegible] اور [illegible] نہ لگنے دیں۔ خوشبو [illegible] استعمال کرنا، ناخن کاٹنا، بال توڑنا، میل اتارنا، جوں مارنا، [illegible] شکار کرنا، لڑائی جھگڑا [illegible] منع ہے۔

مکہ معظمہ میں آمد اور حرم شریف میں داخلہ

باب [illegible] سے داخل ہوں [illegible] دعا [illegible] پڑھتے ہوئے [illegible] حرم شریف میں داخل ہوں۔

پہلی نظر۔ بیت اللہ شریف پر پہلی نظر پڑتے ہی تین مرتبہ پڑھیں۔ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ [illegible] دعا کریں۔ [illegible] الصلوۃ والسلام [illegible] ربنا آتنا فی الدنیا [illegible] پڑھیں اور [illegible] روانہ [illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) اضطباع۔ مرد احرام کی اوپر والی چادر دائیں بغل کے نیچے سے گزار کر بائیں کندھے پر اس طرح ڈالیں کہ دایاں کندھا اور پورا بازو ننگا ہو جائے۔ طواف کے پورے سات چکروں میں اضطباع کریں۔ نماز کے وقت، طواف سے پہلے اور بعد کندھے ڈھانک کر رکھیں۔ نوٹ۔ خواتین اضطباع نہ کریں۔

(۳) طواف کی نیت۔ [illegible] طواف کے سات چکروں کی نیت کرتا/کرتی ہوں تو میرے لئے اسے آسان کردے اور قبول فرما۔

دونوں پاؤں کی [illegible] دونوں پاؤں [illegible] کا رخ حجر اسود کی طرف کی سیدھ میں حجر اسود کے بالمقابل آجائیں [illegible]

(۱) کانوں تک ہاتھ اٹھانا۔ دونوں ہاتھ تکبیر تحریمہ کی طرح کانوں تک (خواتین کندھوں تک) اٹھا کر بسم اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھیں اور ہاتھ گرا دیں۔

(۲) حجر اسود کا استلام۔ اگر موقع مل سکے اور خوشبو نہ لگی ہو تو حجر اسود کے اوپر دونوں ہاتھ رکھ کر بوسہ دیں اور [illegible]

ہوئے چاندی کے حلقہ پر سر و ہاتھ نہ رکھیں۔ بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو دور سے ہی دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف اس طرح کریں کہ ان کی پشت آپ کے چہرے کی طرف ہو اس کے بعد ہتھیلیوں کو چوم لیں۔ (نوٹ۔ حج کے دنوں میں چونکہ حجر اسود پر خوشبو بھی لگی ہوتی ہے اور ہجوم بھی زیادہ ہوتا ہے اس لئے دور سے ہی استلام یعنی اشارہ کر کے ہاتھوں کو چوم لیں اور احرام کھولنے کے بعد چاہیں تو بوسہ دے سکتے ہیں۔ خواتین مردوں میں گھس کر نہ طواف کریں نہ بوسہ دینے کی کوشش کریں۔ چاہے حالت احرام میں ہوں یا نہ ہوں)

طواف کی دعا۔ تیسرا کلمہ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ضروری ہدایات۔ طواف کے دوران کعبۃ اللہ کی طرف نہ دیکھیں نہ منہ اور سینہ کریں اور نہ ہی پشت کریں۔ طواف حطیم کے باہر کریں۔ طواف کے دوران جماعت کھڑی ہو جائے تو کندھے ڈھانک کر نماز میں شامل ہو کر پھر کندھے ننگے کر کے باقی چکر مکمل کریں پیشاب پاخانہ اور ریح کے غلبہ کے وقت طواف نہ کریں۔ چار چکر مکمل کرنے کے بعد اگر وضو ٹوٹ جائے تو وضو کر کے پانچویں سے شروع کریں اگر پہلے ٹوٹ جائے تو ایک سے شروع کر کے سات چکر پورے کریں۔

رمل۔ مرد پہلے تین چکروں میں پہلوانوں کی طرح اکڑ کر مونڈھے ہلاتے ہوئے قدم نزدیک نزدیک رکھ کر ذرا تیز قدموں سے جھپٹ کر چلیں۔ پہلے دوسرے یا تیسرے چکر میں رمل کرنا اگر بھول جائے تو کوئی حرج نہیں۔ آخری چکروں میں نہ کریں کیونکہ پہلے تین چکروں میں رمل کرنا سنت ہے اور آخری چار چکروں میں نہ کرنا سنت ہے۔ خواتین رمل نہ کریں۔

رکن یمانی۔ تیسرا کلمہ یا جو کچھ بھی پڑھ رہے ہوں رکن یمانی پر پہنچ کر بند کر دیں۔ اگر ممکن ہو تو بغیر اس کی طرف دیکھے اور سینہ کئے دونوں ہاتھوں سے چھوئیں صرف بایاں ہاتھ نہ لگائیں اگر ممکن نہ ہو تو بغیر ہاتھ لگائے گزر جائیں۔ رکن یمانی کو نہ بوسہ دیں نہ حجر اسود کی طرح استلام کریں۔

رکن یمانی سے حجر اسود تک۔ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار وادخلنا الجنۃ مع الابرار یا عزیز یا غفار یا رب العالمین پڑھیں۔ حجر اسود کی طرف کر کے چوم لیں۔ اور بسم اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھیں۔ کانوں تک ہاتھ صرف پہلا چکر شروع کرتے وقت اٹھائیں۔ ہر چکر پر نہ اٹھائیں۔ اسی طرز پر سات چکر لگانے سے ایک طواف مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد دونوں کندھے ڈھانک لیں۔

ملتزم۔ خانہ کعبہ کے سنہرے دروازے سے لے کر حجر اسود تک کے درمیانے حصہ کو ملتزم کہتے ہیں۔ اگر موقعہ مل سکے تو ملتزم سے لپٹ کر دونوں بازو سر سے اوپر لے جا کر گال اور سینہ لگائیں۔ اگر بوجہ ہجوم ایسا نہ کر سکیں تو دور سے ہی گڑگڑا کر اپنے لئے اور اپنے دوستوں یا عزیزوں کے لئے دل سے دعا مانگیں۔

مقام ابراہیم پر دو رکعت واجب الطواف۔ واتخذوا من مقام ابرٰھیم مصلّی ○ پڑھیں اور مقام ابراہیم کو سامنے رکھ کر یا اس کے آس پاس جہاں جگہ مل سکے کھڑے ہو کر نیت یوں کریں۔ دو رکعت نماز واجب الطواف منہ کیا بیت اللہ شریف کی طرف اللہ اکبر۔ پہلی رکعت میں پوری الحمد شریف کے بعد پوری سورۃ "الکافرون" اور دوسری رکعت میں پوری الحمد شریف کے بعد پوری سورۃ قل ھو اللہ احد پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد اگر طواف کریں تو مغرب کے فرضوں سے پہلے یا بعد اور اذان فجر کے بعد اگر طواف کریں تو سورج طلوع ہونے کے بعد نماز اشراق سے پہلے دو رکعت نفل واجب الطواف ادا کریں۔

آب زم زم۔ آب زم زم کا کنواں تہ خانے میں ہے۔ تہ خانے کا ایک حصہ مردوں کے لئے اور دوسرا عورتوں کے لئے مخصوص ہے۔ سیڑھیاں اتر کر ٹونٹیوں سے یا جگہ جگہ رکھے واٹر کولروں سے قبلہ رخ کھڑے ہو کر بسم اللہ پڑھ کر تین سانسوں میں خوب جی بھر کے آب زم زم پئیں۔ اور اپنے اوپر بھی ڈالیں۔ الحمد للہ کہہ کر یہ دعا پڑھیں۔ اللھم انی اسئلک علماً نافعاً ورزقاً واسعاً وشفاءً من کل داء آب زم زم سے وضو کیا جا سکتا ہے۔ استنجا کرنا اور ناپاک کپڑے دھونا منع ہے۔

نواں استلام۔ پٹی پر کھڑے ہو کر حجر اسود کی طرف ہتھیلیاں کر کے چوم لیں اور بسم اللہ اللہ اکبر وللہ الحمد پڑھیں۔ یہ نواں استلام ہوگا۔

سعی (واجب)۔ سعی کے لئے صفا کی طرف جائیں۔ حجر اسود کی طرف پشت کر کے پٹی کی سیدھ میں سبز ٹیوب لائٹ کے نیچے سے گزر کر مسجد الحرام کے برآمدوں میں داخل ہوں تھوڑا سا آگے بڑھیں گے تو بائیں جانب صفا پہاڑی نظر آئے گی۔

صفا۔ صفا پہاڑی کے قریب پہنچ کر یوں پڑھیں۔ ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ ○ بہت اوپر چڑھنے کی بجائے ایسی جگہ کھڑے ہوں کہ خانہ کعبہ نظر آنے لگے۔ دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد ○ تین مرتبہ درود شریف کے بعد جو چاہیں دعا مانگیں۔ حجر اسود کے استلام کی طرح ہاتھ ہرگز نہ اٹھائیں۔

سعی کی نیت۔ یا اللہ میں خاص تیری رضا کے لئے سعی کے سات پھیروں کی نیت کرتا/کرتی ہوں تو میرے لئے اسے آسان بنا دے اور قبول فرما۔ اس کے بعد اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت وھو علی کل شیء قدیر یا تیسرا کلمہ آیت الکرسی یا جو کچھ بھی یاد ہو پڑھتے ہوئے معمولی رفتار سے مروہ پہاڑی کی طرف چلنا شروع کر دیں۔

میلین اخضرین دو سبز ستون۔ چند قدم چلنے کے بعد جب پہلا سبز ستون آئے تو وہاں سے دوسرے سبز ستون تک (دونوں ستونوں پر سبز رنگ کی ٹیوب لائٹیں بھی لگی ہوئی ہیں) ذرا دوڑ کر گزریں۔ عورتیں نہ دوڑیں اور یہ پڑھیں۔ رب اغفر وارحم انک انت الاعز الاکرم ○ معمول کی رفتار سے چلیں۔

مروہ۔ مروہ پہنچ کر سعی کا ایک پھیرا مکمل ہو جائے گا چڑھائی پر کھڑے ہو کر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے (نظر نہیں آئے گا) دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ اللہ اکبر۔ وللہ الحمد ○ پڑھیں۔ درود شریف کے بعد جو چاہیں دعا مانگیں۔ اور دوسرے پھیرے کے لئے دوسرے راستے پہلے کی طرح تیسرا کلمہ یا جو کچھ چاہیں دعا پڑھتے ہوئے صفا کی طرف معمول کی رفتار سے چلنا شروع کریں۔ سبز ستونوں کے درمیان پہلے کی طرح دعا پڑھتے ہوئے ذرا دوڑ کر گزریں۔

صفا۔ صفا پہنچ کر دوسرا پھیرا مکمل ہو جائے گا۔ پہلے کی طرح بیت اللہ کو دیکھ کر تکبیر و تہلیل۔ درود شریف اور دعا مانگ کر تیسرے پھیرے کے لئے مروہ کی طرف چلیں۔ تمام افعال اسی طرز پر کرنے کے بعد سعی کا ساتواں پھیرا مروہ پر ختم ہوگا۔ تکبیر و تہلیل۔ درود شریف اور دعا کے بعد سعی مکمل ہو جائے گی۔

سر کے بال قصر یا حلق کرانا۔ مرد پورے سر کے بالوں کو انگلی کے پورے کے برابر کتروا (قصر) کریں یا منڈوا (حلق) کرائیں اور صرف چند بال قینچی وغیرہ سے تراش کر حلق نہ کرائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے سے احرام کی پابندیاں ختم نہیں ہوں گی۔ خواتین بالوں کا آخری سرا جہاں بال اکٹھے ہوتے ہیں۔ انگلی پر چڑھا کر ایک پورے سے کچھ زیادہ (تقریباً ایک انچ) اپنے خاوند یا حقیقی محرم سے کٹوالیں یا خود کاٹ لیں۔

عمرہ مکمل پابندیاں ختم۔ بحمد اللہ عمرہ ادا ہونے کے بعد احرام کی پابندیاں ختم ہو جائیں گی۔

دو نفل شکرانہ۔ مطاف کے کنارے یا مسجد الحرام میں (سوائے مروہ کے) کسی بھی جگہ دو نفل شکرانہ کے طور پر سر ڈھانک کر ادا کریں۔

سادہ لباس۔ زیر بند باندھ کر احرام کی چادریں کھول کر غسل کریں اور اپنے سلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔ عورتیں بھی لباس تبدیل کر لیں۔

مصروفیات۔ طواف۔ تلاوت۔ نوافل۔ ذکر۔ مقدس مقامات کی زیارت اور حرم میں نماز پڑھنے کا خاص اہتمام کریں۔

نفلی عمرہ۔ مسجد عائشہ سے احرام باندھ کر نفلی عمرہ کریں۔ بال نہ ہوں تو بھی استرا پھرانا پڑے گا۔ ویسے زیادہ سے زیادہ طواف کرنا زیادہ فائدہ مند ہے۔

زیارات مکہ معظمہ۔ حضور ﷺ کی جائے پیدائش۔ جنت المعلیٰ قبرستان۔ غار حرا۔ غار ثور۔ جبل رحمت۔

مساجد۔ مسجد جن۔ مسجد نمرہ۔ مسجد مشعر الحرام۔ مسجد خیف۔ مسجد عائشہ۔ مسجد الرایہ اور مسجد جعرانہ۔

حج تمتع

حج کے پانچ ایام۔ ۸ ذی الحجہ سے ۱۲ ذی الحجہ تک۔

حج کے تین فرض۔ احرام مع نیت اور تلبیہ (۲) وقوف عرفات (۳) طواف زیارت۔

حج کے چھ واجب۔ وقوف مزدلفہ (۲) رمی جمرات (۳) قربانی (۴) حلق/قصرہ (۵) سعی اور (۶) طواف وداع۔

۸ ذی الحجہ پہلا دن۔ احرام۔ غسل یا وضو کرکے حرم شریف سے یا اپنی جائے رہائش سے مرد اسی طریقہ پر احرام کی چادریں باندھ لیں اور خواتین بالوں پر رومال باندھ لیں جس طرح عمرہ کے وقت کیا تھا۔

دو نفل احرام۔ جس طرح عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد دو نفل برائے احرام پڑھے تھے اسی طرح دو نفل برائے احرام پڑھ کر سر ننگا کریں وقت مکروہ ہو یا خواتین ایام سے ہوں تو وہی طریقہ اختیار کریں۔

حج کی نیت۔ یا اللہ میں خاص تیری رضا کے لئے حج کی نیت کرتا/کرتی ہوں تو میرے لئے اسے آسان کردے اور قبول فرما۔ مرد بلند آواز سے اور عورتیں دھیمی آواز میں رک رک کر تین مرتبہ یوں پڑھیں۔

تلبیہ۔ لبیک اللھم لبیک، لبیک لا شریک لک لبیک، ان الحمد والنعمۃ لک والملک، لا شریک لک۔ اس کے بعد تلبیہ اور درود شریف اور جو چاہیں دعا پڑھیں۔

احرام کی پابندیاں۔ مرد سر اور چہرہ کھلا رکھیں اور خواتین صرف چہرہ کھلا رکھیں تمام پابندیاں وہی ہیں جو عمرہ کے احرام میں تھیں۔

حرم کی پابندیاں۔ حدود حرم میں گھاس یا درخت کاٹنا اور حرم کے جانور کو چھیڑنا منع ہے۔

مکہ معظمہ سے منیٰ کو روانگی۔ سورج نکلنے کے بعد یا اس سے پہلی رات کو ہی تلبیہ پڑھتے ہوئے منیٰ پہنچیں۔ وہاں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھیں۔

۹ ذی الحجہ دوسرا دن۔ منیٰ سے عرفات۔ فجر کی نماز منیٰ میں پڑھنے کے بعد تلبیہ، اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد اور دعائیں پڑھتے ہوئے ظہر سے پہلے عرفات پہنچیں۔

عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز۔ مسجد نمرہ کے اندر اگر نماز پڑھیں گے تو اذان اور خطبہ کے بعد تکبیر اقامت ہوگی امام صاحب دو فرض ظہر کے پڑھائیں گے۔ اس کے فوراً بعد دوسری تکبیر اقامت ہوگی اور عصر کے دو فرض بھی ظہر کے وقت میں پڑھائے جائیں گے۔ اپنے خیموں میں مسجد نمرہ کے امام کی اقتداء میں نماز درست نہ ہوگی۔ چنانچہ ظہر کی نماز ظہر کے وقت اور عصر کی نماز عصر کے وقت اپنے خیمے میں باجماعت ادا کریں۔ اس کے علاوہ حج کی کوئی الگ نماز نہیں ہوتی۔ خواتین کو بوجہ ایام نماز اور قرآن مجید پڑھنے کی اجازت نہیں ہوتی وہ اس دوران تلبیہ، ذکر، درود شریف، توبہ استغفار اور دعائیں بکثرت پڑھتی رہیں۔

وقوف عرفات۔ وقوف عرفات کے چند گھنٹے سارے حج کا نچوڑ ہیں۔ ایک لمحہ بھی ضائع کئے بغیر سورج غروب ہونے تک گڑگڑا کر توبہ استغفار، ذکر اور دعا میں مشغول رہیں۔ قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر یوں پڑھیں۔ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت و ھو علی کل شیء قدیر ۱۰۰ مرتبہ (۲) پوری سورہ قل ھو اللہ احد ۱۰۰ مرتبہ۔ اور درود شریف اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید وعلینا معھم ۱۰۰ مرتبہ۔ وقوف عرفات کا وقت ظہر کے بعد شروع ہوجاتا ہے۔ عموماً عصر کے بعد اجتماعی دعاؤں کا سلسلہ عروج پر ہوتا ہے۔

مغرب کی نماز۔ سورج غروب ہونے کے بعد باوجود وقت ہونے کے مغرب کی نماز عرفات میں نہ پڑھیں۔ اور مزدلفہ روانہ ہوجائیں۔

مزدلفہ۔ نو اور دس ذی الحجہ کی درمیانی افضل رات

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز۔ عشاء کے وقت ایک اذان اور ایک ہی تکبیر اقامت سے پہلے مغرب کے فرض (قضا کی بجائے ادا کی نیت کریں) اور پھر عشاء کے فرض اس کے بعد مغرب کی سنتیں پھر عشاء کی سنتیں اور وتر ادا کریں۔

کنکریاں۔ ستر کنکریاں چنے سے ذرا بڑی چن کر تھیلی میں ڈال لیں۔ اس افضل رات میں عبادت بھی کریں اور تھوڑا آرام بھی کریں۔

وقوف مزدلفہ (واجب) فجر کی نماز اول وقت میں پڑھ کر سورج طلوع ہونے سے تھوڑی دیر پہلے تک قبلہ رخ کھڑے ہو کر یا بیٹھ کر تکبیر، تشریق، حمد و ثنا، درود شریف، تلبیہ، توبہ استغفار اور گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔ وقوف مزدلفہ حج کا ایک واجب ہے۔

وادی محسر۔ مزدلفہ اور منیٰ کی حدود کے درمیان ایک وادی ہے جہاں اصحاب فیل پر عذاب نازل ہوا تھا پیدل چلنے والے بحالت وقوف یہاں سے دوڑ کر گزریں۔

۱۰ ذی الحجہ تیسرا دن منیٰ میں چار اہم کام

بڑے شیطان کو کنکریاں (۲) قربانی (۳) قصر اور (۴) طواف زیارت (۱) جمرہ عقبہ یا بڑا شیطان (دوسرا واجب) منیٰ سے جائیں تو آخری رمی کو بڑا شیطان کہتے ہیں۔ اس کے قریب جا کر تلبیہ بند کردیں۔ بسم اللہ، اللہ اکبر کہہ کر ایک ایک کرکے اسے سات کنکریاں ماریں دعا نہ کریں۔ مسئلہ۔ تمام تندرست مرد اور عورتیں اپنی کنکریاں شیطانوں کو خود ماریں۔ دونوں کے لئے احکام ایک جیسے ہیں۔ ہجوم کے ڈر سے دوسرے سے کنکریاں مروانا جائز نہیں ہے۔ ضعیف، کمزور اور عورتیں رات کو بھی کنکریاں مار سکتے ہیں۔ کنکریاں مارتے وقت کوئی کنکر گر جائے تو نہ اٹھائیں۔ مریض اور معذور وہ شخص سمجھا جائے گا جو کھڑا ہو کر نماز نہ پڑھ سکتا ہو اور شیطانوں تک پیدل یا گاڑی پر سوار ہو کر آنے میں بیماری بڑھنے کا خطرہ ہو اگر سوار ہو کر آسکتا ہے اور مرض کے بڑھنے کا اندیشہ نہیں ہے تو ایسے شخص کو کنکریاں خود مارنی چاہئیں۔ دوسرے سے مروانا جائز نہیں ہے۔ استعمال شدہ کنکری نہ ماریں۔

(۲) قربانی (دم تمتع یا دم شکر) (تیسرا واجب)۔ حج کے مہینوں میں ایک ہی سفر میں پہلے عمرہ اور پھر حج دو عبادتوں کی سعادت نصیب ہونے پر بطور شکریہ جو ذبح کیا جاتا ہے وہ دم تمتع یا دم شکر کہلاتا ہے۔ عرف عام میں اسے قربانی کہتے ہیں۔ قربان گاہ سے جانور خرید کر قربانی کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر بذریعہ بینک قربانی کرنا چاہیں تو اسلامی ڈیولپمنٹ بینک الراجحی میں رقم جمع کراتے وقت کوپن کے خانہ نمبر ۳ میں پہلے رنگ کے دائرے پر نشان لگائیں اور بینک سے ذبح کا وقت دریافت کرلیں اگر کوئی تنگ دست ہوجائے تو قربانی کے بدلے تین روزے ۱۰ ذی الحجہ سے پہلے اور سات روزے واپس گھر آکر رکھ سکتا ہے۔ یاد رہے یہ عید الاضحیٰ والی قربانی کے علاوہ ہے۔

(۳) حلق/قصرہ (چوتھا واجب)۔ جانور خود خرید کر ذبح کرائے یا بینک کا بتایا ہوا وقت گزرنے کے بعد مرد اپنے بال منڈوائیں اور خواتین بالوں کا آخری سرا انگلی کے پورے کے برابر تقریباً [illegible] خود یا شرعی محرم سے کٹوالیں یا خود کاٹ لیں۔

احرام کی پابندیاں ختم۔ احرام کی چادریں کھول کر غسل کریں اور سلے ہوئے کپڑے پہن لیں۔ خواتین بھی لباس تبدیل کرلیں۔

(۴) طواف زیارت یا طواف افاضہ۔ یہ حج کا رکن/فرض ہے۔ اس کے بغیر حج پورا نہیں ہوتا۔ یہ ۱۲ ذی الحجہ تک کیا جاسکتا ہے البتہ ۱۰ ذی الحجہ کو کرنا افضل ہے۔

طریقہ۔ اپنے خرچ پر منیٰ سے مکہ معظمہ جا کر مردانہ رمل مطاف میں یا مسجد الحرام کی چھت پر طواف کریں۔ ملتزم کی دعا، دو رکعت نماز واجب الطواف، آب زمزم اور دعا کے بعد حجر اسود آٹھویں مرتبہ استلام کریں۔

مسئلہ۔ جو خواتین حرم شریف میں داخل ہونے کی پوزیشن میں نہ ہوں اور ان کی واپسی ۱۲ ذی الحجہ کے فوراً بعد ہو تو ان کو چاہئے کہ ملتوی کردیں اور ہر حال میں طواف زیارت مکمل کرکے [illegible] زیارت کرسکتی ہیں۔ البتہ مرد اگر ۱۲ ذی الحجہ کے بعد کریں گے تو دم بھی دینا پڑے گا۔

سعی (پانچواں واجب)۔ پہلے کی طرح صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے نیچے یا چھت پر لگائیں بعد

میں رات نہ گزاریں اور جتنا جلدی ہو سکے واپس منیٰ پہنچ جائیں۔

۱۱ ذی الحجہ چوتھا دن۔ ۱۰ ذی الحجہ کو طواف زیارت نہ کر سکیں تو آج کر سکتے ہیں۔ کنکریاں مارنے کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ نہ اس وقت سے پہلے ماریں اور نہ فوراً بعد ماریں۔ بہتر ہے کہ عصر کے بعد جا کر پہلے چھوٹے شیطان کو جو منیٰ سے جائیں تو سب سے پہلے آتا ہے پھر درمیانے شیطان کو اور آخر میں بڑے شیطان کو ایک ایک کر کے سات سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر پڑھیں۔ شیطان کے ذلیل ہونے اور اللہ تبارک و تعالیٰ کی بڑائی اور بزرگی بیان کریں۔

۱۲ ذی الحجہ پانچواں اور آخری دن۔ ۱۱ ذی الحجہ کو بھی طواف زیارت نہ کر سکیں ہوں تو آج غروب آفتاب سے پہلے ضرور کر لیں) کیونکہ کنکریاں مارنے کا وقت زوال کے بعد شروع ہو جائے گا مگر نہ پہلے ماریں اور نہ زوال کے فوراً بعد مار کر مکہ معظمہ پہنچنے کی جلدی کریں۔ عصر کے بعد اور مغرب سے پہلے اسی ترتیب اور طریقے سے تینوں شیطانوں کو کنکریاں ماریں جس طرح ۱۱ ذی الحجہ کو ماری تھیں۔

حج کے پانچ دن مکمل۔ بحمد اللہ حج کے پانچ دن مکمل ہونے سے آپ فریضہ حج سے فارغ ہو جائیں گے۔ سورج غروب ہونے سے پہلے مکہ معظمہ روانہ ہو جائیں اگر سورج منیٰ میں ہی غروب ہو جائے تو رات منیٰ میں ہی گزاریں اور ۱۳ ذی الحجہ کو اسی ترتیب اور طریقے سے تینوں شیطانوں کو کنکریاں مار کر مکہ معظمہ روانہ ہوں۔

طواف وداع (بمنزلہ واجب) حج کے بعد مکہ معظمہ چھوڑتے وقت بغیر اضطباع اور رمل کے سلے ہوئے کپڑوں میں طواف وداع کریں۔ مقام ابراہیم پر دو رکعت واجب الطواف ادا کریں پھر آب زم زم پئیں سر چہرے، بدن اور کپڑوں پر بھی ڈالیں نواں استلام اور سعی نہ کریں۔ ملتزم سے لپٹ کر خوب روئیں اور بیت اللہ سے دوری کی جدائی پر اظہار افسوس کریں اور گڑگڑا کر اپنے لئے اور عزیز و اقارب کے لئے دعا مانگیں۔

بیت اللہ شریف کی چوکھٹ یا دہلیز اور حجر اسود کو الوداعی بوسہ دیں۔ بیت اللہ شریف کو آنسوؤں میں ڈوبی ہوئی آنکھوں سے مسلسل دیکھتے ہوئے مسجد الحرام سے باہر نکلیں اور دوسری دعاؤں کے ساتھ یوں دعا کریں یا اللہ یہ میرا آخری سفر نہ ہو مجھے آئندہ بھی بیت اللہ شریف مسجد نبوی ﷺ اور روضہ رسول ﷺ کی زیارت نصیب فرما اور اگر یہ میرا آخری سفر ہے تو اسلام والی زندگی اور ایمان والی موت عطا فرما۔ آمین۔ نوٹ۔ خواتین فطری مجبوری کے سبب طواف وداع کے بغیر بھی مکہ معظمہ سے روانہ ہو سکتی ہیں۔ ایسی صورت میں کسی بھی دروازے سے بیت اللہ کو جی بھر کر الوداعی دعا مانگ لیں۔ اگر مکہ معظمہ میں موجودگی کے دوران ہی پاک ہو جائیں تو طواف وداع کر کے وطن روانہ ہوں۔ روانگی کے وقت اگر طواف وداع نہ کر سکیں اور طواف زیارت کے بعد کوئی نفلی طواف کر چکے ہوں تو وہ نفلی طواف آپ کا طواف وداع شمار ہو گا۔ طواف وداع کے بعد بھی حرم شریف میں نماز ادا کر سکتے ہیں۔

مدینہ کا سفر

حج سے پہلے مدینہ منورہ جائیں تو احرام کی چادریں ساتھ لے کر جائیں واپسی پر بیئر علی سے احرام باندھ کر عمرہ کرنا ہو گا۔ حج کے بعد جائیں تو سارا سامان لے کر جائیں واپسی جدہ کے لئے ہو گی۔ مسجد نبوی ﷺ کے مینار اور گنبد خضرا جونہی نظر آئیں تو درود شریف کثرت سے پڑھیں۔ مدینہ منورہ پہنچ کر تین اہم کام کریں۔

۱۔ چالیس نمازیں مسجد نبوی ﷺ میں باجماعت ادا کریں۔ ۲۔ درود سلام بکثرت پیش کریں۔ ۳۔ مقدس مقامات کی زیارت کریں۔

مسجد نبوی ﷺ میں داخلہ اور چالیس نمازوں کی ادائیگی

غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر خوشبو لگائیں۔ افضل یہ ہے کہ مرد باب جبرئیل سے داخل ہوں۔ کسی دوسرے دروازے سے بھی داخل ہو سکتے ہیں۔ خواتین کو صرف مخصوص دروازوں سے مسجد میں داخل ہونے کی اجازت ہوتی ہے۔ داخلہ کی دعا اور اعتکاف کی نیت کریں۔ یا اللہ! میں جتنی دیر مسجد نبوی میں رہوں اعتکاف کی نیت کرتا/کرتی ہوں۔ وقت مکروہ نہ ہو تو مرد ریاض الجنۃ یا مسجد نبوی ﷺ کے کسی بھی حصہ میں اور خواتین اپنے مقام پر وقت مکروہ نہ ہو تو تحیۃ المسجد کے دو نفل ادا کریں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد پوری سورہ الکافرون اور دوسری رکعت میں پوری سورہ اخلاص پڑھیں۔ اگر جماعت کھڑی ہو تو بغیر تحیۃ المسجد پڑھے ساتھ شامل ہو جائیں۔ چالیس نمازیں آٹھ یا نو دن قیام سے مکمل کریں۔ فطری مجبوری کے باعث خواتین اگر چالیس نمازیں مسجد نبوی ﷺ کے اندر پوری نہ کر سکیں تو فکر مند نہ ہوں اللہ کی ذات علیم و خبیر ہے۔ ان کو ثواب انشاء اللہ چالیس نمازوں کا ملے گا۔

درود و سلام پڑھنے کا طریقہ۔ روضہ مبارک کے اردگرد کو ہوئی جالیوں کو مقصورہ شریف اور حضور ﷺ کے چہرہ انور کے سامنے والے حصے کو مواجہ مبارک کہتے ہیں۔ قبلہ جنوب کی طرف ہے جب قبلہ کی طرف پشت کر کے مواجہ مبارک کی طرف منہ کریں تو جالیوں میں کل سات نشانات نظر آتے ہیں۔ جن کے اردگرد سنہرے رنگ کے پترے لگے ہوئے ہیں۔ دائیں اور بائیں سرے والے دو دو گول نشانات کے پیچھے اندر کی طرف جگہ خالی ہے۔ درمیانہ گول نشان جس کے اردگرد بڑا پترا لگا ہوا ہے اس کے سامنے باادب کھڑے ہو کر نگاہیں جھکا کر حضور اکرم ﷺ پر دھیمی آواز میں سلام پڑھیں۔ اس کے بعد قیامت کے دن حضور اکرم ﷺ کی شفاعت نصیب ہونے اور اپنے لئے اور اپنے عزیز و اقارب کے لئے دل سے دعائیں مانگیں۔ خواتین کو مواجہ مبارک کی طرف جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ قدمین شریفین اور ریاض الجنۃ تک تقریباً صبح نو بجے سے ۱۱ بجے تک کی اجازت ہوتی ہے۔

ریاض الجنۃ۔ مقصورہ شریف کی جالیوں کے مغربی جانب روضہ مقدس سے لے کر منبر مبارک تک اور وہاں سے مکبریہ یعنی مؤذن کے چبوترے تک مستطیل شکل کی جگہ ریاض الجنۃ کہلاتی ہے۔ اس کی لمبائی شرقاً غرباً ۲۲ میٹر اور چوڑائی شمالاً جنوباً ۱۵ میٹر ہے۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے "میرے گھر اور میرے منبر کی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے"۔ اس حصے میں نماز پڑھنا گویا جنت میں نماز پڑھنے کے برابر ہے۔ ریاض الجنۃ میں باجماعت نمازیں اور نفل کثرت سے پڑھنے کی کوشش کریں۔ عورتیں صرف مقررہ اوقات میں وہاں جا سکتی ہیں۔

محراب النبی ﷺ۔ اس مقدس مقام پر حضور ﷺ امامت فرمایا کرتے تھے۔ جس مقام پر حضور ﷺ کی پیشانی مبارک لگتی تھی اس کو چنوا دیا گیا ہے تاکہ کسی کا پاؤں آنے سے بے ادبی نہ ہو۔ نوافل ادا کرتے وقت آج کل جہاں پیشانی لگتی ہے وہاں حضور ﷺ کے قدمین شریفین ہوتے تھے۔

اسطوانہ حنانہ۔ کھجور کے اس تنے کے قریب حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔ باقاعدہ منبر بن جانے سے جب اس مقام کو چھوڑا گیا تو وہاں سے رونے کی آواز آئی تھی۔ اسی جگہ اسطوانہ حنانہ ہے جو محراب النبی ﷺ کی دائیں جانب سے جڑا ہوا ہے۔

اسطوانہ عائشہ۔ حضور ﷺ نے فرمایا میری مسجد میں ایک مقام پر نماز پڑھنے کی فضیلت اتنی زیادہ ہے کہ اگر لوگوں کو اس کا علم ہو جائے تو قرعہ اندازی کی نوبت آ جائے۔ حضرت عائشہ نے بعد میں اپنے بھانجے کو یہ جگہ بتائی جہاں اب ستون ہے۔

اسطوانہ ابی لبابہ یا اسطوانہ توبہ۔ حضرت ابی لبابہ سے غزوہ تبوک کے موقع پر کوئی غلطی سرزد ہوئی انہوں نے خود کو اس مقام پر باندھ لیا تھا۔ دس دن کے بعد اللہ نے توبہ قبول کر کے ان کی خطا معاف فرمائی اور حضور ﷺ نے ان کو کھولا۔

اسطوانہ وفود۔ ملاقات کے لئے آنے والے وفود کو آپ ﷺ اس مقام پر شرف ملاقات بخشتے تھے۔

اسطوانہ حرس یا اسطوانہ علی رضی اللہ عنہ۔ اس مقام پر حضور ﷺ کی خدمت کے لئے ایک صحابی موجود رہتے تھے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی اکثر اوقات یہاں تشریف فرما ہوتے تھے۔

اسطوانہ سریر۔ اس مقام پر حضور ﷺ اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔ مذکورہ چھ ستونوں کے بالائی حصے پر ان کے نام درج ہیں۔

اصحاب صفہ کا چبوترہ۔ باب جبریل سے داخل ہوں تو دائیں ہاتھ پر اصحاب صفہ کا چبوترا ہے۔ جہاں تقریباً ۲۰۰ صحابہ تحصیل علم دین کے لئے تشریف رکھتے تھے۔

محراب تہجد۔ اصحاب صفہ کے چبوترے کے بالکل سامنے جالیوں کے قریب محراب تہجد ہے آگے کتابوں کی الماریاں رکھی ہوئی ہیں۔ سامنے تقریباً ایک صف کے لئے دالان بنا ہوا ہے۔

محراب النبی ﷺ مذکورہ تمام ستونوں، اصحاب صفہ کے چبوترے اور محراب تہجد میں اگر جگہ مل سکے تو دو، دو نفل ادا کریں۔

جنت البقیع۔ باب جبریل سے باہر نکلیں تو سڑک کے کنارے دوسری طرف جنت البقیع کا عظیم قبرستان ہے جس میں دس ہزار برگزیدہ ہستیاں آرام فرما ہیں۔ جن میں آپ ﷺ کے صاحبزادے، صاحبزادیاں، محبوب اور پیاری ازواج مطہرات، چچا، پھپھیاں اور دایہ حلیمہ شامل ہیں۔ آپ ﷺ اکثر اوقات جنت البقیع تشریف لے جاتے تھے۔

حضرت فاطمہ الزہرا کا مزار۔ آپ کا مزار جنت البقیع میں ہے سلام یوں پیش کریں۔ السلام علیک یا بنت رسول اللہ ﷺ سیدہ فاطمۃ الزہراء

حضرت عثمان غنی کی مرقد۔ آپ ؓ کی مرقد مبارک جنت البقیع کے اندر ہے ان پر سلام یوں پڑھیں۔ السلام علیک یا امام المسلمین سیدنا عثمان غنی ؓ

غزوہ احد۔ حضور ﷺ نے فرمایا "احد (پہاڑ) ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم اسے محبوب رکھتے ہیں۔ ہجرت کے بعد غزوہ احد دوسرا معرکہ ہوا ہے۔ جس میں ۷۰ صحابہ کرام ؓ نے جام شہادت نوش کیا۔

سید الشہداء حضرت امیر حمزہ کا مزار۔ جبل احد کے قریب آپ ؓ کا مزار ہے اور گرد چار دیواری ہے۔ سلام یوں پیش کریں۔ السلام علیک یا عم رسول اللہ سید الشہداء سیدنا الامیر حمزہ ؓ

مسجد قباء۔ یہ پہلی مسجد ہے جو ہجرت کے موقع پر حضور ﷺ نے صحابہ کرام ؓ کے ساتھ مل کر تعمیر فرمائی اپنی رہائش گاہ سے وضو کر کے مسجد قبا میں دو رکعت ادا کرنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔

مسجد قبلتین۔ یعنی دو قبلوں والی مسجد۔ اس مسجد میں امامت فرماتے ہوئے آپ ﷺ نے دوران نماز ہی رخ بیت المقدس سے مسجد الحرام کی طرف پھیر لیا تھا۔

غزوہ خندق۔ مدینہ منورہ کے دفاع کے لئے ایک خندق کھودی گئی تھی اس وجہ سے اس کو غزوہ خندق یا الاحزاب کہتے ہیں۔

مسجد فتح۔ اس مسجد میں حضور ﷺ نے فتح و نصرت کے لئے دعا فرمائی تھی۔

مسجد سلمان فارسی ؓ۔ مسجد ابو بکر ؓ۔ مسجد عمر فاروق ؓ۔ مسجد علی ؓ اور مسجد فاطمہ ؓ۔ غزوہ خندق کے مقام پر ایک ایک کمرے کی یہ چھوٹی چھوٹی مساجد ہیں۔ جنگ کے دوران یہاں خیمے نصب تھے۔

مدینہ منورہ کی مساجد

مسجد غمامہ۔ اس مسجد میں حضور ﷺ نے بارش کے لئے دعا فرمائی تھی۔ اس کے قریب مسجد ابو بکر ؓ، مسجد عمر فاروق ؓ اور مسجد علی ؓ بھی ہیں۔

مسجد جمعہ۔ ہجرت کے موقع پر اس مسجد میں حضور ﷺ نے قباء سے مدینہ جاتے ہوئے نماز جمعہ ادا فرمائی تھی۔ مذکورہ تمام مساجد میں دو دو نفل ادا کریں۔

بیر عثمان۔ حضرت عثمان غنی ؓ نے ایک یہودی سے یہ کنواں خرید کر وقف کر دیا تھا۔

مسجد نبوی ﷺ میں چالیس نمازیں باجماعت پوری کرنے کے بعد روضہ مبارک پر الوداعی سلام پیش کریں۔

اگر حج کے بعد مدینہ منورہ کی زیارت نصیب ہوئی تو واپسی جدہ کے لئے ہوگی۔ اگر حج سے پہلے مدینہ پاک جانے کی سعادت حاصل ہوئی ہے تو بیر علی ؓ یا ذوالحلیفہ سے جو مکہ روڈ پر تقریباً دس کلومیٹر مدینہ منورہ سے باہر (میقات) ہے احرام پہن کر دو نفل احرام ادا کر کے عمرہ کی نیت کریں۔ یوں پورا لبیک اللھم لبیک۔ درود شریف اور دعائیں مانگیں کہ مکہ معظمہ پہنچ کر اسی طریقہ سے عمرہ ادا کریں جیسا طریقہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے بال کٹوانے کے بعد احرام کھول دیں اور ۸ ذوالحجہ کا انتظار کریں۔

گھر میں آمد

گھر پہنچ کر سب سے پہلے دو رکعت نماز نفل گھر اور پھر قریبی مسجد میں اور خواتین گھر میں ادا کریں حج کی قبولیت اور سلامتی کے شکرانے کی دعائیں مانگیں۔

عازمین حج کے لئے مفید معلومات

عازمین حج کا سامان ٹرکوں کے ذریعہ اور وہ خود حاجی کیمپ سے بسوں کے ذریعہ ایئرپورٹ پہنچیں گے۔ بسوں کا کرایہ نہیں لیا جائے گا۔ عازمین حج براہ راست ایئرپورٹ پہنچنے کی کوشش نہ کریں۔ بسیں عین حج لاؤنج کے سامنے جا کر رکیں گی اور ادھر ادھر جانے یا عزیزوں سے ملاقات کی اجازت ہرگز نہ ہوگی۔ اے ایس ایف والے پاسپورٹ اور بورڈنگ کارڈ چیک کر کے لاؤنج کے اندر جانے کی اجازت دیں گے۔ پہلی ٹیکوں کا سرٹیفکیٹ چیک ہوگا اگر کسی وجہ سے اس وقت تک گردن توڑ بخار کا ٹیکہ نہ لگ سکا ہو گا تو حج ہاؤس کا عملہ اس وقت لگا کر سرٹیفکیٹ جاری کرے گا ایف آئی اے کے کاؤنٹر سے پاسپورٹ پر ضروری مہر لگوانے کے بعد دستی سامان مثلاً پانی کی بوتل، پرس، تولیہ، چھوٹا بیگ وغیرہ ہر قسم کی اشیاء ایکسرے مشین سے گزاری ہوں۔ مردوں اور عورتوں کو الگ الگ راستوں سے جسمانی چیکنگ کے لئے گزرنا ہو گا۔ چیک شدہ اپنا سامان اٹھا کر سنبھال لیں۔ عموماً عازمین حج اس وقت سامان بھول جاتے ہیں اور بار بار اعلان کرانے پڑتے ہیں۔ چنانچہ پریشانی سے بچنے کے لئے ٹھیک گنتی کر کے پورے کر لیں۔ بورڈنگ کارڈ پر مہر لگوانے کے بعد کرسیوں والے ہال میں انتظار کریں۔ اس ہال میں مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ ٹائلٹ اور وضو کے لئے ٹونٹیاں لگی ہوتی ہیں۔ نماز کے لئے جائے نماز بھی ہوتی ہیں عورتوں کے لئے جگہ الگ بنی ہوتی ہیں۔ ضروری ہدایات اور مناسک حج و عمرہ بذریعہ ویڈیو اسپیکر سکھائے جاتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے سے پہلے غسل یا وضو کر کے احرام کی چادریں باندھ کر عمرے کی نیت کر لیں اور تلبیہ کا ورد شروع کر دیں۔ ہال کے اندر پینے کا ٹھنڈا پانی اور فون کرنے کے لئے بوتھ موجود ہو گا۔ جہاز تک جانے کے لئے جو بسیں ہوں گی ان میں سوار ہونے کی ہدایات ملیں ایک دفعہ پھر بیت الخلاء سے فارغ ہو کر بس میں سوار ہوں کیونکہ جہاز میں ٹائلٹ موجود ہو گا مگر پانی کی کمی اور جگہ کی تنگی کے باعث قدرے دقت پیش آنے کی کوشش کریں کہ آپ کو جہاز کے ٹائلٹ میں جانے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے اگر بورڈنگ کارڈ پر نشست نمبر درج ہو تو نمبر کے حساب سے سیٹ پر بیٹھیں۔ دستی سامان سیٹ کے اوپر بنے ہوئے دراز میں رکھ کر ڈھکن بند کر دیں۔ اگلی سیٹ کی پشت پر ایک جیب میں رسالے اور ضروری ہدایات کی کتابیں پڑی ہوں گی ان کا مطالعہ ضرور کریں۔ کھانا اور مشروبات وغیرہ جہاز کی طرف سے مفت ملیں گے اس لئے ساتھ کھانا وغیرہ لے جانے کی ضرورت نہیں ٹیک آف کرنے سے پہلے جہاز کا کپتان آپ کو خوش آمدید کہے گا اور عملہ حفاظتی تدابیر کے بارے میں عملی نمونہ دکھائے گا۔ سیٹ کے ساتھ جڑی ہوئی حفاظتی پیٹی باندھنے اور کھولنے کا طریقہ بھی دکھائے گا ہدایات [illegible] کوشش نہ کریں [illegible] جہاز [illegible] ہو جائے۔ دوسرا اہم اعلانوں کے ساتھ یہ اعلان بھی جہاز کا کپتان کرے گا کہ کتنے گھنٹوں میں جہاز کتنی بلندی پر کون کون سے ممالک کے اوپر سے پرواز کرتا ہوا کتنے بجے جدہ ایئرپورٹ پر لینڈ کرے گا اس وقت وہاں کا مقامی وقت کیا ہو گا اور درجہ حرارت کتنا ہو گا۔ کھانا کھانے کے لئے اگلی سیٹ کی پشت پر ایک فولڈنگ میز لگا ہوتا ہے جو کھولی جا سکتی ہے بوقت ضرورت کھول کر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ سیٹ کے ساتھ ایک بٹن لگا ہو گا جس کے دبانے سے سیٹ پیچھے کی طرف جھک جائے گی یعنی آپ قدرے نیم دراز ہو کر سکون محسوس کریں گے لیکن دن کے وقت ایسا کرنے سے پیچھے سیٹ والوں کو تکلیف ہوگی اس لئے صرف رات کو ایسا کریں سیٹ کے ساتھ ہی کال بٹن لگا ہے جسے دبا کر پانی یا کولڈ ڈرنک وغیرہ منگوایا جا سکتا ہے بیت الخلاء [illegible] دو گھنٹے پہلے کر لیں یعنی اگر کوئی پیر وہ بیٹھے ہوں تو دوبارہ کر لیں۔

باقی صفحہ ۲۶ پر

مسلمانو جاگو

رفیع آرزو

مسلمان کے معنی ماننے والا، تسلیم کرنے والا، خدائے واحد کے سامنے جھکنے والا ہوتے ہیں مسلمان ہونے کے لئے چند لوازمات ضروری ہیں۔

(۱) انسان اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لائے، کسی کو اس کا شریک نہ بنائے اور نہ ہی کسی کو معبود سمجھے۔

(۲) حضرت محمد ﷺ کی نبوت پر ایمان لائے آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری اور برحق نبی ﷺ مانے تعلیم نبوی ﷺ پر عمل پیرا ہو جس فعل کو آپ ﷺ نے حلال قرار دیا ہو اس کو حلال سمجھے جس کو حرام فرمایا اسے حرام سمجھے جس کام سے منع فرمایا ہو اس سے باز رہے سنت نبوی ﷺ پر عمل کرے۔

(۳) قرآن پاک کو اللہ تعالیٰ کی برحق کتاب مانے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب نبی ﷺ پر نازل فرمائی تاکہ آپ کی امت ہدایت یافتہ ہو جائے قرآن پاک ایک مکمل ضابطہ حیات ہے اس لئے ہر مسلمان کا فرض ہے کہ قرآن کو پورے اس کو سمجھے اور اس پر عمل کرے۔

(۴) اور آخرت پر ایمان لائے کہ جزا و سزا کا فیصلہ صرف بروز قیامت ہی ہونا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی"

ذرا سوچیں کیا ہم نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہے؟ اطاعت کے معنی خداوند تعالیٰ اور رسول خدا کے احکامات کی تعمیل کرنا ہے نہ کہ محض ہمدردی کرنا ہے احکامات خدا اور رسول کو اپنے دل و جان سے عزیز جان کر ان کی پابندی کرنے کو اطاعت کہتے ہیں۔

مگر افسوس کا مقام ہے کہ آج ہم تمام احکامات کو پس پشت ڈال کر دنیاوی لذتوں میں سرگرداں ہیں اور خواہش نفسانی کے غلام بنے ہوئے ہیں اور اپنی من مانی کر رہے ہیں۔

ایک اور جگہ قرآن پاک میں ارشاد ربانی ہے کہ "تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑے رکھو اور آپس کے تفرقے میں نہ پڑو"

کیا ہم نے اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا؟ کیا آپس کے تفرقے میں نہیں پڑے؟ نہیں ہم نے ہرگز اللہ کی رسی کو مضبوطی سے نہیں پکڑا بلکہ ہم تو آپس کے تفرقے میں پڑے ہوئے ہیں آج ایک دوسرے پر کیچڑ اچھال رہے ہیں ایک دوسرے کے خلاف زہر اگل رہے ہیں ایک دوسرے کو کافر قرار دے رہے ہیں فرقہ واریت کو ہوا دے کر امت محمدیہ میں انتشار پھیلا رہے ہیں۔ حالانکہ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ "جو شخص کسی کو کافر کہے اگر وہ شخص کافر نہیں ہے تو کہنے والا کافر ضرور ہو جائے گا"

اس کے برعکس آج ہم ایک دوسرے کو [illegible] کافر قرار دے رہے ہیں افسوس کہ ہم اسی نبی ﷺ کا کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہلاتے ہیں اور اسی نبی ﷺ کا کلمہ پڑھنے والوں کو کافر قرار دے رہے ہیں ایک کافر شخص زندگی بھر اپنی زبان سے لا الہ الا اللہ کا اقرار کرتا رہے وہ کبھی مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ خلوص دل کے ساتھ اپنی زبان سے محمد رسول اللہ کا اقرار نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار تو عیسائی بھی کرتے ہیں یہودی بھی کرتے ہیں...... جب کوئی شخص صدق دل سے یہ کلمہ طیبہ پڑھ لیتا ہے تو پھر وہ کافر نہیں رہتا...... مگر افسوس کہ ہم پھر بھی ایک دوسرے کو کافر قرار دے رہے ہیں جو کہ گناہ کبیرہ ہے...... اور امت محمدی ﷺ کی شان میں گستاخی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں تفرقے بازی سے منع کیا ہے اور آپس میں مل جل کر رہنے کا حکم اس لئے دیا ہے کہ اگر تم تفرقے میں پڑو گے تو تم کمزور ہو جاؤ گے تمہاری اس کمزوری کا فائدہ اغیار اٹھائیں گے، دشمن اسلام تم پر غالب آ جائیں گے پھر تم ذلیل و خوار ہو گے تمہارے دشمن تمہیں ملیامیٹ کر دیں گے۔

یہ ہماری عدم یکجہتی اور تفرقے بازی کا ہی نتیجہ ہے کہ آج اسلام دشمن قوتیں ہمارے اوپر غالب ہیں ہم ان کی غلامی کر رہے ہیں ان کے محتاج ہو کر رہ گئے ہیں کہ اگر یہ طاقتیں ہمیں مدد نہ دیں گی تو ہم بھوکے مر جائیں گے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اور اللہ تعالیٰ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے"

یہ جانتے ہوئے بھی کہ زندگی اور موت صرف اسی خدا کے ہاتھ میں ہے جس نے ہمیں پیدا کیا اور پھر ہمارے لئے زمین و آسمان کو بنایا ہمارے لئے ان گنت نعمتیں [illegible] ان سب چیزوں پر ایمان رکھتے ہوئے بھی ہم امریکہ، برطانیہ وغیرہ جیسے غیر مسلم ممالک کو سپر طاقت کہتے ہیں حالانکہ سپر طاقت صرف خدا کی ذات ہے جس نے موت کا جو وقت مقرر کر دیا ہے وہ ٹل نہیں سکتا کیا یہ دنیاوی طاقتیں [illegible] "[illegible] مسلمان کا [illegible]"

اور اس کے برخلاف ہم آج غیر مسلموں کو اپنا [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] ہیں ان سے توقعات وابستہ کئے ہوئے ہیں تاریخ اٹھا کر دیکھئے تو ان کے چہروں سے نقاب خود بخود اٹھ جائے گا [illegible] فرقہ وارانہ فسادات ہوتے ہیں [illegible] انگریز لایا ہے۔ ۱۸۵۷ء سے پہلے مسلمانوں کی تاریخ میں کوئی فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا تھا ۱۸۵۷ء میں انگریز نے آزادی کو ختم کر کے اور اپنے قدم مضبوط کرنے کے لئے اسلام میں پہلا فرقہ وارانہ فساد کروایا اور اس کے بعد سے آج تک [illegible] مسلمان قوم [illegible] اسلام کی آڑ میں اپنے مفادات حاصل کر رہا ہے۔

یہ اب ہم سب کا فرض ہے کہ خود کو راہ راست پر لا کر فرقہ واریت کو ختم کرنے کے لئے کوشاں ہوں امت محمدی ﷺ کو یکجا کریں اسلام کو پھیلائیں لیکن ہم اسلام کو اور اللہ کی عبادت کو چھوڑ کر سیاست میں پڑے ہوئے ہیں افسوس آج سب اپنے دین سے دور ہوتے جا رہے ہیں کسی کو بھی دین کی سمجھ بوجھ نہیں ہے اور نہ کسی کو یہ پتہ ہے کہ قرآن پاک ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے نہ کسی کو پتہ ہے کہ ہمارے مذہب میں کیا حلال ہے؟ کیا حرام ہے؟ آج کئی مسلمان ایسے ہیں جن کو نماز ہی نہیں آتی جو کہ دین کا ستون ہے نماز تو کیا کئی لوگوں کو کلمہ تک نہیں آتا ہو گا...... آپ کو ہنسی تو آئے گی آج اگر کسی بچے کی پیدائش ہوتی ہے تو بجائے اس کے کہ بچے کے کان میں اذان یا تکبیر کی آواز سب سے پہلے جائے...... بچے کے کان میں گانوں کی آواز جاتی ہے...... بجائے اس کے کہ بچے کی آنکھوں کے سامنے سب سے پہلے تسبیح اور قرآن پاک کی آیات کی روشنی جائے وہ ٹی وی کی رنگین چمک جاتی ہے جب ابتداء ہی غلط ہو گی تو انتہا خود بخود غلط ہو گی۔

آج مسلمان زن، زر اور زمین کے پیچھے بھاگ رہا ہے آج ہر شخص کو صرف اتنا پتہ ہے کہ جس فرقے سے اس کا تعلق ہے وہ سب سے بہتر ہے باقی سب برے ہیں اور اس کے خلاف زہر اگلتا ہے۔

حالانکہ دین کا کسی کو بھی کوئی پتہ نہیں کہ ہمارا دین ہمیں کیا سبق دیتا ہے علماء کرام کو چاہئے کہ ہمیں متحد رہنے کی تلقین کریں تفرقے بازی کو ختم کرنے کی اپیل کریں۔

عیسائیوں ہی کو دیکھ لیں ان میں بہتر فرقے ہیں کیا مسلمان کو یہ معلوم ہے کہ وہ بہتر فرقے کون کون سے ہیں اس کے برعکس آپ کسی عیسائی بچے سے مسلمانوں کے فرقوں کا

باقی صفحہ ۲۶ پر

ولا تقربوا الزنیٰ انہ کان فاحشہ

زنا حرام ہے

محمد اقبال عمران کلاتھ اسٹور دکان نمبر ۲۔۱۲ جامع کلاتھ مارکیٹ یونٹ ۸ لطیف آباد حیدر آباد

زنا حرام ہے چنانچہ مرد و زن کا ایسا قرب یا اختلاط جو جنسی اختلاط کا محرک و سبب بنے ممنوع ہے۔ ثقافت کے نام پر نیم عریاں رقص، ثقافت کے نام پر ثقافتی ٹولے (مرد و زن) کا غیر ملکی دورہ، نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کی مخلوط سیر، ہوٹل میں مخلوط قیام، مخلوط تفریحی محفلیں۔ کیا اسلام اور قرآن کی روح اس کی متحمل ہو سکتی ہے؟ ہماری موجودہ سوسائٹی میں ہمارا دین نہ صرف ناپید بلکہ مردہ ہو چکا ہے، ورنہ جسم کے [illegible] مشتعل ہو گئے ہیں۔ جہاں بچوں اور نوجوانوں کی تربیت فلموں اور فلمی تصویروں پر ہو رہی ہے جن میں ایک جسم دوسرے جسم کو کھلی دعوت دیتا ہے۔ نوجوانوں کے لئے ایسے موقع فراہم کرنا کہاں تک جائز ہو سکتا ہے؟ یہ کس کی شجاعت ہے؟

شیطان عصمت کے راستے سے بڑا سخت حملہ کرتا ہے اس کو قریب نہ آنے دیجئے۔ اس لئے فرمایا ولا تقربوا الزنیٰ یعنی زنا کے قریب مت جاؤ۔ زنا کرنا تو دور رہا۔ زنا کے قریب بھی مت جاؤ۔ قرب کا معنی یہ ہے کہ آنکھوں کو محفوظ رکھو۔ کانوں کو محفوظ رکھو۔ زبانوں کو محفوظ رکھو۔ ہاتھوں کو محفوظ رکھو۔ پاؤں کو محفوظ رکھو اور ان کو محفوظ رکھنے کے لئے [illegible] حضرت عبداللہ [illegible] فرمایا نبی کریم ﷺ نے دونوں آنکھوں کا زنا غیر محرم کو دیکھنا۔ کانوں کا زنا اس کی باتوں کو سننا ہے۔ زبان کا زنا غیر محرم سے باتیں کرنا ہے۔ ہاتھ کا زنا اس کو پکڑنا ہے۔ پاؤں کا زنا اس کی طرف چلنا ہے۔ دل کا زنا یہ ہے کہ وہ زنا کا ارادہ کرتا ہے۔ باقی شرمگاہ ان سب زناؤں کو سچا کرتی ہے یا جھٹلاتی ہے (احمد)

فرمایا ہر نظر کے ساتھ شیطان کی امیدیں بھی ہوتی ہیں (دیلمی) فرمایا۔ نظر اور نگاہ شیطان کے تیروں میں سے ایک تیر ہے اور زہر آلودہ ہے۔ اگر کسی نے اس کو میرے ڈر سے چھوڑ دیا یعنی نامحرم عورتوں کو دیکھنا چھوڑ دیا تو میں اس کے ایمان کو اتنا بڑھاؤں گا کہ اس کی حلاوت محسوس کرے گا (طبرانی) فرمایا۔ اپنی نگاہ نیچی رکھو اور شرمگاہ کی پوری حفاظت کرو ورنہ تمہاری صورتیں بگاڑ دی جائیں گی (طبرانی)

اسلامی معاشرہ میں ایک مرد عورتوں سے تعلقات میں آزاد نہیں ہے اس پر پابندیاں عائد ہیں اور یہ پابندیاں طہارت قلب پاکیزگی باطن اور عفت کے لئے ازحد ضروری ہیں۔

فرمایا جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ کسی عورت کے ساتھ خلوت میں جمع نہ ہو۔

فرمایا۔ خدا کی قسم جب کوئی شخص کسی غیر محرم کے ساتھ خلوت میں جمع ہوتا ہے تو شیطان اس کے ساتھ داخل ہوتا ہے۔ ایک ایسا سور جو کیچڑ میں لت پت ہو اور اس کے بدن پر [illegible] نجاست بھی لگی ہوئی ہو اس سے مس کر لینا گوارا ہے [illegible] کسی غیر محرم کے کندھے سے کندھے مل جانا (طبرانی)

آج کل کی زندگی میں بہت سی باتیں ایسی مخلوط ہیں [illegible] شرعی معاشرہ نظر نہیں آتا۔ جب تک مسلمانوں کے معاشرہ میں ان چیزوں پر پابندی نہیں ہوگی اللہ تعالیٰ کی نصرت [illegible] ہمارے ساتھ نہ رہی اور ہم روبہ تنزل ہیں۔ اس بگاڑ کو مسلمانوں میں رائج کرنے میں ہمارے دشمنوں کا حصہ ہے۔ اسلام کے دشمنوں نے ہمارے دشمنوں نے مخلوط تعلیم کا سلسلہ قائم کیا۔ مخلوط تعلیم ہمارے دینی اور قومی روایات و مزاج کے سراسر خلاف ہے۔ اسلام اس کی قطعاً اجازت نہیں دیتا لیکن اس فانی دنیا میں چند سال کی زندگی گزارنے کے لئے مرد و عورت [illegible] اسلام منع کرتا ہے۔

زنا [illegible]

[illegible]

تعاون [illegible] اسلام کی [illegible] زنا کی طرف لے جانے میں مدد و معاون ہیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں جب عیسائیوں نے اسلام کا عروج دیکھا اور [illegible] اس اسلام کے سیلاب کا مقابلہ کرنے سے [illegible] قرآن کے [illegible] کرنے لگے [illegible] عیسائیوں نے [illegible]

[illegible]

ایک دفعہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو عیسائیوں نے پکڑ لیا اور [illegible] ان میں [illegible] عورتیں تھیں وہ وہاں لے آئے [illegible] ایمان [illegible]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانہ میں عیسائی قومیں عورت اور دل کے حربوں سے حملہ کرتیں اب یہ دونوں حربے ہم پر استعمال ہو رہے ہیں اور ہم تباہی کی طرف جا رہے ہیں۔ عیسائی یہودی ہندو اور قادیانی یہ دونوں حربے ہم پر استعمال کر رہے ہیں اور ہم بے حیائی فحاشی اور زنا کو ثقافت سمجھنے لگے ہیں زنا کو گناہ نہیں سمجھ رہے۔ ایک [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک وقت تھا [illegible] مسلمانوں کے [illegible]

کر جاتے تھے اپنے رشتہ داروں سے تعلق نہیں چھوڑتے تھے۔ مسلمانوں پر اللہ کا یہ حال تھا۔ اسے مسلمان تو تو مجبور ملا تنکہ تھا بس پھر یہ شیطان کی غلامی کیوں تقدیر تری فرمایا۔ سب سے زیادہ دو گناہ انسان کو جہنم کا مستحق بناتے ہیں وہ زبان اور شرمگاہ کے گناہ ہیں یعنی زنا، لواطت جھوٹ وغیرہ۔

فرمایا۔ زانی زنا کے وقت شرابی شراب پیتے وقت چور چوری کرتے وقت ایمان دار نہیں ہوتے ان افعال کی مباشرت کے وقت ایمان باہر نکل جاتا ہے (بخاری۔ مسلم)

فرمایا۔ جب زنا پھیل جائے گا تو فقرو مسکنت اور ذلت بھی عام ہو جائے گی (مرزا)

فرمایا۔ یہ امت ہمیشہ خیریت سے رہی گی اور اس پر ہمیشہ خیر سایہ فگن ہوگی جب تک ان میں ولد الزنا کی کثرت نہ ہوگی جب حرام کی اولاد بکثرت پیدا ہونے لگے گی تو پھر اندیشہ ہے کہ تمام امت پر عذاب نازل ہو جائے (احمد)

معراج شریف میں آپ ﷺ کا گزر ایسی عورتوں پر ہوا کہ پستانوں سے بندھی ہوئی لٹک رہی تھیں اور وہ زنا کرنے والیاں تھیں۔

فرمایا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ کچھ لوگ ایک تنور میں عذاب دیئے جارہے ہیں جو آگ کے شعلوں کے ساتھ بلند ہوتے اور تنور کے منہ تک آجاتے ہیں جب آگ نیچے ہوتی ہے تو وہ بھی نیچے گر جاتے ہیں اس میں مرد اور عورتیں دونوں ہیں مگر دونوں برہنہ ننگے ہیں۔ مجھے معلوم ہوا کہ یہ میری امت کے زانی اور زانیہ ہیں (بخاری)

فرمایا۔ جو ایسی عورت کے بستر پر لیٹا جس کا خاوند موجود نہیں ہے یعنی کہیں سفر وغیرہ میں گیا ہوا ہے اور یہ اس کی عدم موجودگی سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے تو قیامت میں ایسے شخص کے لئے ایک اژدھا مقرر کیا جائے گا اور یہ کالا سانپ اس کو ڈسے گا (طبرانی)

فرمایا۔ بوڑھا زناکار اور بوڑھیا زانیہ جنت میں نہ جائیں گے قیامت میں خدا ان کی طرف دیکھنا بھی پسند نہیں کرے گا اور ان کو دردناک عذاب ہوگا (مسلم۔ نسائی)

ایک نوجوان حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرتا ہے کہ یا رسول اللہ! (ﷺ) مجھے زنا کرنے کی اجازت دے دیجئے اس کا سوال صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ناگوار گزرا۔ مگر حضرت سرکار دو عالم ﷺ نے اسے اپنے قریب بلا کر بٹھایا اور اس سے سوال کیا کہ کیا تجھے یہ بات پسند ہے کہ تری ماں کے ساتھ کوئی شخص ایسا فعل کرے اس نے جواب دیا مجھے یہ بات پسند نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوسرے لوگ یہ بھی نہیں چاہتے کہ ان کی ماؤں کے ساتھ کوئی شخص زنا کرے۔

پھر آپ ﷺ نے سوال فرمایا کہ کیا تجھے یہ بات گوارا ہے کہ تری بیٹی کے ساتھ کوئی زنا کرے اس نے جواب دیا ہرگز نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا دوسرے لوگ بھی اپنی بیٹیوں کے ساتھ یہ فعل گوارا نہیں کرتے۔

پھر آپ ﷺ نے اسے اس کی بہن خالہ اور پھوپھی کے بارے میں سوال کیا اور نفی میں جواب ملنے پر فرمایا کہ دوسرے لوگ بھی اپنے رشتہ داروں کے ساتھ یہ فعل گوارا نہیں کرتے۔ نیز آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ بھلا تو اپنی بیوی کے ساتھ یہ فعل گوارا کر سکتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میں یہ بھی نہیں چاہتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ دوسرے لوگ بھی نہیں چاہتے کہ ان کی بیویوں کے ساتھ کوئی ایسی حرکت کرے۔

پھر سرکار دو عالم ﷺ نے اس کے سینہ پر اپنا دست مبارک رکھ کر دعا فرمائی۔ یا اللہ! اس کا قلب پاک کردے اس کا گناہ بخش دے اور اس کی شرمگاہ کو محفوظ رکھ۔ اس نصیحت اور دعا کا اثر سائل کے دل پر یہ ہوا کہ اس کے دل پر سے زنا کا خیال بالکل مٹ گیا اور آئندہ کے لئے وہ زنا سے بہت نفرت کرنے والا ہو گیا (نیل المرام)

اسلام نے تمام فواحش و منکرات کی طرح زنا اور بدکاری سے بھی معاشرے کو پاک رکھنے کا مکمل انتظام کیا ہے انسدادی تدابیر کے ساتھ ساتھ اس نے اس کے لئے قانونی سخت سزائیں بھی تجویز کی ہیں کہ اگر وہ سزائیں زنا کاری کا ارتکاب کرنے والوں پر پابندی کے ساتھ جاری کرنے کا اہتمام کیا جائے تو معاشرے میں زنا کاری کی وبا ختم ہو سکتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے صدر اول میں اسلامی حکومتوں کے سربراہ چونکہ پوری طرح جرائم کے انسداد کی طرف متوجہ رہتے تھے اور اسلام کے تعزیری قوانین کے نفاذ سے غافل نہ تھے یہ جرائم صفر کے درجے میں تھے۔

لیکن جہاں آج اسلامی تعزیرات پس پشت ڈالی گئی ہیں اور مسلمان حکومتوں کے سربراہ خود عیاش ہو کر فحاشی کو فروغ دینے میں سرگرمی دکھا رہے ہیں اور اس کو ثقافت کہتے ہیں وہاں زنا کاری وبائے عام کی طرح پھیلی ہوئی ہے اور اب تو مغرب کی بے خدا تہذیب۔ بے خدا ثقافت نے مسلمان قوم کے دل و دماغ کا نقشہ ہی بدل دیا ہے اور نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ زنا کاری کو جدید تہذیب جدید ثقافت کا ایک اہم جزو سمجھا جاتا ہے اور یہ تصور ہی دل و دماغ سے نکل گیا ہے کہ یہ کوئی اخلاقی جرم ہے یا اس پر کوئی شخص سزایاب ہو سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زنا کاری اب اس ملک میں عام ہو گئی ہے حتیٰ کہ شریف گھرانوں کی عورتیں بھی اس گندگی سے ملوث ہونے پر نہیں شرماتی ہیں۔

اسلام اپنے مضبوط اصولوں اور اپنی صداقتوں کے زور سے زمین کے مختلف حصوں میں پھیل گیا زانی زانیہ کے لئے سزا کے احکام مقرر کئے۔ زانی زانیہ کو سو سو درے مارو ان پر شرعی حد قائم کرو۔ تاکہ لوگ بدکاری سے باز آجائیں۔ ان پر حد جاری کرتے وقت دو باتوں کا خاص طور سے خیال رکھو۔ اول واقعی تم اللہ پر اور آخرت پر یقین رکھتے ہو تو زانی اور زانیہ پر حد قائم کرتے وقت کسی قسم کی نرمی نہ کرو۔ نہ ان پر ترس کھا کر حد کو ہو کرنہ کوڑوں کی تعداد میں کمی کرو اور نہ اس قدر ہلکے کوڑے مارو کہ ان کو پتہ بھی نہ چلے۔ ان کے لئے معافی یا رعایت کی سفارش کرنا بھی اس نفی کے تحت داخل ہے۔ دوم حد جاری کرتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت وہاں موجود ہونی چاہئے تاکہ ان مجرموں کی مزید رسوائی ہو اور آئندہ کے لئے وہ گناہ کی جرات نہ کریں۔ یہ کنوارے زانی اور زانیہ کی سزا ہے۔ اگر کوئی شادی شدہ مرد عورت زنا کریں تو ان کی سزا رجم ہے۔ رجم کا حکم آنحضرت ﷺ سے تواتر کے ساتھ منقول ہے اور دیگر متواترات کی طرح قطعی اور محکم ہے۔

بخاری مسلم میں متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم کی روایت سے یہ واقعہ منقول ہے کہ حضور ﷺ کے عہد مبارک میں حضرت ماعز رضی اللہ عنہ سے زنا سرزد ہو گیا تھا اور حضور ﷺ نے اسے رجم (سنگساری) کی سزا دی تھی۔ یہ واقعہ کتب حدیث میں ابو ہریرہ۔ جابر بن عبداللہ۔ جابر بن سمرہ عبداللہ ابن عباس ابو سعید خدری اور دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے متعدد طرق سے مروی ہے ان متعدد طرق میں سے ایک طریقہ یہ ہے۔

سلیمان ابن بریدہ اپنے باپ بریدہ سے روایت کرتے ہیں کہ ماعز بن مالک نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ حضور (ﷺ) مجھے پاک کیجئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ لوٹ جاؤ اور توبہ کر کے اپنے رب سے مغفرت طلب کرو۔ ماعز رضی اللہ عنہ تھوڑے سے فاصلے پر جا کر پھر لوٹ آیا اور عرض کیا حضور ﷺ مجھے پاک کیجئے۔ آپ ﷺ نے پھر واپس جانے کے لئے فرمایا۔ یہاں تک کہ چوتھی بار ماعز آیا اور عرض کیا حضور (ﷺ) مجھے پاک کیجئے۔ اس پر حضور ﷺ نے فرمایا کس چیز سے تجھے پاک کروں۔ عرض کیا زنا سے۔ آپ نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس کو جنون کی بیماری تو لاحق نہیں ہے؟ بتایا گیا۔ حضور ﷺ! یہ مجنون نہیں ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ماعز سے فرمایا کیا تم نے زنا کیا ہے ماعز نے عرض کیا جی ہاں میں نے زنا کیا ہے اس پر آپ نے حکم دیا کہ اسے رجم کیا جائے۔ چنانچہ وہ رجم (سنگسار) کر دیا گیا۔ (مسلم باب حد الزنا)

حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی سنگساری کا واقعہ ایک خاتون چشم خود دیکھ رہی ہیں اور پھر اس لرزہ خیز واقعہ سے نہ گھبرا جاتی ہیں اور نہ اس کی طبیعت میں کسی قسم کی کمزوری پیدا ہوتی ہے اور نہ اس کا ایمان استقلال کمزور پڑتا ہے بلکہ جرات کے ساتھ مومنانہ عزم لے کر اٹھتی ہیں اور بارگاہ رسالت میں حاضر ہو کر یہ عرض کرتی ہیں کہ حضور! (ﷺ) مجھے بھی حضرت ماعز رضی اللہ عنہ کی طرح پاک کیجئے۔ حضور ﷺ اس کو بھی ماعز رضی اللہ عنہ کی طرح یہ تلقین فرماتے ہیں کہ جاؤ توبہ کر کے اپنے رب سے مغفرت طلب کرو مگر اس مومن خاتون اور اللہ تعالیٰ کی پاکیزہ بندی کو اپنی پاکیزگی کا فکر اس قدر دامن گیر ہے کہ وہ ایک بھی نہیں سنتیں اور بول اٹھتی ہیں کہ حضور! (ﷺ)

میرا خیال ہے کہ حضور ﷺ مجھے ماعز رضی اللہ عنہ کی طرح لوٹانا چاہتے ہیں حالانکہ میں لوٹ کر جانے کے لئے نہیں بلکہ جان دے کر اپنے آپ کو پاک کرانے کے لئے حاضر خدمت ہوئی ہوں۔ جب اس سے حضور ﷺ نے مزید دریافت فرمایا تو وہ صاف طور پر اقرار کرتی ہے کہ میں زنا سے حاملہ ہو چکی ہوں۔ حضور ﷺ پھر اسے مزید مہلت دے کر فرماتے ہیں اگر جب تک بچہ پیدا نہ ہو تم پر سزا جاری نہیں کی جائے گی "جب اس کا بچہ پیدا ہوا تو فوراً" اپنے آپ کو سزا کے لئے پیش کر دیا۔ مگر پھر بھی حضور ﷺ نے اس خیال سے مزید مہلت دے دی کہ ماں مر جانے کے بعد بچہ کی رضاعت کا انتظام مشکل ہو جائے گا الغرض بچہ بھی پیدا ہوا اور رضاعت کی مدت بھی ختم ہو گئی۔ مگر اس پاکیزہ اور مثالی معاشرے کی حالت تھی کہ اس طویل عرصہ میں نہ اس نے خود سزا سے بچنے کی کوشش کی۔ نہ کسی نے سزا سے بچنے کے لئے ورغلایا۔ بالآخر اس کو رجم کی سزا دی گئی۔ (مسلم ۱۸۲۲)

یہ ہیں وہ مسلم خواتین جو شرعی قوانین کے احترام اور قانون الٰہی کی عظمت کو بحال رکھنے کے لئے ہر وقت بڑی خوشی و خندہ پیشانی سے جان قربان کرنے کے لئے تیار رہتی ہیں اور کبھی اس سے دریغ نہیں کرتیں نہ اپنی پاک دامنی اور پاکیزگی پر زناکاری جیسے گندہ فعل کا بد نما داغ رہنے دیتی ہیں۔ ایسی پاکیزہ خواتین کی پاکیزہ سیرت اور اعلیٰ کردار کی روشنی میں جب آج کی مغرب پرست بیگمات اور اخلاقی قیود و بند سے آزاد عورتوں کی سیرت و کردار پر نظر ڈالی جاتی ہے تو دل و دماغ کے متفق فیصلے سے انسان ان کے بارے میں یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ یہ آزاد بیگمات اور مغرب پرست خواتین اس قابل نہیں کہ انہیں مسلم خواتین کے نام سے یاد کیا جائے یا مسلمان خواتین کی نمائندگی کا حق انہیں دیا جائے بلکہ یہ بیگمات ذہنی طور پر چند مغربی اور یورپی عورتیں ہیں جو اسلام کا نام لے کر خود اسلام پر حملہ آور ہوتی ہیں اور قوم کی بھولی بھالی سادہ لوح بہو بیٹیوں کو یہ دھوکہ دے رہی ہیں کہ ہم آپ کی طرح مسلمان ہیں اور مسلمان خواتین کی صحیح نمائندگی کرتی ہیں۔ حالانکہ اسلام کے اعتقادی نظام میں اس عقیدے کی کوئی گنجائش نہیں کہ زنا بالرضا قانونی جرم ہی نہیں یا اسلام میں تعداد ازدواج کی کوئی اجازت نہیں۔ یہ عقیدہ صریح طور پر قرآنی احکام کا انکار ہے اور قرآن کے کسی حکم کا انکار کفر ہے۔

●●

ذکری مذہب کا ایک جائزہ

تحریر۔ گرگناڑی ڈنوی بلوچ

مسلمان بلوچوں میں تواتر منقول ہے کہ اب سے قریب چار ساڑھے چار سو قبل ملا محمد نامی ایک شخص اپنے وطن اٹک (پنجاب) سے حج بیت اللہ کے لئے گیا۔ وہاں اس کے دماغ میں نبوت کا سودا سمایا۔ حج سے براستہ شام، عراق، ایران، بلوچستان واپس آیا۔ دوران سفر اعلان نبوت کے لئے مناسب ماحول کا متلاشی رہا۔ جب اس کا گزر کیچ کے پسماندہ علاقے سے ہوا تو ماحول کو سازگار پا کر تربت کے قریب ایک پہاڑی پر، جو اب کوہ مراد کے نام سے مشہور ہے۔ قیام کیا چند عرصہ بعد کافی معتقدین اور اثر و رسوخ پیدا ہو گئے پر شہر تربت کے مغرب میں کور (ندی نالی) میں جنڈ اور لاٹھی میں PROSOPIS کے ایک پرانے درخت کی کھوہ میں ایک کتاب لکھ کر رکھ دی اور مشہور کیا کہ الہام کے ذریعہ بتلایا گیا ہے کہ اس پر کتاب نازل ہوئی ہے اور فلاں جگہ محفوظ ہے۔ معتقدین کو ساتھ لے کر وہ کتاب برآمد کی۔ نبی اور مہدی آخر الزمان ہونے کا دعویٰ کیا۔ اپنی کتاب اور مذہب کا نام دائی رکھا۔ نماز کو ترک کر دیا۔ یہ ذکریوں کا دعویٰ ہے کہ یہ کتاب ان کے جید عالم کے پاس موجود ہے مگر کسی کو دکھاتے نہیں ہیں۔ ان کے قدیم مذہبی رہنماؤں کے قلمی نوشتوں میں اس کا نام برہان الانوار اور کنز الاسرار بھی لکھا ہے۔ یہ فارسی نثر اور قطعات پر مشتمل بتلائی جاتی ہے۔ بعد ازاں اپنے مریدین خاص کے ذریعہ پانی اور دودھ سے پر دو مشکیزے زمین میں دفن کروا دیئے اور لوگوں کے سامنے نیزہ مار کر زمین سے پانی اور دودھ کے چشمے نکالنے کا معجزہ دکھایا۔ اب اس کی جگہ مراد کا بنایا ہوا کنواں ہے جس کو شیریں دو کرم کہتے ہیں اپنے مریدین کو بتایا کہ اس کتاب کے ذریعے شریعت محمدی ﷺ کو منسوخ کر دیا گیا ہے آج سے یہ کلمہ ہے۔ لا الہ الا اللہ نور پاک نور محمد مہدی رسول اللہ نماز معاف کر دی گئی ہے اس کی جگہ ذکر رکھا گیا ہے جس کی مناسبت سے یہ لوگ ذکری کہلاتے ہیں۔ رمضان کے روزوں کے بجائے ذی الحجہ کے پہلے آٹھ دن کے روزے ہیں زکوٰۃ کے بجائے عشر یعنی آمدنی کا دسواں حصہ اللہ کی راہ میں دیا جائے اور حج آئندہ اسی پہاڑی پر ہوا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے مذہب سے تکلیفیں دور کر دی ہیں اور آسانیاں بہم پہنچائی ہیں۔ اب شریعت محمدی ﷺ پر ایمان رکھنا کفر ہے اور شریعت مہدی کا اتباع فرض ہو گیا ہے۔ قریب دس سال کے بعد جب یہ کاروبار چلانا مشکل نظر آیا تو ایک رات کو اپنی چادر زمین میں دفن کر کے روپوش ہو گیا تھا۔ "اپنے وطن واپس چلا گیا چادر کا ایک کونہ زمین سے باہر رکھا تھا مریدین خاص نے مشہور کیا کہ نور تھا نور میں جا ملا۔ زمین میں خوط زن ہو کر آسمان پر پہنچ گیا۔ اب عرش پر اللہ تعالیٰ کے روبرو کرسی نشین ہے اپنی امت کی نگرانی اور وکالت کرتا ہے اپنے کسی امتی کو دوزخ نہیں جانے دے گا۔ مریدین خاص میں سے کوئی سردار خلیفہ ہوا اس نے اس مذہب کو بڑا فروغ دیا اس نے ذکر و مناسک اور دیگر مذہبی شعائر و رسوم کا تعین کیا کوہ مراد کعبہ کا ہم پایہ مقام، تمپ، مند، نگور، سیط السلام، ... اور دیگر کئی دن عرفات قرار دے کر مراد کے ... ساحل مکران میں یہ مذہب پھیلایا۔

ذکری مذہب کی کہانی ذکریوں کی زبانی

اللہ تعالیٰ نے اپنے نور سے محمد مہدی کو پیدا کیا۔ اور مہدی کے نور سے ساری کائنات کو پیدا کیا۔ تمام انبیاء اولیاء دنیا کی دیگر جلیل القدر ہستیوں اور مقامات مقدسہ نے مہدی کے نور سے فیض خصوصی پایا ہے نوح کو طوفان سے ابراہیم کو آتش نمرود سے موسیٰ کو فرعون سے نور مہدی نے نجات دلائی۔ عیسیٰ اسی کے نور سے مردوں کو جلایا کرتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے محمد مہدی کو کائنات کی سیر و سیاحت کرائی۔ جب آسمانوں پر گزر ہوا تو فرشتے اس کے نور کا جلوہ دیکھ کر ستر ہزار برس تک بے ہوش پڑے رہے۔ ہوش آنے پر اللہ تعالیٰ سے پوچھا یہ کیسا نور تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا یہ مہدی کا نور ہے۔ اس کو میں نے اپنے نور سے پیدا کیا ہے۔ جو میں ہوں وہی یہ ہے۔ جبرئیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل کو خصوصی زیارت کرائی گئی۔ اور وہ مقرب بارگاہ ایزدی ہو گئے۔ آسمان پر لوح محفوظ میں تمام آسمانی صحائف کو ان کے نزول سے قبل دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے اجازت دی کہ اپنے صحیفے کے لئے انتخابات کرو۔ مہدی نے بڑی کتب سماوی سے چار مسائل نکالے اور قرآن کے چالیس اجزاء میں سے دس انتخاب کر لئے جو رموز خداوندی پر مشتمل ہے۔ اس مجموعہ کا نام برہان یا کنز الاسرار ہے۔ یہی وقت پر مہدی کے لئے برکور پر نازل ہوا۔ قرآن کے باقی تیس اجزاء جو ظاہری احکام پر مشتمل تھے۔ اور محمد عربی پر نازل ہوئے مہدی نے کہا۔

من ز قرآن مغز را برداشتم

استخوان پیش سگان بگذاشتم

محمد مہدی کا جسمانی ظہور ۷۷۷ھ میں نواح اٹک میں ایک اونچی پہاڑی پر ہوا۔ قرآن کا مہدی منتظر آ گیا۔ کوئی دوسرا مہدی اب نہیں آئے گا۔ مہدی نے ظہور کے بعد سیر جہانی شروع کر دی۔ ۲۳ سال تک مختلف ممالک کی سیر ...

توامہ پر خود اپنا راز آشکارا نہ کیا۔ جو لوگ اپنی بصیرت سے پہچاننے کے سامنے ہوتے گئے۔ جن لوگوں نے ہدایت قبول کی وہ مومن قرار پائے۔ اور مہدی کے امتی ہوگئے۔ سب سے پہلے سید محمد جونپوری نے پہچانا اور ایمان لایا۔ ان کو امین پایا اور چند حقائق سپرد کر دیئے اور ہدایت کی کہ سوائے اہل ایمان کے ان کو سب سے پوشیدہ رکھنا۔

تیس سال کے بعد آنحضرت سے کہ راولیاں سے ایک گروہ میر ثانی ایمان لا کر ساتھ ہو لیا۔ تھوڑی مدت کے بعد میر عبداللہ بخشی اور ملا شہداد ایمان لائے۔ لوگوں کے قریب پہاڑ پر چلے گئے وہ اب تک جبل مہدی کہلاتا ہے۔ ۲۳ سال کے بعد کیچ میں ڈالا۔ تربت کے قریب اس پہاڑ پر جس کا نام اب کوہ مراد ہے اپنے ... کے ساتھ قیام پذیر ... مشغول رہا۔ اس دوران ہزارہا انسانوں نے بیعت کی۔ حاکم سرباز ملا محمد ... اور ملا مراد بلوچ بھی ایمان لائے۔ ملا مراد کو اپنا خلیفہ مقرر کیا اور ایک دن آدھی رات کو جب سب سو رہے تھے۔ زیر زمین غوطہ لگا کر غائب ہو گیا اور نشانی کے لئے اپنی چادر کا ایک کونہ زمین سے باہر چھوڑ دیا۔ اور نور سے جا ملا۔ اب اپنے مقام پر اللہ تعالیٰ کے روبرو عرش پر کرسی نشین ہے۔ اپنی امت کی نگرانی اور وکالت کرتا ہے۔ اپنے کسی امتی کو دوزخ میں نہ جانے دے گا۔ ملا مراد اس کے بیٹے ملا دینار نے مذہب کی بڑی خدمت کی۔ اور دور دراز علاقوں تک پھیلایا۔ بعض ذکری یہ کہتے ہیں کہ غوطہ لگاتے وقت ابو سعید جاگ رہا تھا اس کو کچھ امانت سپرد کر گئے۔ اس نے کیچ میں حکومت قائم کر دی۔ اس کے بعد سراج (چراغ اللہ دان) کچھی نے ذکری فرقہ کا انتظام سنبھالا۔ طریقت ذکر سکھایا۔ اس کے بیٹے ملا عیسیٰ اور ملا موسیٰ اور ابو بکر فرقہ کی ہدایت کرتے رہے۔ بعد کو مراد کچھی خلیفہ ہوا۔ اس نے کوہ مراد کو دین کا مرکز بنایا۔

(۱) ذکریوں کا عقیدہ مہدی

محمد مہدی (اٹکی) داعی الی اللہ ہے۔ مہدی ہے۔ رسول ہے۔ نبی ہے۔ خزانہ رحمان ہے۔ ختم الرسل، ختم الولایت ہے۔ نور کا امین ہے۔ نائب الرحمان ہے۔ صاحب کتاب ہے کامل اسلام و کامل ایمان ہے۔ نور مجسم ہے۔ زندہ جاوید ہے مکان و زمان سے پاک ہے۔ حیوانات، نباتات و جمادات ہے۔ اس کی آنے کی بشارت تمام کتب سماوی نے دی ہے۔ حدیث میں ہے۔ وہ وجہ تخلیق کائنات ہے۔ حدیث قدسی لولاک..... مہدی کی شان میں ہے۔ خدا مہدی کا عاشق ہے۔ اور مہدی اس کا معشوق۔ معشوق کا رتبہ کلیم سے بلند ہے۔ وہ سب انبیاء سے افضل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مہدی پر ایمان لانے کے لئے تمام انبیاء سے اقرار کرایا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے جنت مہدی کے سپرد کر دی ہے جس کو چاہے دے اور مہدی نے یہ اختیار اپنے خلفاء کے سپرد کر دیا ہے۔ مہدی نے ارکان اسلام اور شریعت احمدی (محمدی) کو منسوخ کر دیا۔ اور شریعت مہدی کا اجراء کیا۔ جو قیامت تک برقرار رہے گی۔

جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کرنے کے لئے زمین سے مشت خاک لی تو اس سے وعدہ کیا کہ وہ مہدی کو زمین پر اتارے گا۔ مہدی کا منکر اس کو جھٹلانے والا اس پر شک کرنے والا کافر ہے۔ نماز، روزہ اور دیگر عبادات اس کو دوزخ سے نہیں بچا سکتیں۔ مہدی کا فرمان ازلی ہدایت ہے۔ وہ تاویل قرآن ہے۔ اس نے لوح محفوظ کی تحریر کے مطابق تاویل کی ہے۔ اور اسی کے مطابق دعوت دی ہے۔ محشر میں وہ صاحب لواء ہوگا وہ شافع محشر ہے۔

(۲) رسالت محمدی ﷺ

جن کو مسلمان محمد مصطفےٰ ﷺ کہتے ہیں ان کا اصل نام احمد ہے۔ محمد نہیں ہے۔ اور نبیوں کی طرح وہ بھی ایک نبی ہے۔ ان پر صرف اجمالی ایمان ضروری ہے۔ وہ خاتم الانبیاء اور ختم المرسلین نہیں ہے۔ قرآن احمد پر نازل نہیں ہوا بلکہ احمد کے واسطے سے محمد مہدی پر نازل ہوا۔ احمد کی شریعت محمد مہدی نے منسوخ کر دی۔ اب شریعت احمدی کو ماننا کفر ہے۔ اور شریعت محمد مہدی کا اتباع فرض ہے۔ قرآن میں جہاں کہیں محمد کا لفظ آیا ہے۔ اس سے مراد محمد مہدی ہے۔

(۳) معراج

احمد مصطفےٰ نے ایک مرتبہ جمعہ کے دن اپنے اصحاب کے اجتماع میں کہا کہ میں محمد اور خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا۔ عائشہ کو جب معلوم ہوا تو انہوں نے کہا کہ بغیر وحی کے آپ نے ایسا کیوں کہا۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند نہ آئی۔ کیونکہ روز اول سے ہی اللہ تعالیٰ فیصلہ فرما چکا تھا کہ نور اولین و آخرین و نبی آخر الزمان محمد ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جبرئیل کو بھیجا کہ جا کر احمد کو لے آؤ تاکہ وہ یہاں آ کر خود میرے محبوب محمد مہدی کو دیکھ لے۔ اور سمجھ لے کہ میرا محبوب اور خاتم النبیین محمد مہدی ہے۔ جبرائیل نے احمد مصطفےٰ کو پیغام پہنچایا۔ اور ساتھ لے کر چلے۔ جب فلک اول پر پہنچے تو دروازہ مقفل تھا اور فرشتہ میکائیل اس کی حفاظت پر مامور تھا اس کی ہدایت پر احمد نے بڑی عاجزی سے یہ دعا پڑھی "او پیہر ماهر بدیم او پدر مافرزندیم ایمان آور دایم بر لا اله الا الله نور پاک نور محمد مهدی رسول الله و مهدی دادالله و محبوب الله و نور الله و رحیم الله و فضل الله و سعد الله و شهید الله و حقوق الله نور علی کل حلق الله داعیا الی الله باذنه سراجا منیرا" یہ دعا پڑھتے ہی دروازہ کھل گیا۔ پھر اور دعائیں بتائیں جن کو پڑھنے سے ہر آسمان کے دروازے کھلتے رہے اور آپ گزرتے چلے گئے۔ آخر درخت سدرہ کے نیچے پہنچے۔ اسی قسم کی ایک طویل دعا بعد جزع اور فزع سے پڑھنے کے بعد حاملان عرش نے درخت کے اوپر پایہ عرش تک پہنچایا۔ احمد نے دیکھا کہ عرش پر اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک نہایت حسین نورانی چہرے والا دراز قد اور دراز دست باوقار شخص کرسی نشین ہے۔ اللہ تعالیٰ نے احمد سے کلام کیا۔ اے احمد تو نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی مجلس میں خود کو محمد اور خاتم النبیین کہا ہے۔ حالانکہ محمد اور خاتم النبیین نور اولین و آخرین مہدی ہے۔ اور وہ میرے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ اسے میں کبھی اپنے سے جدا نہیں کروں گا۔ اس سے ہدایت اور علم شریعت حاصل کرو۔ جب احمد مہدی سے متوجہ ہوا۔ تو مہدی نے کہا کہ میں باپ تو میرا بیٹا ہے تجھے اس پر نصیحت کرتا ہوں کہ جو تو نے اپنے اصحاب کی مجلس میں کی تیرا نام احمد ہے یا محمد۔ احمد نے جواب دیا مجھ سے غلطی ہوئی ہے۔ میرا نام احمد ہے۔ محمد اور خاتم النبیین تو ہے۔ پھر مہدی نے بہت سی ہدایات دیں۔ دنیا میں واپس آ کر احمد نے اپنے صحابہ کو نصیحت کی کہ مہدی نے بہت سی ہدایت دیں۔ دنیا میں واپس آئے گا۔ مہدی کے امتیوں کے ساتھ بغض نہ رکھنا ان کا مال نہ کھانا۔ اور ان کو قتل نہ کرنا۔ (نعوذ باللہ نقل کفر کفر نباشد)

(۴) قرآن

احمد مصطفےٰ نزول قرآن واسطہ تھے وہ نازل محمد مہدی کے لئے ہوا تھا۔ لہذا اس کی وہی تعبیر، تفسیر معتبر ہے جو مہدی سے منقول ہو۔ کیونکہ مہدی نے قرآن کی تاویل لوح محفوظ کی تحریر کے مطابق کی ہے۔ معراج کے دوران مہدی نے اللہ تعالیٰ کے لوح سے اپنی کتاب کے لئے چار مسئلے تورات اور انجیل سے نکالے۔ اور قرآن شریف سے جو چالیس اجزاء پر مشتمل تھا۔ دس اجزاء منتخب کئے۔ یہ اسرار خداوندی اور مغز قرآن تھے کہ محمود وقت آنے پر برہان کے نام پر نور محمد مہدی کے لئے اتارا ایک مہدی کا ہے۔

من ز قرآن مغز را برداشتم
استخوان پیش سگان بگذاشتم

یعنی باقی تیس پارے ہڈیاں ہیں اور مسلمان کتے۔

ذکری ملاؤں نے اپنے عقائد قرآن شریف سے ثابت کرنے کے لئے بہت بھونڈے پن سے قرآنی الفاظ اور آیات معنوی تحریف کی ہے۔ جس کی چند مثالیں درج کی جاتی ہیں۔

(۱) قرآن میں جہاں محمد ﷺ کا نام آیا ہے۔ اس سے مراد محمد مہدی ہے۔ (۲) اسی طرح سے جہاں کہیں ذکر کا لفظ آیا ہے۔ اس سے مراد ذکریوں کا وہ مخصوص ذکر ہے۔ جو وہ نماز کے بجائے کرتے ہیں۔ (۳) ان الصلوۃ تنہی عن الفحشاء والمنکر ولذکر اللہ اکبر۔ اس آیت میں نماز کی چند خوبیاں ضرور بتائی گئی ہیں۔ لیکن ذکر کو نماز سے کہیں برتر و افضل بتایا گیا ہے۔ نماز تو چھوٹی چیز ہے۔ ذکر اس سے بہت بڑی چیز ہے۔

(۴) لا تقربوا الصلوۃ (نساء ۴۳) میں اس آیت میں نماز پڑھنا تو درکنار اس کے قریب تک جانے سے منع کیا گیا ہے۔

باقی صفحہ ۲۵ پر

مولانا عبداللطیف مسعود ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

دنیائے عالم کا ایک منفرد اور مکّار، چالباز فرد مرزا قادیانی

بحث حیات و نزول مسیح کا ایک حیرت ناک پہلو۔ قادیانی کے صرف ۴ کرتب مرزا قادیانی اور اس کی ذریت مسئلہ حیات و وفات کو بہت اہمیت دیتی ہے کیونکہ یہ بحث علمی ہے اور عوام الناس کو آسانی سے مغالطہ دیا جا سکتا ہے مگر بندہ حقیر نے سابقہ تحریرات میں اس بحث کو فیصلہ کن صورت میں پایہ تکمیل تک پہنچا دیا ہے اب کسی منصف مزاج اور خدا خوف انسان کے لئے کسی قسم کا کوئی اشتباہ باقی نہیں رہ جاتا لیکن اب ایک مزید عجیب اور مفید پہلو بھی ہے کہ جناب مرزا قادیانی متعدد مقامات پر تحریر کرتے ہیں کہ۔

یہ بات پوشیدہ نہیں کہ مسیح بن مریمؑ کے آنے کی پیشگوئی ایک اول درجہ کی پیشگوئی ہے جس کو سب نے باتفاق قبول کر لیا ہے (کاش کہ اب مرزائی بھی قبول کر لیں ناقل) اور جس قدر صحاح میں پیشگوئیاں لکھی گئی ہیں کوئی پیشگوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوتی تواتر کا اول درجہ اس کو حاصل ہے انجیل بھی اس کی مصدق ہے اب اس قدر ثبوت پر پانی پھیرنا اور یہ کہنا کہ یہ تمام حدیثیں موضوع خود (جعلی ہوئی) ہیں درحقیقت ان لوگوں کا کام ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے بصیرت دینی اور حق شناسی سے کچھ بھی بخرہ اور حصہ نہیں دیا ملاحظہ فرمائیے مرزا صاحب کی کتاب ازالہ اوہام ص ۵۵۷ طبع اول۔

یہی مضمون مرزا صاحب کی کتاب شہادۃ القرآن ص ۲۹ اور دیگر کتب میں اس سے بھی صریح طور پر بیان ہوا ہے کہ تمام امت اول سے لے کر آخر تک اس عقیدہ پر متفق ہے کہ عیسیٰ بن مریمؑ دوبارہ حیات جسمانی کے ساتھ تشریف لاویں گے نیز براہین احمدیہ ص ۴۹۹، ۵۰۵ پر اسی مسئلہ کو آیات قرآنیہ کے حوالہ سے بھی ذکر کیا ہے۔ قادیانی قلابازی!

اس کے بعد آنجناب آہستہ آہستہ اس اجماعی عقیدہ سلفی سے منحرف ہو کر وفات مسیح کے مدعی بن بیٹھے اور قرآن و حدیث میں باطل اور لایعنی تاویلات کرنے لگے حتیٰ کہ اس مسئلہ میں اپنے عروج پر پہنچ گئے کہ۔

جہاں پہلے مسیح کے نزول جسمانی پر آیات قرآنیہ پیش کیا کرتے تھے۔ احادیث کا ایک ذخیرہ اس مسئلہ میں تسلیم کرتے تھے (براہین اور شہادۃ القرآن ص ۲۹) بزرگان اسلامیہ اور صوفیائے کرام کو اس کی تائید میں پیش کرتے تھے حتیٰ کہ روایات شیعہ اور انجیل کو بھی اسی کا مؤید تسلیم کرتے تھے۔

تو اب سب تحریر خود بصیرت دینی سے محروم ہو کر یہ نظریہ پیش کرنے لگے کہ مسیح تو فوت ہو چکے ہیں ان کی آمد ان سے سیرت و کردار کے مالک کسی دوسرے انسان کے روپ اور رنگ میں وقوع پذیر ہوگی اس پر قرآن مجید کی تیس آیات بطور دلیل کے پیش کرنے لگے (ازالہ اوہام) حتیٰ کہ کئی مقامات پر یہ بھی کہہ دیا کہ۔

اس مسئلہ یعنی وفات مسیح پر تو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اجماع ہو چکا ہے (براہین پنجم ص ۲۰۳، ۲۰۴ اور ۲۱۹ ج ۲۱ روحانی خزائن ص ۷۵، ۷۶، ۳۹۱، ۳ ج ۲۱ وغیرہ۔ علاوہ ازیں متعدد سلف صالحین کے اسمائے گرامی اس کی تائید میں پیش کرتے رہتے ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ۔

وہ قرآن و حدیث سے ثابت شدہ متفق علیہ اور اجماعی مسئلہ اس حتمی صورت کا شکار کیوں ہو گیا؟ کیا تمہاری پیش کردہ تیس آیات قرآن مجید میں پہلے مذکور نہ تھیں؟ کیا یہ اب نازل ہوئی ہیں؟ کیا آپ اجماعی عقیدہ کے مخالفت کو منع نہیں کر چکے۔ [illegible] ص ۲۰۲۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ۔

جو مسئلہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں اجماعی اور اتفاقی ہو اور متعدد دانشمند سلف بھی اس کے قائل ہوں تو کیا ایسا مسئلہ امت سے مخفی اور اوجھل رہ سکتا ہے؟ اگر نہیں اور تمہارے ہاں رہ سکتا ہے تو اس کی کوئی نظیر پیش کرو کہ فلاں مسئلہ بالاتفاق امت متعدد آیات قرآنیہ سے ثابت ہے اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی اس پر متفق ہیں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے بھی مدلل اور مبرہن ہے طریقہ تمام امت بھی مجوز ہیں۔ ملہمین، مفسرین، محدثین، مجتہدین اعتقاد و فقہ اس کے خلاف پر متفق ہیں۔ هل من مبارز؟ پھر یہ بھی بتلاتے جائیے کہ پہلے جن آیات قرآنیہ کو حیات و نزول مسیح جسمانی کے بارہ میں پیش کرتے تھے کیا وہ منسوخ ہو گئیں؟ یا مرفوع ہو گئیں؟ وہ ذخیرہ احادیث صحیحہ اور بزرگان کتب اسلاف اس کی تائید میں تھیں ان کا کیا بنا؟ ذرا سوچ کر دیانتداری سے جواب دیجئے۔

اس کے بعد۔

ایک حیرتناک نمونہ۔ قادیانی کی دوسری قلابازی۔

یہ ہے کہ جناب قادیانی اپنے اتنے مدلل اور واضح مسئلہ کو پھر ایک ایسا راز اور مخفی بھید بتلاتے ہیں کہ جو صرف اور صرف آنجناب پر ہی خدا نے منکشف فرمایا چنانچہ قادیانی صاحب فرماتے ہیں۔

اور یقیناً مجھے میرے رب نے ہی بھیجا ہے اور نئی خبریں بتلائی ہیں اور مجھے اس صدی کا مجدد بنایا ہے اور مجھے اپنے علوم میں وسعت اور بصیرت سے مخصوص فرمایا ہے اور اپنے رسولوں کے وارثین میں سے کیا ہے اور اس کی تعلیمات کی مراد اور اس کی تفصیلات سے مطلع کیا ہے اور ان تعلیمات میں سے یہ امر ہے کہ مسیح عیسیٰ بن مریم طبعی موت سے فوت ہو چکے ہیں اور اپنے مرسل بھائیوں کی طرح رحلت فرما چکے ہیں اور مجھے تصریح دی ہے کہ وہ مسیح موعود جس کے آنے کے منتظر ہیں اور وہ مہدی جس کی راہ لوگ دیکھ رہے ہیں وہ تو میں ہی ہوں [مرزا صاحب الہام کا دعویٰ کرتے ہیں یہ تصریح کرتے اس میں سے نہ ہوا [مرزا صاحب پھر بھی دس سال تک شک ہی کرتے رہے ہیں اگلا بعدی ہے) اور فرمایا کہ ہم نے تجھے مسیح بن مریم بنا دیا ہے اور میں نے اپنے اس بھید کی سر کو تو دیا اور مجھے اس باریک دقیق معاملہ پر مطلع فرمایا" (الہام الہدیٰ ص روحانی خزائن ص ۷۵ ج ۱۸)۔

ناظرین کرام ذرا نظر انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ جو مسئلہ بقول مرزا قرآن مجید کی تیس آیات سے ثابت ہو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تفسیر سے مبرہن ہو۔ حبر امت حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی تفسیر سے بھی مؤید ہو بلکہ بعد میں تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کا اس پر اجماع بھی ہو جائے تو کیا وہ مسئلہ کوئی مخفی بھید یا راز ہو سکتا ہے؟ بلکہ وہ تو ایک اظہر من الشمس اور واضح ترین حقیقت ہوئی جس میں ذرہ برابر اخفا نہیں رہ سکتا۔ تو براہ کرم فرمائیے اتنے واضح مسئلہ کو اب مرزا صاحب کا ایک مخفی بھید قرار دینا ان کی صحت عقل و دماغ کی دلیل ہو سکتی ہے؟ اب فیصلہ آپ فرمائیں کہ اتنی قلابازیاں کھانے والا انسان کس حیثیت کا مالک قرار دیا جائے؟ کیا آپ نے دنیا میں ایسا کوئی چالباز انسان دیکھا ہے؟ جو پہلے تو ایک مسئلہ کو قرآن مجید کی کئی آیات سے مدلل کرے شیعہ سنی روایات کا ایک عظیم ذخیرہ اس کے حق میں بیان کرے تمام امت کا اجماعی عقیدہ بیان کرے پھر اس کے بعد یکایک تمام دلائل گم ہو جائیں اور

اس کے منفی پہلو (وفات عیسیٰ) کے حق میں قرآن مجید کی تیس آیات بیان کرنا شروع کر دے۔ تمام صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماعی عقیدہ قرار دینا شروع کر دے۔ (اس کے بعد اس واضح ترین مسئلہ کو ایک معمہ اور راز لکھنا شروع کر دے) کیا اسلام کے اندر کسی مسئلہ کی کوئی نظیر پیش کی جا سکتی ہے۔ کیا ایسا تضاد بیان انسان آج تک تاریخ نے مہیا کیا ہے؟

ایک اور حیران کن ہیرا پھیری۔

جناب قادیانی صحت عقل و فکر کے زمانہ میں لفظ توفی کا معنی (پوری نعمت دینا یا کامل اجر بخشوں گا) کرتے تھے۔ حالانکہ یہ معنی بھی مکمل طور پر درست نہ تھے صحیح مفہوم یہ ہے کہ اخذ الشئی وافیا یعنی کسی چیز کا مکمل طور پر قبضہ میں کر لینا۔ اس لئے کہ اس کا مادہ وفی یعنی کسی بھی چیز کو پورا پورا قبضہ میں لینا ہے مرزا صاحب کے مندرجہ بالا مفہوم کے متعلق نصف درجن حوالے ابھی موجود ہیں مگر جب مرض مراق و ہسٹیریا نے زور پکڑا۔ بلکہ برطانیہ کے الہامات والقاءات مانند بارش کے نازل ہونے لگے خدائے تعالیٰ اور الصاحت وغیرہ کے بعض ہرکاروں (مثل ٹیچی ٹیچی' خیراتی' شیر علی' مٹھن لال وغیرہ) کی آمد و رفت عام اور بے تکلف ہو گئی اور جناب قادیانی مسیحیت اور نبوت کے خواب دیکھنے لگے تو اس لفظ توفی کے لغوی اور ماوضع لہ کے مفہوم میں بھی انقلاب اور ہیرا پھیری کرنے پر تل گئے کیونکہ سابقہ مفہوم ان کے دعویٰ جدید کے لئے ڈائنامیٹ کی حیثیت رکھتا تھا لہٰذا لفظ توفی کے لغوی مفہوم میں بھی دجالی تاویلات کرنے لگے حالانکہ لغوی مفہوم آج تک کسی بڑے نبی اور رسول ﷺ نے بھی نہیں بدلا۔ مگر اس قادیانی کو کون سمجھائے جو کہ اخبار قصص میں بھی نسخ و تبدیلی کا مدعی ہے جبکہ دنیا کا کوئی باہوش انسان اس کا قائل نہیں اسی طرح آنجناب سارے جہاں سے ہٹ کر لغت میں بھی نسخ و تبدیلی کے قائل بلکہ فاعل بھی ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر مرزا صاحب تو نبوت کے مفہوم میں بھی حیران و سرگردان رہے بلکہ اس کو بھی رد و بدل کرنے سے نہ چوکے۔

چنانچہ مرزا محمود لکھتا ہے کہ۔

حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ایک زمانہ میں عوام کے عقیدہ کے مطابق نبی کی ایک تعریف کرتے رہے اور عوام کے عقیدہ کے مطابق اس آیت سے بھی (ما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذنہ) یہ استدلال کرتے رہے کہ کسی قسم کا نبی کسی اور نبی کا مطیع نہیں ہو سکتا۔ لیکن جب انکشاف تام ہوا تو پھر ان معنوں کو بدل دیا۔۔۔۔۔۔۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود اپنے دعویٰ سے پہلے متوفیک کے معنی اپنے انعامات سے وافر حصہ دوں گا کرتے رہے حالانکہ بعد کی کتب میں لکھا کہ جب اللہ فاعل ہو اور کوئی ذی روح چیز مفعول ہو تو اس وقت اس لفظ کے معنی قبض روح (موت) کے ہوتے ہیں حقیقۃ النبوۃ ۲۸۶ از مرزا محمود۔

ملاحظہ فرمائیں کہ مرزا صاحب پہلے نبوت کا مفہوم بھی نہ سمجھ سکے مدت کے بعد صحیح مفہوم سمجھ آیا لہٰذا اس میں تبدیلی کر لی۔ بھلا بتلایئے ایسے بدھو اور احمق کو خدا نبی کیوں بنائے گا جسے نبوت کے حقیقی مفہوم ہی کا علم نہ ہو۔ جو شخص پیغمبر کے فرائض اور کوائف سے واقف نہ ہو اسے کون بے وقوف پیغمبری بنائے گا۔ مگر مرزا قادیانی کے خدائی پیادے اور ساحت کے کیا کہنے ہیں یہاں تو ہر معاملہ میں گنگا الٹی ہی بہتی ہے یہاں تو عقاری قبل مسیح اور نبی بنائے جاتے ہیں۔ یہاں ہیرٹ کون پوچھتا ہے اس طرح پہلے توفی کا مفہوم انعام تحت کے کرتے رہے مگر بعد میں باغوائے شیطانی اس میں بھی بالارادہ اور قواعد تبدیلی کر لی۔ حالانکہ اس قادیانی مفہوم کا کوئی بھی قائل نہیں۔ محض ذاتی ڈھکوسلے ہیں۔ اچھا کوئی قادیانی اس مفہوم کے لئے اہل فن کی بیان کردہ کوئی خاصیت لب فت کر کے دکھائے۔ کہ فلاں کتاب صرف میں ابواب فعل کا یہ خاصہ مذکور ہے جس کے تحت لفظ توفی کا مفہوم موت ہو گیا۔

قادیانی کرتب ۲

مرزا آنجہانی صاحب جب وفات مسیح کی ڈینگ ہانکنے لگے۔ تو اس کے ساتھ ساتھ قبر مسیح کا مسئلہ بھی سامنے آ گیا کہ پھر ان کی قبر مبارک کہاں ہے۔ تو اس بارے میں بھی قادیانی صاحب اسی قسم کی قلابازیاں لگانے لگے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

قبر مسیح کا محل وقوع اور قادیانی۔

(۱) وہ جلیل گلیل میں جا کر چند عرصہ کے بعد فوت ہو گیا۔ ازالہ اوہام ص۔

(۲) یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا۔ لیکن یہ ہرگز سچ نہیں کہ وہی جسم جو دفن ہو چکا تھا پھر زندہ ہو گیا ازالہ اوہام ص ۴۷۳ (تو پھر کشمیر میں کیا دفن ہے؟)

۳ مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ۔

ہاں بلاد شام میں حضرت عیسیٰ کی قبر کی پرستش ہوتی ہے اور مقررہ تاریخوں پر ہزارہا عیسائی سال بسال اس قبر پر جمع ہوتے ہیں سو اس حدیث سے ثابت ہوا (لعنۃ اللہ علی الیہود والنصاریٰ اتخذوا قبور انبیائہم مساجد۔ صحیح بخاری ۳۳۹)

کہ درحقیقت وہ قبر عیسیٰ کی ہی قبر ہے۔۔۔۔۔۔ اگر اس قبر کو حضرت عیسیٰ کی قبر سے کچھ تعلق نہیں تو پھر نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ کا قول صادق نہیں ٹھہرے گا اور یہ ہرگز ممکن نہیں کہ آنحضرت ﷺ کسی مصنوعی قبر کو قبر نبی قرار دیں جو محض جعلسازی کے طور پر بنائی گئی ہو کیونکہ انبیاء علیہم السلام کی شان سے بعید ہے کہ جھوٹ کو واقعات صحیحہ کے محل پر استعمال کریں۔۔۔۔۔۔ (مگر مرزا صاحب کا وجود سراپا کذب و دجل ہے) بلاد شام میں جو حضرت عیسیٰ کی قبر ہے جس کی نسبت سلطنت انگریزی کی طرف سے پچھلے دنوں میں خریداری کی بھی تجویز ہوئی تھی جس پر ہر سال بہت سا ہجوم عیسائیوں کا ہوتا ہے اور سجدے کئے جاتے ہیں۔ آریہ دھرم از مرزا صاحب ۲۳ روحانی خزائن ۰۹ ص ج ۱۰۔

ناظرین کرام۔ ملاحظہ فرمائیں کہ اس شد و مد سے مسیح کی قبر بلاد شام میں ثابت کی جا رہی ہے۔ کتنے پختہ دلائل اور گواہی پیش کی جا رہی ہے۔

اس کی مزید تصدیق

لکھتے ہیں کہ۔

اور لطف کی بات تو یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ کی بھی بلاد شام میں قبر موجود ہے اور ہم زیادہ صفائی کے لئے اس جگہ حاشیہ میں اخویم حبی فی اللہ السید مولوی محمد السعیدی طرابلسی کی شہادت درج کرتے ہیں اور وہ طرابلس بلاد شام کے رہنے والے ہیں اور انہی کی حد میں عیسیٰ کی قبر ہے۔ اتمام الحجۃ ۱۸ مندرجہ روحانی خزائن ۲۹۶ ج ۸ پھر اس کے بعد مذکور بالا طرابلسی کی شہادت بزبان عربی نقل کی ہے۔ مرزا قادیانی کا یہ موقف ظاہری دلائل سے نہایت قوی اور مضبوط نظر آتا ہے مگر انہوں نے ایک تیسری قلابازی لگائی۔

مرزا قادیانی لکھتے ہیں کہ۔

عیسیٰ بن مریم فوت ہو گیا اور اس کی قبر کشمیر سری نگر خانیار میں ہے کشتی نوح ۷۶ وغیرہ کتب مرزا۔

ناظرین کرام اب بتلایئے کہ مرزا صاحب کی کونسی بات درست ہے!؟

گلیل والی۔ بلاد شام والی جس پر متعدد دلائل حدیث نبوی ﷺ اور ایک طرابلسی کی مزید شہادت بھی پیش کر دالی مگر اس پر بھی قائم نہ رہے اور آخر میں کہہ دیا کہ ان کی قبر تو کشمیر میں ہے فرمایئے کونسی بات درست تسلیم کی جائے یا سب کو آنجناب کی قبریں ہی پھونک کر رحمت عالم ﷺ کا فرمان ہی حرز جان بنایا جائے جو کہ ہر ایک کلمہ گو انسان کا حق ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ مسیح فوت ہو کر میرے روضہ اطہر میں مدفون ہوں گے مشکوٰۃ فیدفن معی فی قبری۔ یعنی میرے روضہ اطہر میں ان کی قبر ہو گی۔

یوں تو اس تکل اس میں تین قبریں موجود ہو گئی۔ ۱ سید المرسلین ﷺ۔ ۲ حضرت ابو بکر صدیق خلیفہ اول بلافصل کی قبر۔ ۳ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی قبر۔ ۴ اب چوتھی حضرت عیسیٰ کی بننے کی یہ مطلب ہے کہ فیکون قبرۃ رابعہ۔

قادیانی کرتب ۳

احادیث نبویہ ﷺ میں دجال ایک فرد کا نام ہے جو کہ قرب قیامت ظاہر ہو گا اور مخلوق خدا کو بہت پریشان کرے گا تو حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہونے کے بعد پہلے اس کا کام تمام کریں گے پھر اس کے پھیلائے ہوئے تمام اثرات کو مٹا کر تمام کرہ ارض پر اسلام غالب ہو جائے گا ادھر ہمارے مہربان۔ دجل و فریب کے کاکاتی چیمپئن جناب مرزا قادیانی صاحب دیگر مسائل کی طرح اس مسئلہ میں بھی متعدد اور متضاد بیان دیتے ہیں۔

فرماتے ہیں۔

باقی صفحہ ۲۵ پر

ارتداد و کفر پھیلانے کے قادیانی انداز

سید عبدالحفیظ شاہ

کینیڈا میں مقیم یا مہاجرین ختم نبوت پر ایمان رکھنے والے احمدی (لاہوری گروپ) خواتین و حضرات کے لئے خوشخبری۔ کینیڈا میں (لاہوری گروپ) احمدی احباب کی روحانی' دینی' دنیاوی حاجات کی خاطر ادارہ قائم ہوئے ایک عرصہ ہوچکا ہے۔

ہروہ شخص جو محمد مصطفیٰ ختم انبیاء کو آخری نبی مانتا ہے اور ان کے بعد کسی شخص کو نبوت' رسالت کے کسی مفہوم و مطلب کے لحاظ سے نبی یا رسول نہیں مانتا۔ دل کی گہرائیوں سے رسالت مآب محمد مصطفیٰ کی نبوت اور رسالت کا قائل ہے وہ دینی' دنیاوی حاجات سے متعلق ہم سے رابطہ قائم کرے۔

مہاجرین جو کینیڈا میں مستقل رہائش کی جستجو میں پریشان سرگرداں ہیں۔ روحانی طور پر سیراب نہیں ہوپائے۔ دنیاوی و دینی حاجات حاصل کرنے کے آرزومند ہیں۔ مرکز کی طرف رجوع کریں۔ ہم انشاء اللہ ان کی حاجات کی براری کی ہرممکن کوشش کریں گے۔ ممبرشپ اور معلومات کے لئے لکھیں۔ اپنا نام' پتہ' فون نمبر لکھنا ضروری ہے۔

7205 Goreway Dr. Box#59070

Malton. Ont. 1,4T411

Phone. Mirza Khalid (416)673-8929 or

Mohd. Khan. (416)162-9217

قارئین کرام!

اوپر دیئے گئے اشتہار کو آپ نے ملاحظہ فرمایا جو کینیڈا سے شائع ہونے والے اخبار سہ روزہ پاکیزہ انٹرنیشنل کے ۲۲/اپریل ۱۹۹۴ء کی اشاعت میں شائع کیا گیا۔ آیئے اس اشتہار کا تھوڑا سا پوسٹ مارٹم کریں۔ چند باتیں جو بہت ہی واضح ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

نمبر۱۔ المشتہر یعنی مرزا خالد اور محمد خان صاحبان کا تعلق جماعت قادیانی کے لاہوری گروپ سے ہے۔

نمبر۲۔ ان صاحبان نے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کیا ہے اور حضور پرنور حضرت محمد مصطفیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانا ہے۔

نمبر۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی بھی شخص کو نبوت اور رسالت کے کسی مفہوم اور مطلب کے لحاظ سے (مثلاً" ظلی یا بروزی) نبی یا رسول نہیں ماننے کا ان حضرات نے واضح الفاظ میں اس اشتہار میں اعلان کیا ہے۔ گویا کہ اگر کوئی ایسا دعویٰ کرے تو یہ حضرات اس کو جھوٹا تسلیم کریں گے۔

نمبر۴۔ یہ قادیانی حضرات لوگوں کی (جن میں تمام مسلمان جن کا مذکورہ بالا نمبر۳ عقیدہ ختم نبوت پر ایمان ہے وہ بھی شامل ہیں) دنیاوی حاجات مثلاً" کینیڈا میں مستقل رہائش وغیرہ جیسے مسائل کو حل کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

نمبر۵۔ یہ قادیانی ادارہ اس بات کا بھی اہل ہے کہ لوگوں کی دینی حاجات مثلاً" قرآن پاک کی ناظرہ تعلیم کے ساتھ ساتھ لوگوں کی روحانی ضرورتوں کو بھی پورا کرسکیں۔

نمبر۶۔ "مہاجرین" کا لفظ بار بار استعمال کرکے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ گویا ان حضرات میں اور حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دور کے مہاجرین میں کوئی مماثلت یا مشابہت ہے۔

دل کو بہلانے کو غالب یہ خیال اچھا ہے
چہ نسبت خاک را بہ عالم پاک

کہاں وہ پاک ہستیاں اور کہاں یہ قادیانی نبی کے پیروکار۔ گویا کہ اس ادارہ سے تعلق رکھنے والے حضرات کے پاس اتنے وسائل ہیں اور وہ اتنے بارسوخ ہیں کہ دیگر دنیاوی حاجتوں کے علاوہ کینیڈا میں مستقل رہائش جیسے مسائل کو بھی حل کرنے کے اہل ہیں۔ دینی حاجت براری کے ساتھ ساتھ ان حضرات میں وہ روحانی صلاحیتیں بھی موجود ہیں کہ جن کے ذریعے وہ لوگوں کی روحانی تشنگی کو سیراب کرسکیں۔ گویا یہ ادارہ ایک طرح سے

AHMADIYYA SPIRITUAL
AND RELIGIOUS TRADING
CORPORATION.

ہے۔ عام مسلمانوں کو اپنے دام فریب میں پھانسنے کے لئے چند باتیں' جن کا اس اشتہار میں دانستہ طور پر ذکر نہیں کیا گیا۔ وہ یہ ہیں۔

نمبر۱۔ بانی جماعت مرزا غلام احمد قادیانی کا کوئی تذکرہ نہیں کیا گیا۔

نمبر۲۔ اس ادارہ کا مرزا غلام احمد قادیانی سے کیا تعلق ہے۔ اس پر بھی کوئی روشنی نہیں ڈالی گئی۔

چنانچہ اس سلسلہ میں ہم عوام کو ان حقائق سے باخبر کرنا چاہتے ہیں تاکہ لاعلمی میں کہیں قادیانیت کے پرفریب اور حسین جال میں نہ پھنس جائیں۔

قادیانی جماعت کے دونوں گروہ۔ قادیانی اور لاہوری مرزا غلام احمد کو اپنا پیشوا تسلیم کرتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ لاہوری گروپ ان کو ایک مجدد اور مرشد مانتے ہیں اور قادیانی گروپ مسیح موعود اور نبی ہونے کے قائل ہیں۔ یہ بات عقل تسلیم نہیں کرپاتی کہ ایک شخص کے دعویٰ نبوت کو تسلیم نہ کریں مگر پھر بھی مجدد اور مرشد مان کر اس کی تقلید کریں۔ شیطان فرشتوں کا استاد تھا۔ لیکن جب اس نے تکبر کیا تو راندہ درگاہ ہوگیا۔ اب کوئی شیطان کو اپنا مرشد مان کر اس کی تقلید محض اس لئے کرے کہ وہ معلم الملکوت تھا تو یہ ایک مضحکہ خیز بات ہے۔ کچھ نہ کچھ دال میں کالا ضرور تھا۔

لاہوری حضرات مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت کو اپنا روحانی پیشوا' مجدد' مولوی اور عربی زبان کا بہت بڑا عالم تو تسلیم کرتے ہیں مگر ان کا دعویٰ مسیحیت' نبوت و رسالت کو نہیں مانتے۔ بالالفاظ دیگر وہ مرزا صاحب کو ان دعاوی میں جھوٹا تسلیم کرتے ہیں۔ بلکہ یہاں تک کہتے ہیں کہ مرزا غلام احمد نے کبھی اس قسم کا کوئی دعویٰ نہیں کیا۔ یہ محض مخالفین کا پروپیگنڈہ ہے اور اگر بالفرض کیا بھی ہے تو ہم اس کے قائل نہیں ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایک شخص کو آپ اپنا روحانی پیشوا اور مجدد تو تسلیم کریں مگر دوسرے دعوؤں میں اس کو جھوٹا تصور کریں۔ یہ کہاں کی منطق ہے۔ کیا گارنٹی ہے کہ اس کی پہلی حیثیت بھی جھوٹی نہیں ہے۔ اسلام اور مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ محض اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کی خاطر مرزا صاحب نے ایسے الہامات اختراع کئے جو نہ صرف خلاف شرع بلکہ خلاف عقل بھی تھے۔ ان ہی شیطانی الہامات کے نتیجے میں مرزا صاحب نے محدث' مجدد' مہدی' مسیح موعود' حضرت آدم اور دیگر انبیاء کرام کے علاوہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ظلی اور بروزی نبی' لارڈ کرشنا اور بے شکھ بہادر وغیرہ ہونے کے دعوے کئے۔

ملاحظہ فرمایئے چند حوالہ جات جو کہ مرزا صاحب کی کتابوں میں سے ہیں۔

۱۔ میں محدث ہوں

(حمامۃ البشریٰ ص۷۹)

۲۔ مجھے غیب سے خوشخبری ملی کہ میں وہ مجدد ہوں کہ اس دین کا مجدد اور رہنما ہوں۔

(درثمین فارسی ص۱۴۲)

۳۔ میرا دعویٰ یہ ہے کہ میں مسیح موعود ہوں۔ جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیش گوئیاں

ہیں کہ وہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۹۵)

۴۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں۔

(بدر اخبار مورخہ ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

۵۔ میں مسیح زمان ہوں۔ میں کلیم خدا ہوں یعنی موسیٰ ہوں۔ میں محمد ہوں۔ میں احمد مجتبیٰ ہوں۔

(تریاق القلوب ص ۳)

۶۔ میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔

(کتاب البریہ ص ۱۰۲۔ ۱۰۳)

۷۔ براہین احمدیہ خدا کا کلام ہے۔

(ازالہ اوہام ص ۵۳۳)

اے مرزائیو! کیا اب بھی کوئی کسر رہ گئی ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں اور مرزا صاحب فرماتے ہیں۔

روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تک
میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ و بار

(درثمین اردو ص ۱۱۲)

دیکھا آپ نے کتنی ڈھٹائی سے مرزا صاحب نے ختم الانبیاء کا لیبل اپنے اوپر چسپاں کرلیا۔ نہ صرف یہ بلکہ براہین احمدیہ کی شکل میں خدا کی ایک نئی کتاب بھی ساتھ لے آئے۔ اب سمجھ میں آیا کہ یہ حضرات کس کی ختم نبوت کے قائل ہیں۔

دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا

اب یا تو یہ حضرات اعلان کریں کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو اس کے دعویٰ نبوت میں جھوٹا سمجھتے ہیں یا پھر ختم نبوت کے نام پر پردیس میں سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکا دینا بند کردیں۔

اب جب یہ طے ہوگیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی بانی جماعت اپنے دعویٰ نبوت میں جھوٹا ہے تو پھر اس کے دوسرے دعوؤں کی بھی کوئی حقیقت اور اہمیت نہیں رہ جاتی۔ ایسے شخص کے پیروکار لوگوں کی دنیاوی حاجتیں پوری کرنے کے اہل ضرور ہوسکتے ہیں۔ لیکن لوگوں کی روحانی تشنگی کو کبھی بھی سیراب نہیں کرسکتے۔ مرزا خالد صاحب اور دیگر قادیانی حضرات سے ہم یہ پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ ان کے پاس وہ کیا معیار ہے جس پر وہ کسی کی روحانی تشنگی اور پھر اس کی سیرابی کو جانچتے ہیں؟ اور اس قسم کی روحانی تعلیم دینے والے قادیانی حضرات کی روحانی صلاحیتوں کو پرکھنے کے لئے ان کے پاس کیا پیمانہ ہے؟ ایسی صلاحیتوں کے دعویدار کو اپنے دعوؤں کا ثبوت فراہم کرنا ہوگا۔ ہندوستان میں بہت سارے جوگی مختلف مشقیں کرکے بعض روحانی کمالات حاصل کرلیتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے مذاہب کے پیروکار بھی کسی نہ کسی عنوان سے روحانی مشقوں کے ذریعے اپنے اندر مافوق الفطرت صلاحیتیں پیدا کرلیتے ہیں۔ جب ان باطل مذاہب کا یہ حال ہے تو اسلام کے سچے پیروکار بدرجہ اولیٰ ان کمالات کو حاصل کرسکتے ہیں۔ سچا ہونا شرط ہے۔

قادیانی حضرات خواہ وہ لاہوری گروپ سے تعلق رکھتے ہوں یا قادیانی جماعت سے' اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرکے باقی امت مسلمہ کو کافر قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ اگر مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے پیروکار اگر سچے مذہب کے حامل ہیں تو ان میں بھی یقیناً" یہ روحانی صلاحیتیں ہوں گی۔ اب جس طرح ایک پہلوان کو اپنی طاقت اور قوت ثابت کرنے کے لئے اکھاڑے میں اتر کر مجمع عام کے سامنے اپنے مخالف کو پچھاڑنا پڑتا ہے۔ تب ہی لوگ اس کی برتری اور دعوے کے قائل ہوتے ہیں۔ قادیانی اور لاہوری گروپ کو بھی اس روحانی اکھاڑے میں اترنا چاہئے ورنہ عوام الناس میں ان کے فراڈ اور جھوٹ کا پول کھل جائے گا۔

ہم سید عبدالحفیظ شاہ اور سید راشد علی' قادیانی اور لاہوری کے ایسے تمام حضرات کو جو ان روحانی طاقتوں کے دعویدار ہیں بمعہ مرزا طاہر امیر جماعت قادیانی کے اس روحانی مقابلہ کا چیلنج کرتے ہیں تاکہ جھوٹے اور سچے کی لوگوں کو پہچان ہوجائے۔

ہمارے خیال میں ان روحانی کمالات کے اظہار کے مندرجہ ذیل ذرائع ہوسکتے ہیں۔

نمبر۱۔ مراقبہ۔ دونوں فریقین دس دن تک علیحدہ علیحدہ کمروں میں بیٹھ کر ذکر و مراقبہ کریں اور اس دوران صرف نمک کے پانی پر گزارا کریں گے چنانچہ جب دس دن کے بعد کمرے سے باہر آئیں گے تو لوگ خود ان کے چہروں پر نظر ڈال کر سچ اور جھوٹ میں تمیز کرلیں گے۔

نمبر۲۔ آگ میں ہاتھ ڈالنا۔ آگ جلا کر دونوں جانب کے حضرات اپنے اپنے ہاتھ اس آگ میں ڈالیں۔ جو سچا ہوگا آگ یقیناً" اس کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

نمبر۳۔ پیش گوئی۔ مرزا غلام احمد نے پیشگوئیوں کو جھوٹ اور سچ کا سب سے بڑا معیار قرار دیا ہے۔ یہ اور بات ہے کہ وہ خود اپنی کی پیشگوئیوں میں جھوٹے ثابت ہوئے۔ اس لئے دونوں فریقین ایک معینہ مدت کے اندر اندر کسی مخصوص واقعہ کے نمودار ہونے کی پیشگی اطلاع شائع کریں۔ پیشگی اطلاع کے الفاظ بالکل واضح اور عام فہم اور ہر قسم کے گھماؤ پھراؤ سے پاک ہونے چاہئیں۔

نمبر۴۔ مباہلہ۔ ہم تمام مسلمانوں کی طرف سے مرزا طاہر اور تمام جماعت قادیانی اور لاہوری کو چیلنج کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مرزا غلام احمد قادیانی کا اس کے دعویٰ نبوت' مسیحیت' مجددیت' محدثیت وغیرہ جھوٹا ہونے کے موضوع پر آمنے سامنے بیٹھ کر مباہلہ کرلیں۔ بالکل اسی طرح جیسا قرآن پاک نے ارشاد فرمایا اور جیسا حضرت محمدؐ نے بتایا نہ کہ اس طرح جیسے مرزا غلام احمد صاحب کیا کرتے تھے کہ اخبار میں اشتہار دے دیا اور سمجھ لیا کہ مباہلہ ہوگیا۔

اگر ان حضرات کی نظر میں ان کے علاوہ بھی ان کے روحانی کمالات کے اظہار کے کچھ ذرائع ہوسکتے ہیں تو ہمیں مطلع کریں اور اگر ان ہی چار باتوں پر وہ راضی ہیں تو ہمیں تاریخ' وقت اور جگہ کا تعین کرکے ایک ماہ کے اندر اندر اطلاع دیں تاکہ ہم ان کے مقرر کردہ مقام اور تاریخ پر پہنچ کر اپنے سچے ہونے کا ثبوت فراہم کریں۔ اس مضمون کے شائع ہونے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر اگر کوئی جواب موصول نہ ہوا تو اسے جماعت احمدیہ کے فرار اور ان کے پیشوا مرزا غلام احمد قادیانی کے جھوٹے ہونے پر محمول کریں گے۔

آخر میں ہماری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ قادیانی حضرات کو فہم و بصیرت عطا فرمائے تاکہ وہ جھوٹ اور سچ میں تمیز کرسکیں اور مرنے سے پہلے پہلے توبہ کرکے دوبارہ اسلام اور ایمان کی دولت سے مالا مال ہوسکیں۔ (آمین)

وماعلینا الاالبلاغ

فقط

سید عبدالحفیظ شاہ' سید راشد علی
P.O.BOX 11560
DIBBA ALFUJAIRAH
UNITED ARAB EMIRATES.

بقیہ توہین رسالت ﷺ کا قانون

نبوت کے مشیر قانون اور ایمنسٹی انٹرنیشنل پاکستان کے بانی سیکرٹری کی حیثیت سے تفصیلی بیان میں جناب چیل کو خبردار کیا کہ وہ مسلمانوں کے جذبات سے مت کھیلیں ان کا بیان توہین عدالت کے ارتکاب کے زمرہ میں آتا ہے جس کا فیصلہ حتمی ہوچکا ہے۔ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ منظور مسیح کے قتل کا دفعہ ۲۹۵ سی سے کوئی تعلق نہیں اور حکومت اس واقعہ سے تحفظ کے وسائل رکھتی ہے اس لئے مسٹر چیل کا بیان قابل مذمت ہے اور انہیں قادیانیوں اور پی پی پی کے مقاصد پورے کرنے کے لئے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ وہ حقوق انسانی کے نام پر اپنی مذموم سرگرمیاں جاری نہیں رکھ سکتے اور جو تعزیری قانون نافذ کرایا گیا ہے اسے BLASPHEMY قانون کا نام دے کر ختم نہیں ہونے دیا جائے گا۔ یہ اصطلاح چرچ سے متعلق قوانین کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مسٹر چیل کو یاد دلایا کہ کسی قانون کے خلاف اللہ' حضرت عیسیٰ چرچ وغیرہ کے خلاف کلمۂ کفر کہنے کی سزا بھی موت مقرر تھی جو بعد میں تبدیل کی گئی۔ اسلام میں قرآن اور سنت کے مطابق مقررہ سزا حد میں کوئی طاقت تبدیلی نہیں کرسکتی۔ چونکہ توہین رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جرم پر حد کا نفاذ ہے اس لئے اس کی سزا موت کے سوا کچھ اور نہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جو شخص یا اتفاقی اس قانون کی آڑ میں بے بنیاد اور جھوٹی کارروائی کرنے کا مرتکب ہو اسے قذف کی طرح سخت سزا دی جائے نہ کہ ایسی مہم چلائی جائے جو عفو و درگزر کی تعلیم دینے والے مذہب اسلام کے پیروکاروں کی برداشت کو آزمائش میں ڈال دے------ کیونکہ

مومن فقط احکام الٰہی کا ہے پابند

اور جب عدالت کے دروازے بند ہو گئے تو احکام الٰہی کے پابند اپنا کردار ادا کرنے میں آزاد ہوتے ہیں۔ □

عدل و انصاف

حشمت حبیب ایڈووکیٹ

توہینِ رسالتؐ کی سزا کے خلاف مہم

برطانیہ بھی دفعہ ۲۹۵ سی کے خلاف میدان میں کُود گیا

غازی علم الدین شہیدؒ ناموس رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوا اور ایک صدی پر پھیلی ہوئی تاریخ شاہد ہے کہ آتش نمرود میں بے خطر کودنے والے عشق کو شہید کہلوانے کے لئے کسی سرکاری سرپرستی کی ضرورت نہیں تھی اور وہ عاشقانِ رسول کے دلوں پر حکمران ہوا۔ جب بھی سرفروشانِ ناموس رسول پاکؐ کا ذکر آئے گا باب اس عظیم مجاہد کے بغیر مکمل نہیں ہوگی۔ آج بھی اس خطۂ پاک میں ایک گہری سازش کے تحت سو سالہ جدوجہد کے نتیجہ میں احکام الٰہی کی روشنی میں شاتم رسول کے خلاف جو قانونی سزا کو تعزیرات کا حصہ بنایا گیا ہے اسے بے اثر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ حقوق انسانی کی آڑ میں مسلمانوں کے ایمان کے بنیادی جزو کو ختم کرنے کی اس سازش کی ایک کڑی دفعہ ۲۹۵۔ سی تعزیرات پاکستان کو ختم یا بے اثر کرنے کی ہے۔ پورے ملک میں ہر وہ شخص جو بنیادی حقوق کے اسلامی تصور سے بھی ناواقف ہے اپنے نام نہاد لوازمات کے وسائل کے ساتھ شور مچا رہا ہے کہ یہ دفعہ اقلیتوں کے حقوق کی نفی کرتی ہے لہٰذا اسے ختم کیا جائے اور ایک طبقہ بڑی معصومیت کے ساتھ اس میں ترمیم کرنے کا کہہ رہا ہے کیونکہ سازشی ٹولہ یہ چاہتا ہے کہ اس طرح عملاً یہ دفعہ بے اثر ہو جائے گی۔

قتل ایک بہت بڑا المیہ ہے اس کی مذمت کرنا ہم سب پر لازم ہے لیکن جب قاتل پھانسی چڑھتا ہے تو وہ اپنے جرم کی سزا پاتا ہے۔ اس لئے ہر قتل کی تحقیق کے دوران یہ دیکھا جاتا ہے کہ اس قتل کا فائدہ کس کو پہنچا اور پھر تفتیش کی تکمیل آسان ہو جاتی ہے۔ اس طرح سازش کے تحت کئے جانے والے قتل سازش کی کڑی ہو جاتے ہیں اور لوگوں کے ذہنوں میں وسوسے چھوڑ جاتے ہیں لہٰذا دفعہ ۲۹۵۔ سی کو ختم کرنے یا اس میں ترمیم کرکے ریاستی جبر کے تحت سازش کا فائدہ کون حاصل کرے گا یہ جاننے کے لئے ہمیں دیکھنا ہے کہ دفعہ ۲۹۵۔ سی تعزیرات پاکستان کیا ہے۔

دفعہ ۲۹۵۔ سی۔ مذہب سے متعلق جرائم کے سدباب کے لئے ۱۹۸۶ء میں اس دفعہ کا اطلاق ہوا تاکہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف توہین آمیز کلمات کہنے والوں کی سرکوبی ہو سکے۔ اس دفعہ کے تحت سزا متعین کیا گیا ہے یعنی جو کوئی حضرت محمد ﷺ کے مقدس نام کی الفاظ سے چاہے زبانی ہوں یا تحریری یا ظاہری اشاروں یا الہام۔ طعن زنی یا درپردہ تعریض سے بلاواسطہ یا بالواسطہ بے حرمتی کرے اسے سزائے موت یا عمر قید جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ اس قانون کے اطلاق کے بعد قرآن اور سنت کی روشنی میں یہ کہا گیا تو پتہ چلا کہ ایسے جرم کی سزا کا تعین تو قرآن اور سنت کے تحت پہلے سے ہے اور یہ حد کے زمرے میں آتا ہے لہٰذا قرآن اور سنت کی رو سے اس جرم کی کم سے کم سزا موت ہو سکتی ہے اس فیصلے کے لئے وفاقی شرعی عدالت سے رجوع کیا گیا۔ اس وقت کے چیف جسٹس جناب گل محمد کی سربراہی میں فل بنچ نے ۳۰ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو ایک تفصیلی فیصلے میں یہ حکم دیا کہ دفعہ ۲۹۵۔ سی میں عمر قید کی متبادل سزا کی گنجائش قرآن اور سنت میں دیئے گئے احکام اسلام سے متصادم ہے۔ لہٰذا اس دفعہ میں سے عمر قید کے الفاظ نکال دیئے جائیں۔ اگر حکومت نے ۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء تک ایسا نہیں کیا تو عمر قید کے الفاظ خود بخود بے اثر ہو جائیں گے۔ یہ مشہور مقدمہ محمد اسماعیل قریشی بنام پاکستان کے نام سے مشہور رہا کیونکہ عدالت نے حکومت کو یہ ہدایت بھی دی کہ علماء تمام فقہائے کرام اور اسکالر اس بات سے متفق ہیں کہ تمام نبیوں کا مقام اور رتبہ یکساں ہے اس لئے ان کے خلاف توہین آمیز الفاظ کہنے پر بھی یکساں سزا دی جانی چاہئے لہٰذا دفعہ ۲۹۵۔ سی میں ایک شق کا اضافہ کرکے دوسرے تمام نبیوں کی شان میں گستاخی کے مرتکبین کے لئے بھی سزا یعنی موت مقرر کی جائے۔ اس فیصلے کے خلاف حکومت وقت نے ۱۹۹۱ء میں سپریم کورٹ میں اپیل دائر کر دی تاکہ فیصلے پر عمل درآمد خود بخود رک جائے۔ مسلمانان پاکستان نے اسلامی ریاست میں توہین رسالت مآب ﷺ کے مرتکبین کو سزا دینے کے فیصلے کے خلاف اپیل پر احتجاج کیا جس کے نتیجہ میں بعد میں آنے والی نواز شریف حکومت نے یہ اپیل واپس لے لی اس طرح وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ حتمی ہو سکا جس کے تحت اس جرم کی سزا از خود کم از کم سزا موت مقرر ہو گئی۔ اس قانونی صورتحال کی روشنی میں دیکھا جائے تو ۱۹۸۶ء سے لے کر اب تک چند گنے چنے افراد کے خلاف کارروائی ہو سکی۔ قادیانیوں نے اقلیت قرار دینے کے فیصلے کو ہی ابھی تک تسلیم نہیں کیا وہ باقی قوانین کی پرواہ کیسے کرتے تاہم مولانا احمد میاں حمادی اور ان کے ساتھیوں کی کوششوں سے قادیانیوں کی غیر اسلامی سرگرمیوں کو روکنے میں قدرے کامیابی ہوئی تو قادیانیوں نے جو اگلے انتخاب کے خلاف اپنے زیر اثر حقوق انسانی کے نام نہاد علمبرداروں اور بعض عیسائی تنظیموں کے ذریعے واویلا مچایا اور پاکستان کو بدنام اور بلیک میل کرنے کی ناکام کوشش کی اور اب منظور مسیح کے قتل کی آڑ میں پھر سازش کا جال پھیلانے کی کوششیں کر رہے ہیں ان کی مدد کے لئے برطانوی سرکار بھی آگئی ہے۔ امریکہ کا معاملہ تو سب کے سامنے ہے یہ سازش کامیاب کرانے کے لئے قادیانیوں کے رسہ گیر برطانوی آقا میدان میں اتر کر سرگرم عمل ہو گئے ہیں جن کی سرپرستی میں قادیانی اپنی اسلام دشمن سرگرمیاں جاری رکھنے میں کامیاب دکھائی دیتے ہیں۔ برطانوی سازش کا انکشاف پاکستان لاء کمیشن کے اجلاس کے دوران ہوا۔

اجلاس میں بتایا گیا کہ پاکستان میں متعین برطانوی ہائی کمشنر نے چیف جسٹس پاکستان سے ملاقات کے دوران انہیں باور کرایا کہ دفعہ ۲۹۵۔ سی تعزیرات پاکستان سے مذہبی جذبات مشتعل ہو رہے ہیں جس سے حقوق انسانی کی خلاف ورزی کی بنا پر مغرب میں پاکستان بدنام ہو رہا ہے لہٰذا اس دفعہ کو ختم ہونا چاہئے۔ معلوم ہوا ہے کہ حقوق انسانی کے تحفظ کے عوض میں مبتلا افراد اپنا مقام اور اس دفعہ کی اہمیت بھول گئے اور انہوں نے کوشش کی کہ ۲۹۵۔ سی کے تحت سزا پانے والے جرم کو ناقابل گرفت پولیس بنا دیا جائے۔ اس تجویز پر آواز حق بلند ہوئی اور پھر برطانوی ہائی کمشنر کے ذریعے جو وار کیا گیا تھا وہ بے اثر ہوا تاہم لاء کمیشن نے یہ اہم معاملہ اسلامی نظریاتی کونسل کو بھیج دیا ہے۔ حالانکہ کوئی ایسا جرم جس کی سزا موت ہے ناقابل دست اندازی پولیس نہیں ہے۔ لاء کمیشن ہو یا اسلامی نظریاتی کونسل یہ سازش کامیاب نہیں ہو سکتی لیکن اس حقیقت سے بے خبر افراد نے اپنی کارروائی کرنے کے لئے سرگرمیاں شروع کر دی ہیں یہ بات پاکستان حقوق انسانی کمیشن کے نام سے سابق جج سپریم کورٹ مسٹر دوراب پٹیل کے بیانات اور پریس کانفرنس سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ موصوف نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ ۲۹۵۔ سی سے اشتعال پھیل رہا ہے اور جنونیت میں اضافہ ہو رہا ہے لہٰذا اس دفعہ کو ختم کر دیا جائے انہوں نے مذہب سے متعلق قوانین کے لئے BLASPHEMY قانون کی اصطلاح استعمال کی حالانکہ ان قوانین میں مغرب کے ممالک مذہب اسلام کے تحفظ کے لئے کوئی تعزیر مقرر نہیں کرتے اور کہا کہ اس جرم کے سدباب کے لئے دفعہ ۲۹۵۔ اے ہی کافی ہے اور ضروری ہو تو اس میں سزا کا اضافہ کرا دیا جائے۔ دفعہ ۲۹۵۔ اے پر بھی ایک نظر ڈال جائے تو صورت حال مزید واضح ہو جائے گی۔

دفعہ ۲۹۵۔ اے جو کوئی دانستہ یا معاندانہ نیت سے پاکستان کے شہریوں کے کسی فرقے کے مذہبی احساسات کی تذلیل کی غرض سے بذریعہ الفاظ خواہ تقریری ہوں یا تحریری یا اشاروں سے اس فرقے کے مذہب یا مذہبی عقائد کی توہین کرے یا توہین کا اقدام کرے۔ اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں------

مسٹر دوراب پٹیل نے وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کی موجودگی میں ان خیالات کا اظہار کیا جس پر پی پی پی کے بعض وکلاء نے بھی فوری رد عمل ظاہر کیا اور یہ موقف اختیار کیا کہ دفعہ ۲۹۵۔ سی ختم نہ کی جائے اس میں ترمیم کی جائے کہ دوسری جانب قانون کے بڑے اداروں کے ذریعے اس جرم کو ناقابل دست اندازی پولیس بنانے کی کوششیں کے ساتھ ساتھ قومی اسمبلی میں [illegible] اور وفاقی وزیر قانون کے متضاد بیانات کے ساتھ بیرون ملک ایس ایم ظفر کا بیان کہ اب پولیس افسر اس جرم کے تحت مقدمہ درج نہیں کرے گا یہ سب کچھ ایک ہی سازش کی کڑیاں دکھائی دیتی ہیں تاکہ حقوق انسانی کی آڑ میں شیطان رشدی جیسے دوسرے شاتم رسول کو بھی بچایا جا سکے اور مسلمانوں کے جذبات سے کھیلا جائے۔ مسٹر پٹیل کے بیان کے بعد متعدد تنظیموں کی جانب سے رد عمل میں بیانات بھی سامنے آ چکے ہیں۔ لاہور ہائیکورٹ کے ڈویژن بنچ نے بھی اپنا فیصلہ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کی روشنی میں دے دیا کہ سزائے موت سے متعلق فیصلہ ہی حتمی فیصلہ ہے۔ ہم نے عالمی مجلس تحفظ ختم

باقی صفحہ [illegible] پر

داتہ مانسہرہ میں قادیانیوں کے خلاف مظاہرہ

رپورٹ: ساجد اعوان

تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس کے زیر اہتمام داتہ ضلع مانسہرہ میں زبردست بنگلہ خیز مرزائیت کے خلاف مظاہرہ۔ تفصیلات کے مطابق مرزائیوں نے داتہ کے ممتاز عالم دین مولانا خلیل الرحمان کو مرزائیت کے خلاف بولنے پر دھمکی آمیز خطوط لکھے اور کہا کہ آپ مرزا غلام احمد قادیانی کی شان میں گستاخی کے مرتکب ہو رہے ہیں جس کی آپ کو عبرت ناک سزا دی جائے گی مزید کہا کہ آپ کی معافی کی ایک ہی صورت ہے کہ آپ اپنے سابقہ رویے سے توبہ کر کے مرزائیت قبول کرلیں۔

مرزائیت کی اس اشتعال انگیزی پر موضوع داتہ میں خصوصاً اور ہزارہ ڈویژن کے مسلمانوں میں سخت اشتعال پھیل گیا اور جماعت مرزائیت کے گرو عزیز احمد اور داتہ کے دیگر مرزائیوں کے خلاف عظیم الشان مظاہرہ جمعہ یکم اپریل کو کیا گیا۔ جس میں ہزاروں غیرت مند مسلمانوں نے بھرے ہوئے جذبات کے ساتھ بھرپور شرکت کر کے مرزائیت کے خلاف اپنی بھرپور نفرت کا اظہار کیا۔ مظاہرہ مولانا خلیل الرحمان کی صدارت اور سیادت میں ہوا جبکہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے مبلغ مولانا محمد علی صدیقی نے مہمان خصوصی کے طور پر اس میں شرکت کی اور مولانا خلیل الرحمان کو جماعت ختم نبوت کی طرف سے ہر طرح کے تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری تاریخ ہے کہ جب بھی مرزائیت نے کسی مسلمان کلمہ گو پر بھی ہاتھ ڈالا جماعت نے ان کی اینٹ کا جواب پتھر سے دیا۔ جبکہ آج مرزائیت یہاں داتہ میں اس غنڈہ گردی پر اتر آئی ہے کہ علماء کرام کو دھمکیاں دی جاری ہیں ایسے میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کسی بڑی سے بڑی قربانی دینے سے بھی دریغ نہیں کرے گی اور داتہ میں مرزائیت کو کیفر کردار تک پہنچا کر ہی دم لیا جائے گا۔

اس عظیم الشان جلسہ اور جلوس کی باقاعدہ کارروائی محمد دین نے تلاوت قرآن مجید سے کی جبکہ سرور کائنات [illegible] کی شان میں ہدیہ نعت عبدالرحیم نے پیش کیا دیگر مقررین میں وقار گل جدون صدر تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس ضلع ایبٹ آباد، عبدالرؤف، ولی صدر تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس ضلع مانسہرہ لیاقت علی مظفر، مولانا منظور احمد آزی، سید زاہد حسین شاہ، شہزادہ گل، غیاث الدین اور مولانا محمد اسرائیل لودھی کے علاوہ دیگر مقررین نے مرزائیت کے خلاف شدید نفرت کا اظہار کیا پولیس کی بھاری جمعیت اس موقع پر داتہ میں موجود تھی۔ جمعہ کے اجتماع سے مولانا قاضی خلیل الرحمان نے عقیدہ ختم نبوت پر اظہار خیال کیا اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کی اہمیت اور افادیت پر زور دیا جمعہ کی نماز کے بعد دیگر جامع مساجد سے بھی لوگوں نے جوق در جوق مولانا خلیل الرحمان کی مسجد میں آنا شروع ہو گئے تھے اور یہیں چند خطابات ہوئے تین بجے کے قریب جلوس نکالا گیا ہزاروں لوگوں کا یہ ٹھاٹھیں مارتا سمندر داتہ کے در و دیوار کو تاج و تخت ختم نبوت زندہ باد، تاجدار ختم نبوت زندہ باد، نعرہ تکبیر و نعرہ رسالت کے فلک شگاف نعروں سے منور کرتا ہوا اکبری چوک پہنچا جہاں دیگر مقررین نے خطاب کئے۔ وہاں اسٹیج سیکرٹری امداد علی شاہ نے چند قراردادیں پیش کیں جنہیں متفقہ طور پر منظور کر کے ضلعی انتظامیہ کو خبردار کیا گیا کہ اس اشتعال انگیز واقعہ کے اس مجرم عزیز احمد کو ایک ہفتے کے اندر اندر گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے موضوع داتہ میں موجود قادیانیوں کے قبرستان سے آیات قرآنیہ محکمولا کی جائیں کیونکہ یہ آیات مسلمانوں کی نشانی ہیں قادیانیوں کی نہیں اور دیگر مطالبات پیش کرنے کے بعد ہزاروں کے اجتماع نے فیصلہ کیا کہ اگر یہ مطالبات منظور کر کے عمل درآمد نہ کیا گیا تو ہزارہ کے غیور عوام سروں پر کفن باندھ کر آئیں گے اور اس فریضہ کو خود اپنے ہاتھوں سے انجام دیں گے۔

جلسہ اور جلوس مکمل طور پر اس روز پر امن تھا مگر جذبات کا یہ عالم تھا کہ دینی تحریک پر اندازہ لگانا مشکل ہو رہا تھا تحریک تحفظ ختم نبوت کے قائدین نے جس خوش اسلوبی سے عوام کے جذبات پر قابو رکھا یقیناً یہ ان کی سیاسی بصیرت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آخر میں تحفظ ختم نبوت یوتھ فورس داتہ کی تشکیل کی گئی جس میں سینکڑوں کارکنوں نے اپنے نام لکھوائے۔ عہدیداروں کی ترتیب یہ ہے: سرپرست اعلیٰ مولانا خلیل الرحمان، صدر سید شہزادہ گل، سینئر نائب صدر سید زاہد حسین شاہ، نائب صدر جمیل صادق، جنرل سیکرٹری غیاث الدین، ڈپٹی سیکرٹری شاہ سعید، سیکرٹری اطلاعات حسین شاہ، سیکرٹری نشر و اشاعت مطیع الرحمان، ایڈیشنل سیکرٹری لیاقت علی، فنانس سیکرٹری محمد احمد، رابطہ سیکرٹری حسن شاہ، رابطہ سیکرٹری دوم سیف الرحمان اور آفس سیکرٹری شفیق الرحمان کو متفقہ طور پر منتخب کیا گیا آخر میں تمام عہدیداروں اور تنظیموں کارکنوں سے قرآن پر زندگی اور موت کا حلف لیا گیا مولانا کی تقریر پر شام ۵ بجے اس کا اختتام ہوا۔

قادیانی مسلمانوں کے جذبات مشتعل کرنے سے باز آجائیں

مولانا عبدالرحمن باوا

لندن (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما مولانا عبدالرحمن باوا نے ایک بار پھر قادیانی جماعت کو مشورہ دیا ہے کہ پاکستان کے آئین و قانون اور اپنا غیر مسلم ہونا تسلیم کریں اور وہ ان حرکتوں سے باز آجائیں جن سے مسلمانوں کے جذبات مشتعل ہوتے ہیں۔ وہ قادیانی جماعت کے ترجمان چودھری رشید کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے جو پاکستان کے وزیر خارجہ سردار آصف علی کی طرف سے جرمنی میں دئے گئے بیان کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ اور پاکستان میں کسی بھی غیر اسلامی سرگرمیوں پر قدغن لگانا نہ صرف حکومت کا فریضہ ہے بلکہ شرعاً بھی ان پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ قرآن کریم میں جابجا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نیکیوں کا حکم دو اور برائیوں سے روکو۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مرزا غلام احمد کو نبی مانتے ہیں جو کہ مسلمانوں کے نزدیک یہ کفر و ارتداد ہے۔ قادیانی اسلامی اصطلاحات کا بے دریغ استعمال کرتے ہیں جس سے مسلمانوں میں اشتعال پھیلتا ہے اس لئے تو پاکستان کے مسلمانوں نے اپنے دین کی قربانیوں سے ان کو غیر مسلم اقلیت قرار دلوایا اور ان کی غیر اسلامی حرکتوں پر پابندی لگوائی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے والی آئینی ترمیم اور قادیانی آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء دراصل مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ ہے۔ انہوں نے پاکستان کے حکمرانوں کو خبردار کیا کہ ۱۹۷۴ء کی آئینی ترمیم اور قادیانی آرڈیننس مجریہ ۱۹۸۴ء کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو پھر ایک ایک کر کے تحریک ختم نبوت کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جانا چاہئے۔ پاکستان کے مسلمان ان قوانین کے خاتمہ کو کسی صورت میں قبول نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک چودھری رشید کو ربوہ میں منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس میں مغلظات سنائے جانے کی شکایت ہے وہ سراسر غلط ہے۔ کانفرنس میں علمائے کرام مسلمانوں کو یہ بتاتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے اپنی کن کن کتابوں میں گالیاں دی ہیں۔

سعودیہ میں ڈش انٹینا پر پابندی لگانے پر عالمی مجلس

تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر کی شاہ فہد کو مبارکباد

خادم حرمین شریفین شاہ فہد نے ڈش انٹینا اور سٹالائٹ کے ہر قسم کے معاملات پر پابندی لگا کر ایک مستحسن اقدام کیا ہے میری طرف سے اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے حکومت سعودیہ کی مبارک باد کی مستحق ہے یہ بات حضرت مولانا خواجہ خان محمد امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے خیر سعید کے موقع پر خانقاہ سراجیہ آنے والے مختلف وفود سے کہی آپ نے فرمایا کہ رمضان المبارک کی برکات کا ظہور اخیر عشرہ میں اس طرح ہوا کہ حکومت سعودیہ نے ڈش انٹینا اور سٹالائٹ کے پروگراموں کو اپنے ملک اور مسلمانوں کے لئے زہر قاتل تصور کرتے ہوئے اپنے ملک میں پرزہ جات کی تیاری تک ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے اس سے مغربی طاقتوں کا مسلمانوں میں فحاشی اور ارتداد پھیلانے کا منصوبہ ہوا میں تحلیل ہو گیا۔ آپ نے تمام اسلامی ملکوں اور خاص کر پاکستان کی حکومت سے اپیل کی کہ وہ بھی حکومت سعودیہ کی تقلید کرتے ہوئے کفروں کے اسلام دشمن منصوبے کو ناکام بنائیں خاص کر پاکستان میں قادیانی ڈش انٹینا کو مرزا طاہر کی تقریر کے لئے استعمال کر کے پاکستان میں ارتداد کی جو مہم جاری کئے ہوئے ہیں وہ ختم ہو کر رہ جائے گی۔

حضرت امیر مرکزی نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں سے اپیل کی ہے کہ اس مطالبہ کو ملک گیر سطح پر منوانے کے لئے تحریک پیدا کریں۔

جناب محمد لطیف بھٹی کا انتقال

بھٹی میڈیکل ہال کاہکوہ کے مالک جناب محمد لطیف بھٹی کا گزشتہ دنوں انتقال ہو گیا۔ مرحوم سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مرید اور بچپن سے ہی جماعت کے مخلص رکن تھے۔ زندگی بھر وہ دینی کاموں کے لئے کوشاں رہے مرحوم نے اپنے پیچھے ایک صاحبزادہ چار صاحبزادیاں اور بیوہ کو سوگوار چھوڑا ہے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مرکزی ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمن صاحب جالندھری نے اپنے ایک پیغام میں مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔ جملہ جماعتی احباب سے درخواست ہے کہ مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا کریں کہ حق تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائیں۔ آمین بحرمت النبی الکریم۔ از حافظ عبدالرشید کہوٹہ ●●

توہین رسالت کا قانون ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو اس کی سخت مزاحمت کی جائے گی

ننکانہ صاحب (پ پ) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے صدر محمد متین خالد نے کہا ہے کہ عیسائی اقلیت کے بے شمار پروپیگنڈا کے نتیجہ میں توہین رسالت کا قانون ختم کرنے کی کوشش کی گئی تو ان کی جماعت شدید مزاحمت کرے گی اور ایسی ہر سازش کو ناکام بنا دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا ہے کہ یورپی اور عیسائی لابی کے دباؤ کے باعث کیا جانے والا یہ فیصلہ ملک میں امن و امان کی صورت حال کو خراب کرنے کا باعث بنے گا کیونکہ مسلمانان پاکستان رسالت کی شان میں گستاخی کرنے والے کی سزائے موت کو ختم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے حب

اختلاف اور کسی بھی صورت میں غیر ملکی اور عیسائی دباؤ پر گستاخ رسول کی سزا کو ختم نہ ہونے دیں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مجلس کے امیر حافظ عبدالرشید رحمانی نے کہا کہ عیسائی اقلیت توہین رسالت کی سزا کو ختم کرنے کا مطالبہ کر کے مسلمانوں کے مذہبی معاملات میں مداخلت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیسائی راہنماؤں کے بیانات مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس نازک مسئلہ پر حکومت اور اپوزیشن دونوں کا معذرت خواہانہ رویہ تکلیف دہ ہے۔ جلسے سے خالد محمود اور شوکت علی شاہد نے بھی خطاب کیا۔ ●●

ایلیمنٹری کالج بہاولپور کے مسلمان اساتذہ کا تبادلہ منسوخ کرنے کا مطالبہ

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں حافظ بلند اختر نظامی، مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی، مولانا دین محمد ہاشمی، حافظ طارق سعید خان نے ایک اخباری بیان میں ایلیمنٹری کالج بہاولپور کے پرنسپل ہاشم محمد علوی سبجیکٹ اسپیشلسٹ فاروق احمد بھٹی کی ایلیمنٹری کالج سے دور دراز علاقوں میں تبادلہ کو بدترین مرزائیت نوازی قرار دیتے ہوئے کہا کہ مذکورہ بالا حضرات کا قصور یہ ہے کہ انہوں نے کالج میں تبدیل ہو کر آنے والے رشید اعوان قادیانی کو قبول نہیں کیا تو سیکرٹریٹ میں چھپی ہوئی قادیانی لابی نے مذکورہ حضرات کو شہر سے دور دراز علاقوں میں تبدیل کروا دیا۔ جس سے ایلیمنٹری کالج کے اساتذہ و طلباء میں خاصا اشتعال پایا جاتا ہے۔

عالمی مجلس ختم نبوت کے راہنماؤں نے محکمہ تعلیم سے مطالبہ کیا کہ بہاولپور کے حالات کو پر امن رکھنے کے لئے مذکورہ حضرات کا تبادلہ منسوخ کیا جائے۔ ●●

محکمہ دفاع میں قادیانی افسروں کی بھرتی اور ان کے نام ظاہر نہ کرنے کی شدید مذمت

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے راہنماؤں ملک سید سیف اللہ آغا محمد طفیل احرار حافظ محمد عبداللہ حافظ حاجی تاج محمد فیروز حاجی نعمت اللہ خان خلیل الرحمن حافظ محمد انور خان مندوخیل اور غلام حسین آصف نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ ۱۳ اپریل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اور وزیر دفاع نے کہا ہم کلیدی عہدوں پر فائز قادیانیوں کا نام ظاہر نہیں کر سکتے ہیں اس قادیانیت نوازی کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں اور حکومت کی طرف سے توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی سزا میں تخفیف کے بیانات پر بھی تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں پر فائز رکھنا ۱۹۷۳ء کے آئین سے غداری کے مترادف ہے۔ ۱۹۷۳ء کے آئین میں ۱۹۷۴ء میں قادیانیوں کو متفقہ طور پر قومی اسمبلی نے غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا اور کہا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں پر فائز رکھنا پاکستان جیسے اسلامی مملکت کی نظریاتی سرحدوں کے ساتھ دشمنی اور کھلم کھلا غداری کے مترادف ہے قادیانیوں کی ملک دشمنی کسی سے ڈھکی چھپی نہیں، وہ ہر وقت پاکستان کے خلاف جاسوسی کرتے ہیں امریکہ، اسرائیل، برطانیہ، بھارت اور دیگر ممالک کے لئے۔

انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور دیگر انبیاء کی توہین پر مقرر کردہ سزا (سزائے موت) کے علاوہ کم کسی اور سزا کو تسلیم نہیں کرتے۔ مسلمانان پاکستان نے جس طرح پہلے عظیم الشان ختم نبوت کی تحریکیں چلا کر قادیانیوں کی اصلیت واضح کی اب بھی ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کے لئے جانی اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور کہا کہ حکومت نے قادیانی وزراء کے کہنے پر اور اپنے لئے کوئی یا کام ہونے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے راہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ توہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی سزا (سزائے موت) کو برقرار رکھیں اور قادیانیوں کو فوج اور سول میں کلیدی عہدوں سے فوراً برطرف کریں۔ قادیانیوں کی انجمن احمدیہ پر پابندی لگا کر منقولہ و غیر منقولہ جائیداد سرکار ضبط کی جائے۔ مرکزی اطلاعات و رابطہ حافظ محمد انور خان سیکرٹری نشر و اشاعت

منظور مسیح کا قتل مسلم مسیحی فسادات کے لئے کرایا گیا ہے

لاہور (نمائندہ خصوصی) پاکستان مسیحی پارٹی کے راہنما

خیاب بشپ کیسنتھ نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ لاہور میں منظور مسیح کا قتل مسلم مسیحی فسادات پیدا کرانے کے لئے کرایا گیا۔ اس کی پشت پر عاصمہ جہانگیر قادیانی، نعیم شاکر مسیحی ایڈووکیٹ فرانسس جوزف کی سازش کار فرما ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس کیس میں ماسٹر عنایت اللہ، مولوی فضل حق کی گرفتاری سراسر زیادتی ہے۔ انہوں نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ مذکورہ بالا حضرات اگر منظور مسیح کو قتل کراتے۔ تو موقع پر قتل کروایا جاتا جب کہ لوگوں میں اشتعال پایا جاتا تھا لیکن مولوی فضل حق نے اہانت رسول ﷺ کے ملزمان کو گرفتار کرا کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کرائی، سیشن کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ تک کیس کی پیروی مذکورہ بالا حضرات کے پر امن اور معزز شہری ہونے کی علامت ہے وہ یہاں پریس کلب لاہور میں اتوار کو مغرب کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ جس میں کثیر تعداد میں مسلم، مسیحی راہنماؤں نے شرکت کی انہوں نے منظور مسیح کے قتل کے کیس میں عاصمہ جہانگیر، نعیم شاکر اور فرانسس جوزف کو شامل تفتیش کرنے اور اصل ملزمان کو گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا۔ نیز انہوں نے مسیحیوں سے اپیل کی وہ پر امن رہیں اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ اہانت رسول ﷺ کی دفعہ 295C ختم کرنے کے بجائے اس میں حضرت عیسیٰ مسیح، حضرت مریم اور دیگر انبیاء کی گستاخی پر بھی سزائے موت مقرر کی جائے۔

●●

توہین رسالت کی سزا ختم کرنے پر لاہور کی مساجد میں زبردست احتجاج

لاہور۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے گستاخ رسول ﷺ کی سزا سزائے موت ختم کرنے کے خلاف مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام، خطباء نے جمعۃ المبارک میں مندرجہ ذیل قراردادیں منظور کرائیں۔ وفاقی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ گستاخ رسول ﷺ کی سزا سزائے موت ختم کر کے دس سال سزا رکھی جائے گی۔ یہ فیصلہ گستاخان رسالت کو گستاخی کا سرٹیفکیٹ دینے کے مترادف ہے۔ جمعۃ المبارک کا یہ عظیم اجتماع وفاقی کابینہ کے فیصلہ کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ گستاخ رسول ﷺ کی سزا سزائے موت جو کہ قرآن، سنت اور اجماع امت سے ثابت ہے برقرار رکھی جائے۔

منظور مسیح قتل کیس میں ماسٹر عنایت اللہ کی گرفتاری، مولوی فضل حق کی گرفتاری کے لئے ان کے گھر چھاپہ اور چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کرنے اور مولوی صاحب کے نابالغ بیٹے کی گرفتاری، نام نہاد انسانی حقوق کی تنظیموں کے اشتعال انگیز بیانات مسلمانان پاکستان کے لئے اضطراب کا باعث ہیں۔ جمعۃ المبارک کا یہ اجتماع دلی اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ مذکورہ بالا کیس کے اصل ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔ شریف اور معزز مسلمانوں کی گرفتاری کا سلسلہ بند کیا جائے۔

●●

"کسی ثقہ عالم کے ہاتھ پر توبہ کرنے کے لئے تیار ہوں"

(گرفتاری کے بعد جعلی مہدی کی پکار)

القاہرہ (المسلمون)

ایک نامعقول واقعہ جو (پچھلے دنوں) سرزمین مصر میں ہوا کہ ایک شخص صرف اس بات پر جو اس نے اپنی طرف گھڑلی تھی کہ میں نے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت کی ہے اور آپ ﷺ نے مجھے صلہ رحمی کی نصیحت کی ہے اور فرمایا ہے کہ تو مہدی ہے۔ اس پر ایک ہزار اشخاص اس کے دام تزویر میں پھنس گئے اس (جعلی مہدی) نے اپنی خرافات کا آغاز اس طرح سے کیا کہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے اس طرح ظاہر کیا کہ وہ ایک غیر معمولی انسان ہے اور یہ کہ وہ "مہدی منتظر" ہے اور (پہلے مرحلے پر) اس نے لوگوں سے خلوت میں اپنے دعویٰ مہدویت پر بیعت لینی شروع کر دی لوگ اس کے پاس آتے اور قرآن کی یہ آیت ان الذین یبایعونک انما یبایعون اللہ پڑھ کر اس کے ہاتھ پر بیعت کرتے اور اس نے بیان جاری کیا کہ جو اس کو مہدی نہیں مانتا وہ کافر ہے۔

(دوسرے مرحلے پر) مہدی کے (اس تہمت نے) وہ مریدوں نے مختلف مقامات کا دورہ کر کے اپنے کلچ پیروکار بنائے پھر اس نے اپنے تمام ماننے والوں کو صحراء خیابان میں ہونے کا حکم دیا جب وہ سب جمع ہو گئے تو ایسا لگتا تھا گویا ایک جنگی کیمپ ہے۔ (بالآخر) مصری پولیس نے اس کیمپ پر دھاوا بول دیا اور نام نہاد مہدی کو گرفتار کر لیا۔

جب اخبار "مسلمون" کے "نمائندے" نے سوال کیا تو اس نے جواب میں کہا کہ میں تو اس معاملے میں بالکل صاف ہوں مگر میرے ماننے والوں نے مجھے وہم میں ڈال دیا اور میں سمجھنے لگا کہ میں مہدی ہوں اور مہدی کے اوصاف مجھ پر منطبق ہوتے ہیں مگر اب میں کسی ثقہ عالم کے ہاتھ پر توبہ کرنے کے لئے تیار ہوں۔ "مسلمون" کے اس سوال پر کہ تیرے ماننے والوں کا کیا بنے گا۔ اس نے جواب دیا خدا کی ان پر لعنت ہو یہ سب کچھ انہی کی وجہ سے ہوا۔ (انٹرنیشنل المسلمون ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۴ء)

منظور احمد الحسینی۔ لندن۔

عدالت عالیہ کا چیف جسٹس کسی محب وطن اور مسلمان کو مقرر کیا جائے ملتان میں علماء کرام کے مشترکہ اجتماع کا مطالبہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان ملتان کے دفتر میں علماء کرام اور شہر کے معززین اور دینی جماعتوں کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ جس کی صدارت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری نے کی۔

علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی عدالت عظمیٰ کا چیف جسٹس کسی محب وطن اور ہر دل عزیز شخصیت کو مقرر کیا جائے، جسٹس سعد سعود جان قادیانی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں اسی لئے پاکستان کے اس اہم عہدے پر ان کا تقرر بالکل برداشت نہ کیا جائے گا قادیانی جماعت کے بھارت اور اسرائیل کے ساتھ گہرے روابط ہیں اور یہ فرقہ ہمیشہ پاکستان کی سلامتی کو نقصان پہنچا رہا ہے اور کسی طرح یہ ملک کے مفاد میں نہ ہو گا۔

اجلاس میں مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مہتمم خیر المدارس، سید خورشید عباسی گردیزی، علامہ سید عبدالمجید ندیم شاہ، علامہ عبدالحق مجاہد، مولانا سلطان محمود ضیاء، مولانا اللہ وسایا، سید محمد اکمل بخاری، شیخ محمد یعقوب، ڈاکٹر محمد عارف، مولانا فقیر محمد عثمانی کے علاوہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں صدر پاکستان سردار فاروق احمد خان لغاری اور وزیر اعظم پاکستان سے پرزور مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کا چیف جسٹس قادیانی کی بجائے کسی مسلمان کا تقرر کیا جائے۔

●●

توہین رسالت کی سزا میں کمی پر غم و غصہ کا اظہار

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ساہیوال کے رہنماؤں اور کارکنوں محمد محبوب عالم، سید انعام اللہ بخاری، قاری عبدالجبار، مولانا محمد احمد رشیدی، محمد شکور راجا، محمد مشتاق خان، محمد اسلم بھٹی اور محمد اسد اللہ نے مشترکہ بیان میں توہین رسالت ﷺ کی سزا میں کمی یا خاتمے کی ناپاک کوششوں پر انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے قطعی مخالف نہیں ہیں بلکہ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جس نے ہر طبقے کے لوگوں کو مکمل تحفظ دیا ہے مگر سیاسی ریشہ دوانیوں کی ہرگز اجازت نہیں کہ کوئی اپنی ذاتی یا سیاسی شہرت کے لئے مسلمانوں کے روحانی غیرت مندانہ جذبات سے کھیلے انہوں نے مزید کہا کہ اصل بادشاہت اللہ کی ہے چند روزہ زندگی اور عارضی سربراہی پر اس قدر ناز اچھا نہیں کہ جس میں گستاخان

رسول ﷺ کو کسی قسم کی مراعات بخشی جائیں اور جو نہ کرتے پھریں ان راہنماؤں نے زور دے کر کہا کہ ماضی کے بے شمار واقعات غور طلب ہیں عبرت ناک ہیں شعائر اسلام کی ملکی سی کونسل سے بھی مٹانے والوں کا تعین نہیں ہوا کیا اس وقت ضرورت ہے کہ علماء کرام سیاسی شناخت مفادات سے ہٹ کر اہم کردار ادا کریں جس سے ملک و امریکہ نواز پالیسیوں سے پاک کرکے سستا انصاف فراہم کرنے والا دور خلافت راشدہ پر مبنی نظام مصطفےٰ کا نفاذ عمل میں لایا جاسکے۔

●●

لاہور میں مختلف مکاتب فکر کے راہنماؤں اور علماء کا مشترکہ اجلاس

مختلف مکاتب فکر کے علماء کرام کے مشترکہ اجلاس میں دینی جماعتوں کے قائدین سے اپیل کی گئی ہے کہ قادیانیوں اور ان کی پشت پناہ لابیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیش نظر مرکزی سطح پر آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی تشکیل نو کرکے اسے متحرک بنایا جائے یہ اجلاس ۹ اپریل کو دفتر ختم نبوت لاہور میں الحاج میاں فضل حق ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں وفاقی کابینہ کی طرف سے گستاخ رسول ﷺ کے لئے موت کی سزا کے قانون کو تبدیل کرنے کے فیصلہ کا جائزہ لیا گیا اور اسے شعائر اسلام کے لئے "[illegible]" قرار دیتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علماء پر زور دیا گیا کہ وہ اس صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے متحد ہو جائیں اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت کو خبردار کیا گیا کہ اس فیصلہ کی پوری قوت کے ساتھ مزاحمت کی جائے گی اجلاس میں ربوہ و چنیوٹ توہین رسالت کیس کے ایک ملزم کے قتل کے حوالہ سے بے گناہ افراد کی گرفتاری اور علاقہ کے لوگوں کو ہراساں کرنے کی کارروائیوں کی مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ بے گناہ افراد کی گرفتاریوں کا سلسلہ فوری طور پر بند کیا جائے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ گستاخ رسول ﷺ کے لئے موت کی سزا کے قانون کے بارے میں مغربی لابیوں کے پروپیگنڈہ کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مغربی ذرائع ابلاغ پاکستان کی اقلیتوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں اور اقلیتوں کے سنجیدہ راہنماؤں کو اس صورت حال کا سنجیدگی کے ساتھ جائزہ لینا چاہیے قرارداد میں کہا گیا ہے ہم اقلیتوں کے جائز حقوق کی حمایت کرتے ہیں لیکن کسی کو یہ اجازت نہیں دے سکتے کہ وہ جناب رسالت مآب ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرے اور پاکستان کے غیور مسلمان ایسے کسی واقعہ کو برداشت نہیں کرسکتے۔

اعلانِ تعطیل

عیدالاضحیٰ کی وجہ سے دفتر ختم نبوت بند رہے گا۔ لہٰذا آئندہ ہفتہ کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ (ادارہ)

بقیہ: مکار چالباز قادیانی

(۱) دجال شیطان کا نام ہے۔ روحانی خزائن ۲۹۶ ج ۱۲، ۳۱۸ ج ۱۸۔

(۲) دجال سے مراد عیسائی ہیں خزائن ۴۹ ج ۷، ۳۲۹ ج ۱۸۔

(۳) دجال سے مراد پادری ہیں خزائن ۷۷ ج ۸، ۳۶۸ ج ۸۔

تبصرہ: یہ درست ہے کہ شیطان ہی تمام برائی اور گمراہی کا منبع ہے مگر احادیث میں دجال مذکور ایک خاص اور معہود فرد کا لقب ہے جو کہ ابلیس کی نمایاں نمائندگی کرے گا۔

لہٰذا اگر دجال سے مراد ابلیس ہی ہو تو پھر اس کے آنے کی پیشگوئی کرنے کی کیا ضرورت تھی کہ وہ آئے گا ابلیس تو پہلے ہی موجود ہے۔ لہٰذا معلوم ہوا کہ مرزا صاحب کی بات اپنی ہی دجالیت کا مظہر ہے۔

اسی طرح اگر دجال سے مراد عیسائی یا پادری ہیں تو یہ بھی درست نہیں کیونکہ وہ تو پہلے ہی موجود تھے خود آنحضور ﷺ کے زمانہ میں ان سے مباحثات بھی ہوئے ان کو دعوت اسلام بھی دی گئی اور انہوں نے اسے قبول بھی کیا۔ ایسی صورت میں دجال کے ظہور و خروج کی پیشگوئی اور اطلاع کیسے درست ہوسکتی ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ بات بھی قادیانی کرتبوں کا ایک فریب شاخسانہ ہے۔ صحیح بات وہی ہے جو اصدق الخلق آنحضور خاتم الانبیاء ﷺ نے واضح فرمائی۔

دجال سے مراد صرف پادری ہیں خزائن ۷۷ ج ۸، ۳۶۸ ج ۸ انجام آتھم [illegible]۔

جناب قادیانی نے یہاں تمام نصاریٰ کی بجائے صرف پادریوں کو دجال فرمایا ہے تو سوال یہ ہے کہ دجال تو صرف ایک فرد اور شخص ہے۔ اور آپ اس کا مصداق مختلف اوقات میں مختلف بتارہے ہیں جو کہ سراسر تضاد بیانی ہے اور خود آپ کا ہی کہنا ہے کہ کسی ہوشیار کے کلام میں تضاد نہیں ہوا کرتا۔ لہٰذا قادیانی بتلائیں کہ دریں صورت میں مرزا قادیانی کس منصب کے مستحق ہوئے؟ ہم اگر کوئی فیصلہ کریں تو ممکن ہے کہ قادیانی احباب کچھ برا منائیں۔

قادیانی کرتب ۴

جناب قادیانی جہاں ہر مسئلہ موضوع میں چالبازی۔ کرتب نمائی اور ہیرا پھیری کا دل کھول کر مظاہرہ کرتے نظر آتے ہیں وہاں خود اپنی ذات اور نسب میں بھی یہی کھیل کھیلتے نظر آتے ہیں۔ لکھتے ہیں۔

(۱) میں مغل برلاس ہوں (تریاق القلوب ۱۳۵)

(۲) چینی الاصل ہونے کا دعویٰ (تحفہ گولڑویہ ۳۱) سمرقندی الاصل ہونے کا اظہار۔ ازالہ اوہام ۱۲

(۳) میرے وجود میں دو حصے ہیں۔ اسرائیلی اور فاطمی خزائن ۲۱۸ ج ۱۷۔

(۴) فارسی الاصل ہونے کا اظہار خزائن ۶۵ ج ۱۷۔

(۵) قریش میں سے ہونے کا دعویٰ روحانی خزائن ۲۰۹ ج ۱۷ تذکرہ ۳۳۴۔

(۶) الہام مرزا۔ انت منی مائنا وھم من فشل تذکرہ ۷۷۶۔ اربعین وغیرہ خز ۴۲۳ ج ۱۷۔

کبھی آدم۔ کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں۔ کبھی ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار انت منی بمنزلۃ ولدی۔ یعنی اے مرزا تو مجھے اپنے بیٹے کی طرح ہے تذکرہ ۵۲۶ اسمع ولدی البشریٰ ۴۹۔

ناظرین کرام یہ ہے اس کثیر النسل چالباز شخص کی ہیرا پھیریوں کی ایک ادنیٰ سی جھلک اور نمونہ ورنہ اس کی تمام تحریرات اور کردار اسی قسم کی چالبازیوں۔ تضاد بیانیوں اور کرتب نمائیوں ہی پر مشتمل ہے۔ اس کی کوئی تحریر اور موضوع ان سے خالی دکھائی نہیں جاسکتی۔ تو جب صورت حال یہ ہے تو پھر ہر ذی ہوش انسان کو اس شخصیت اور اس کی تحریک باطل سے ہر حال میں بچ کر رہنے ہی میں سلامتی اور عافیت ہے۔ میں اس کے دام تزویر میں پھنس جانے والے افراد سے دل کی گہرائیوں اور پورے خلوص قلب سے اپیل کروں گا کہ خدارا تعصب اور انانیت سے ہٹ کر از راہ دیانت اور خدا خوفی غور و فکر کریں گے تو انشاء اللہ خدا آپ کو اس قعر ضلالت سے نکلنے کی توفیق دے گا۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

آپ کا حقیقی خیرخواہ

مولانا عبداللطیف مسعود ڈسکہ

بقیہ: ذکری مذہب

(۵) اقم الصلوٰۃ لذکری (طٰہٰ ۱۴) اس میں صاف اور صریح حکم ہے کہ میرا ذکر کرنے کے لئے صلوٰۃ قائم کرو۔ یہ ہمارا ذکری صلوٰۃ ہے کہ وہ نماز جو مسلمان پڑھتے ہیں۔ اس کا طریقہ قرآن میں نہیں نہیں مذکور ہے۔ احمد مصطفےٰ نے یہ طریقہ بتایا تھا اب مہدی نے اس کو منسوخ کردیا ہے۔

(۳) شوتی ظلمنا ... (اور فیاد ۹۸) پھر اس کی قرآن کی تشریح کرنا (اذکریوں) کا کام ہے۔

(۴) فسئلوا اہل الذکر ان کنتم لا تعلمون (نحل ۴۳) اس آیات میں بالکل صاف حکم ہے کہ جو بات تم نہیں سمجھتے ذکریوں سے پوچھو۔

(۵) کلمہ طیبہ

پہلے نبی [illegible] حتیٰ کہ تمام انبیاء آتے رہے پچھلے آتے رہے اور وہ اس سے [illegible] مصطفےٰ نے محمد مہدی کا کلمہ [illegible] چھلا لا الہ الا اللہ نور پاک نور محمد مہدی رسول اللہ مہدی نبی تو محمد تھے۔ مہدی آیا تو کلمے کی اور وضاحت ہو گئی۔ لا الہ الا اللہ نور پاک نور مہدی رسول اللہ۔ اب قیامت تک یہی کلمہ رہے گا جو اس کا منکر ہے وہ کافر ہے۔ تمام انبیاء کو اس کلمہ کی تلقین کی گئی ہے۔ احمد مصطفےٰ کو معراج میں یہ کلمہ پڑھایا گیا بہشت کے دروازے پر یہی کلمہ لکھا ہے۔ ساتویں آسمان پر ایک پرندے کے اوپر بھی یہی کلمہ لکھا ہوا ہے۔ مہدی کے امتی جب یہ کلمہ پڑھتے ہیں تو ان کے گناہ اگر پہاڑ کے برابر ہوں تو نور پاک کی برکت سے وہ ان سے پاک ہو جاتے ہیں۔ جو اس کلمے کا دشمن ہے اس کی جگہ اسفل السافلین ہے۔

ذکریوں کا ایک دوسرا کلمہ بھی ہے جو نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین نور محمد مہدی رسول اللہ مراد اللہ صادق الوعد الامین۔

(۶) ایمان مجمل

ذکریوں کا مجمل ایمان اس طرح ہے۔ اللہ الہنا محمد نبینا القرآن والمہدی امامنا آمنا وصدقنا۔ یہاں محمد سے مراد محمد مہدی ہے۔

(۷) نجاست وطہارت

ذکری مذہب میں نجاست و طہارت کے طریقے کوئی نہیں۔ استدلال [illegible] ہیں۔ وضو کے معنی ہیں نور [illegible] وہ پانی سے دھو لینے سے حاصل نہیں ہوتا اصل وضو باطن کا ہے۔ تقویٰ کی راہ قدم رکھا تو وضو قائم ہو گیا پانی کی حاجت نہیں۔ توبہ استغفار کر کے جسم اور روح کو باطن سے پاک ہو جاتا ہے۔ پانی کی کیا ضرورت ہے۔ یہی وضو اور یہی غسل۔

جماع یا احتلام کے بعد غسل فرض نہیں ہوتا

صرف [illegible] کو دھو لینا یا صاف کر لینا کافی ہے۔ غسل صرف [illegible] جنسی سے [illegible] ہوتا ہے۔ [illegible] جسم کی [illegible] وہ کیسے نجس ہو گیا کہ اس کو دھویا جائے۔ پیشاب پاخانہ سے صرف شلوار نجس ہو جاتی ہے تو اس کو عبادت کے وقت اتار دیا جائے۔ ذکریوں کو کمر میں دھوتی بندھی رہتی ہے اور ذکر خانوں میں قریب قریب [illegible] کے [illegible] پڑے رہتے ہیں۔ ذکر کے وقت شلوار اتار کر وہاں لٹکی دھوتی میں آگے پیچھے لپیٹ کر حلقہ میں دو زانو بیٹھ جاتے ہیں۔

حیض و نفاس ایسی نجاستیں ہیں جو دھونے سے بھی پاک نہیں ہوتے لہٰذا عورتیں ذکر اور طواف کے وقت شلوار اتار دیتی ہیں ان کو وہاں سے ستر پوشی کی بھی ضرورت نہیں [illegible] جاری ہے۔

بقیہ: مسلمانو جاگو

[illegible] نہیں [illegible] آپ [illegible] ہے کا [illegible] متحد اور منظم ہیں وہ [illegible] بھی آپس میں لڑتے ہیں [illegible] ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالتے ہیں بلکہ وہ آپس میں بے حد منظم اور متحد ہیں۔

آخر ایسا کیوں ہے [illegible] اس لئے کہ ہم خود آپس میں متحد نہیں ہیں آپس میں تفرقے ڈال رہے ہیں ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہیں ہم خود غیروں کو دعوت دیتے ہیں کہ تم ہمیں اپنے مذہب کی دعوت دو...... یہ ہماری بے حسی اور بے ضمیری ہی تو ہے کہ آج سلمان رشدی جیسا ملعون شاتم رسول امریکہ اور برطانیہ جیسی اسلام دشمن طاقتوں کا سہارا لے کر ہمارے نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخیاں کر رہا ہے جو ناقابل برداشت ہیں بلکہ امریکہ اور برطانیہ اسے پناہ دیے ہوئے ہیں جن کو ہم اپنا آقا اور خیر خواہ سمجھتے ہیں اسرائیل جیسا چھوٹا سا ملک ہمارے قبلہ اول پر قبضہ جمائے بیٹھا ہے ہم آج تک اسے آزاد نہیں کرا سکے افسوس کہ جس نبی ﷺ کا ہم کلمہ پڑھتے ہیں آج اس کی شان میں [illegible] ﷺ [illegible] ہم [illegible] بیٹھے ہیں!

نہ جانے آج غازی علم الدین شہید جیسے مسلمان کہاں گئے اب اس جیسے مسلمان کیوں پیدا نہیں ہوتے؟

کسی نے سچ کہا ہے کہ "مسلمان در گور و مسلمانی در کتاب" یعنی مسلمان مر گئے اور اسلام کتابوں میں لکھا رہ گیا۔

نہ جانے کیوں وہ مسلمان آج موجود نہیں جو تھوڑی سی تعداد میں ہو کر بھی لاکھوں سے ٹکرا کر فتح کا علم بلند کرتے تھے اسلام کی خاطر جانوں کی قربانی دیتے تھے جنہوں نے اپنا سب کچھ قربان کر کے اسلام کا بول بالا کیا پوری دنیا پر اپنے جاہ و جلال کی دھاک بٹھا دی تھی مگر آج ہم صرف زن، زر اور زمین کے پیچھے بھاگ رہے ہیں اتنی تعداد میں ہونے کے باوجود بھی اپنے دین کے خلاف سب کچھ سن رہے ہیں۔

مسلمانو! جاگو! اٹھو اپنا تحفظ کرو...... اپنے دین کا تحفظ کرو اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے محبوب رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہوئے آپس میں متحد ہو جاؤ [illegible] نبوی ﷺ پر عمل کرو ہمارا مذہب ہمیں آپس میں بھائی چارے کی تعلیم دیتا ہے نہ کہ آپس میں لڑنے کی..... اگر لڑنا ہے تو متحد ہو کر اسلام دشمن طاقتوں سے لڑو امریکہ اور روس جیسے سازشوں سے لڑو..... جو ہمیں آپس میں لڑوا کر اپنے مفادات حاصل کر رہے ہیں..... اسرائیل کے خلاف لڑو..... کشمیر جل رہا ہے فلسطین کی سرزمین ہمارے بے گناہ مسلمانوں کے خون سے رنگین ہے فتنہ مرزائیت کے خلاف لڑو اٹھو اور آپس میں متحد ہو جاؤ ورنہ ہمارے دشمن ہم وطن اس صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے ایسا نہ ہو کہ ایک بار پھر غلامی کی زنجیروں میں جکڑے جائیں.....

آیئے تفرقہ بازی اور دشمنیاں چھوڑ کر اسلام کا قلعہ اور مضبوط کریں تاکہ دشمنوں کی نظر [illegible] پڑے اور آئندہ تفرقہ بازی اور اختلافات میں نہ پڑیں کیونکہ اس کا فائدہ دشمنوں کو ہو رہا ہے۔

بقیہ: حج تمتع

جدہ ائیرپورٹ پر لینڈ کرنے کے بعد پہلے ہال میں صرف انٹری کرتا [illegible] بہت [illegible] مردوں کے لئے الگ اور عورتوں کے لئے الگ ہوں گے [illegible] کھانا وغیرہ [illegible] اپنے ساتھ کھانے کے لئے رکھتا ہے پس [illegible] نہ کریں وہ آپ کے فائدے میں ہی ہو گا [illegible] گھنٹے انتظار کرنے کے بعد دوسرے ہال میں جانے کے لئے دروازے [illegible] پاسپورٹ پر [illegible] مہر لگائے گا اور [illegible] مکتب الوکلاء کے کاؤنٹر پر پاسپورٹ پیش کرنا ہو گا وہاں سے فارغ ہو کر مردوں کو الگ اور عورتوں کو الگ [illegible] سے گزارا جائے گا [illegible] سامان [illegible] اجرت ادا کریں [illegible] سامان [illegible] آپ کے پاس موجود ہو [illegible] مکتب کا نمبر پہلے ہی نوٹ کر لیں [illegible] پوسٹ سے مکتب کا نمائندہ سوار ہو گا اور مکتب کے بالکل ساتھ بس لے جائے گا وہاں مکتب کا نمائندہ پیلے رنگ [illegible] اور کلائی پر باندھنے کے لئے ایک پیلے رنگ کا پٹہ دے گا [illegible] حاجیوں کو ان کی رہائش گاہ تک بس پہنچا دے گی۔ جگہ حاصل کرنے کے بعد عمرہ کرنے کے لئے حرم شریف جائیں [illegible] عمرہ کرنے کے بعد احرام [illegible] تک [illegible] نہیں

INTERNATIONAL CONSPIRACY OF QADIANI DOMINATION IN PAKISTAN

Is Govt. of Pakistan a party to this plan?

An Analysis in introspection

* USA is exercising pressure on Pakistan to withdraw legal and constitutional measures relating to Qadianis.

* Mirza Tahir Ahmed, head of Qadianis, invited the Indian High Commissioner to a Qadiani congregation in London and, in his presence, engineered slogans of "Long Live Bharat."

* Doctor Abdus Salam, Qadiani Scientist, has announced to hold an International Science Convention in Pakistan to undermine Pakistan's peaceful Atomic Energy project.

* Despite the declaration made by Pakistan Govt., that it would include a column of religion in Identity Cards, it stopped enforcement of its decision.

* Four Qadianis have been inducted as Ambassadors in important countries including Japan.

* Under cover of the proposed annulment of the Eight Amendment to Pakistan Constitution, secular lobbies have sprung into action to do away with the Presidential Ordinance, called the Anti-Islamic Activities of Qadianis (Prohibitions and Punishments) Ordinance of 1984.

* Qadianis have spread a net of International telecasts through dish antennae to misguide simple Musalmans.

IN VIEW OF THE ABOVE FACTS WHAT IS YOUR RESPONSIBILITY?

Seriously think over and do your soul-searching but before arriving at a decision do measure up the blood-shot sacrifices of those inviolable men of honour who underwent toil and tribulations for a century to uphold the cause of final Prophethood for the benefit of Muslim Ummah.

BEWARE, May not shame and disgrace permeate through us on Doomsday Course before the haloed audience of Janab Khatmul Mursaleen Muhammad-ur-Rasool Allah (Sall Allaho alaihe wasallam). KMS.

GOD FORBID *GOD FORBID* *GOD FORBID*

FROM: Central Body Majlis-e-Amal, Tahaffuz-e-Khatme Nubuwwat, Pakistan, Huzoori Bagh Road, Multan: Phone: 40978.

K.M. SALIM
RAWALPINDI

زیر اہتمام عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے

نویں عالمی

عظیم الشان

سالانہ ختم نبوت کانفرنس

برمنگھم

بروز اتوار

مورخہ 14 اگست 1994ء بمقام جامع مسجد برمنگھم

180 ابیلگریو روڈ برمنگھم

صبح 9 بجے تا شام بجے

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ العالی

امیر مرکزی عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

زیر صدارت حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث دارالعلوم دیوبند

مہمان خصوصی حضرت مولانا مرغوب الرحمن صاحب مدظلہ

مہتمم دارالعلوم دیوبند

کانفرنس کے چند عنوانات

مسئلہ ختم نبوت ۔ حیات ونزول عیسیٰ علیہ السلام ۔ مسئلہ جہاد ۔ قادیانیت کے عقائد و عزائم

مرزائیوں کی اسلام دشمنی اور انکی دہشت گردی ◆ کانفرنس میں جوق در جوق شرکت فرما کر ثابت

کریں کہ ہم قادیانیت کو پنپنے نہیں دینگے اور انکا تعاقب جاری رکھیں گے، کانفرنس کو کامیاب بنانا تمام مسلمانوں کا فریضہ ہے۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت 35 اسٹاک ویل گرین لندن ایس ڈبلیو 9 ایچ زیڈ یو کے فون 071-737-8199

KHAT ME NUBUWWAT (AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M.160